سام نامہ

بُلبُل

ہ

مُرتّبہ

خیّال

ناشر : سیکریٹری
اکیڈیمی آف آرٹس، کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر
مطبوعہ : کوہِ نور پرنٹنگ پریس دہلی
طبع اول : سنہ ۱۹۶۲ء
تعداد : پانچ سو جلد
قیمت : دو ۲ روپے

پیش لفظ

فردوسی نے جن پہلوانوں کو "شاہنامہ" کے ذریعے بقائے دوام بخشی ہے اُن میں سام نہ صرف یہ کہ قدیم تر ہے بلکہ کئی حیثیتوں سے اہم بھی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ فردوسی کے پیش روؤں نے بھی سام کے کارناموں کو نظم کا جامہ پہنایا اور اس کے بعد میں آنے والوں نے بھی۔ بعض متاخرین نے تو سام کی داستان کو مستقل تصنیف کا موضوع ہی بنالیا۔ اس سلسلے میں خواجو کا "سام نامہ" کافی مشہور ہے۔ "شاہنامہ" ہی کی طرح "سام نامہ" کی شہرت اپنے عالمی سفر کے دوران کشمیر بھی پہنچی اور یہاں کے شاعروں کی توجہ کا مرکز بنی۔

دورِ مغلیہ میں کشمیر فارسی کا اہم مرکز بن گیا تھا اور یہاں اس زبان کے چرچے شہر بہ شہر ہی نہیں قریہ بہ قریہ پھیل گئے تھے۔ اس زبان کی آبیاری میں مسلمانوں ہی کی طرح کشمیری پنڈتوں نے بھی برابر کا حصہ لیا تھا۔ اور دنیائے علم و ادب میں بڑا نام کمایا تھا۔ فارسی کے اسی رواج عام کی وجہ سے فارسی کی داستانیں بھی شہروں سے دیہاتوں تک پھیل گئی تھیں اور تعلیم یافتہ طبقے میں مقبول تھیں۔ اُنیسویں صدی کے آغاز میں جب نسبتاً بدامنی اور انتشار کم ہوا تو تصنیف و تالیف کے نئے میدانوں کی طرف بھی توجہ ہوئی۔ عاشقانہ اور صوفیانہ غزل تو پہلے بھی لکھی جاتی تھی، لیکن طویل بیانیہ تخلیقات کی طرف پہلی بار باقاعدگی سے توجہ ہوئی اس کام کا بیڑا بیک وقت کئی شعرا نے اُٹھایا۔ اس دور میں سب سے پہلی رزمیہ پرکاش رام کی

"رام اوتار چرت" ہے جو کشمیری رامائن کا مرتبہ رکھتی ہے۔ لیکن دوسری مثنویاں جو لکھی جانے لگیں وہ زیادہ تر عشقیہ اور صوفیانہ تھیں۔ محمود گامی کی "شیریں خسرو" ہو یا "مقبول کی "گلریز"، ولی اللہ کی "ہیمال ناگرائے" ہو یا رمضان بٹ کی "اکہ نندن" سب اسی صنف میں آتی ہیں۔

رزمیہ کی روایت کو آگے بڑھانے کا سہرا ابتداء میں تین اہم شاعروں کے سر ہے وہاب پرے، امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بلبل ناگامی، تھوڑے سے تقدم و تاخر زمانی کے باوجود یہ تینوں شاعری کے میدان میں ہم عصر ہی گنے جائیں گے۔ ان میں امیر شاہ کریری اور وہاب پرے تو ایک دوسرے کے دوست بھی تھے اور ایک دوسرے سے تحریک شاعری بھی حاصل کرتے تھے اگرچہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ بڈشاہ کے زمانے میں "شاہنامہ" کا کشمیری ترجمہ بھی شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ روایت ویسے بھی ضعیف نظر آتی ہے۔ بہر حال، اگر اس طرح کا کوئی کشمیری ترجمہ کیا بھی گیا ہو گا تو انیسویں صدی کے بہت پہلے ہی معدوم ہو چکا تھا اور جب وہاب پرے نے از سر نو "شاہنامہ" کا ترجمہ شروع کیا تو اُن کے سامنے اپنی زبان میں کوئی اور ترجمہ موجود نہیں تھا۔ اُنہیں شاہی سرپرستی بھی حاصل نہیں تھی۔ صرف اُن کا اپنا ذوق اور ذاتی دلچسپی اور بعض احباب کی توجہ دہانی اس کام کی محرک ہوئی۔ بعض اوقات دوستی تقسیم کار کا وسیلہ بھی بن جاتی ہے اس لئے وہاب پرے اور امیر شاہ کریری میں یہ باہمی تصفیہ ہو گیا کہ سام کی داستان امیر شاہ ہی نظم کریں گے اور "شاہنامہ" کی باقی داستانوں کو وہاب پرے۔

امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بلبل دونوں ہی نے سام کی داستان کو اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔ اگرچہ دونوں کا ماخذ خواجو کا "سام نامہ" ہے۔ لیکن امیر شاہ نے ترجمہ کیا ہے اور بلبل نے تلخیص۔ وہاب پرے نے "شاہنامہ" کے علاوہ اور بھی رزمیہ داستانیں

نظم کی ہیں"۔ لیکن امیرؔ اور بلبلؔ کی رزمیہ نظم صرف ایک "سامنامہ" ہے۔ وحدتِ موضوع کے باوجود یہ ماننا پڑتا ہے کہ بلبلؔ کے یہاں فن کاری زیادہ ہے اور زبان و بیان کا لطف بھی۔

اِس دور میں رزمیہ نظموں کی ترویج و تخلیق کا سیاسی جواز بھی تھا۔ علی العموم رزمیہ نظموں کی ترویج یا تو ایسے ادوار میں ہوتی ہے جبکہ سلطنتیں یا قومیں توسیع حدود اور ملک گیری کی خواہش جنگجویانہ جذبات کو عام کرانا چاہتی ہیں یا سیاسی اور سماجی استحصال کے خلاف خود عوام کے دلوں میں بغاوت کے جذبات اُبھرتے ہیں جن کو سہارا دینے کے لئے شعراء رزمیہ کا دامن تھامتے ہیں۔ جس دور میں ان نظموں کی تخلیق ہوئی وہ دور بھی کشمیری عوام کے سیاسی اور اقتصادی استحصال ہی کا ایک دور تھا۔ اس لئے اگرچہ وہابؔ اور بلبلؔ بظاہر فارسی مثنویوں کے ترجمے اور تلخیص میں لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن دراصل وہ عوام کی بے چینی کے نقیب ہیں اور اُن کے جذبات بغاوت کے ترجمان بھی۔ وہ زمانہ کھُل کر باتیں کرنے کا نہیں تھا۔ اس لئے بات تہ بہ تہ پردوں ہی میں کرنی پڑتی تھی۔

لیکن وہابؔ و امیرؔ و بلبلؔ کی تخلیقات کو صرف ترجمے یا سیاست کے ترازو پر تولنا مناسب نہ ہوگا۔ یہ تخلیقات کشمیری زبان میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان سے زبان میں تازہ وسعت آئی ہے۔ اب تک ادب صرف تصوّف اور عشق کے محور پر رقص کر رہا تھا۔ ان رزمیوں کی بدولت زندگی کی عظیم اور تلخ تر حقائق پر بھی نظر گئی۔ زندگی سے آنکھیں چار کرنے کا حوصلہ بڑھا۔ ایک اُمنگ، ایک ولولہ، ایک دار و گیر ایک جذبۂ عمل ایک آہنگِ وطن دوستی اُبھرا، اور اس نے آگے چل کر مہجورؔ و آزادؔ کی قومی شاعری کے لئے راستہ صاف کیا۔ ترجموں کا یہ دور نہ ہوتا تو کشمیری کا ادب شاید کچھ دنوں اور ان نئی وسعتوں سے ناآشنا ہی رہتا۔

وہاب اعیبر اور بلبل میں مؤخرالذکر کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ انہوں نے ترجمہ
ایک میکانکی عمل نہیں مانا ہے بلکہ اخذ و ترک کی صلاحیتوں سے کام لے کر ہمارے سامنے
ایک ڈھلی ڈھلائی اور ترشی ترشائی چیز پیش کی ہے۔ یہ افسوس کی بات تھی کہ کشمیری
کے اس شاعر کا کلام ابھی تک تاریکی میں پڑا ہوا تھا۔ میری تحریک پر غلام نبی خیال نے
محمن کول بلبل کی پہلی کتاب "سامنامہ" کی تدوین و تصحیح کا کام ہاتھ میں لیا اور بڑے
سلیقے اور خوش اسلوبی سے اسے انجام کو پہنچایا۔ شروع میں انہوں نے ایک سیر حاصل
مقدمہ بھی لکھا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ بُلبل کی دوسری تصانیف کی تصحیح و تدوین کی
طرف بھی اسی طرح توجہ کریں گے۔ اکادمی اس کی اشاعت کر رہی ہے۔ یہ اُس کا فرضِ منصبی
تھا اور مجھے خوشی ہے کہ بدیر سہی لیکن ہم ایک اہم فریضہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔
میں آخر میں شعبہ ریسرچ و اشاعت حکومت جموں و کشمیر کا بھی شکریہ ادا کرنا
چاہتا ہوں، جنھوں نے "سام نامہ" کا نسخہ ہمیں کام کرنے کے لئے مہیا کیا، اور جناب
ابنِ مہجور کا بھی جنھوں نے اپنا ایک ذاتی نسخہ تصحیح و تطابق کے لئے عنایت کیا۔

سرینگر
۲ جون ۱۹۶۲ء

— علی جواد زیدی

مُقدّمہ

مُہذّب دُنیا کی تمام بڑی بڑی زبانوں کی گہرائی اور گیرائی کا
اندازہ جہاں اُسکی تخلیقی تصانیف سے ہوتا ہے وہاں بہت حد تک اس
بات سے بھی کیا جاتا ہے کہ ان کے دامن میں عالمی ادب کے گنج ہائے
گراں مایہ ترجموں کی شکل میں کتنے موجود ہیں۔ ہر قوم کے ادب میں طبع
زاد تخلیقوں کے علاوہ دُنیا کے عظیم ادبی شاہکاروں کے تراجم سے ہی
اس کے ذخیرہ میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ جن زبانوں کا ادب آج سرمایہ
دار کہا جاتا ہے انہوں نے وقتاً فوقتاً دوسری زبانوں کے ادب ہی کا سہارا
لیکر بیشتر سرمایہ جمع کیا ہے۔ لین دین کا یہ عمل علوم وفنون کی ترویج اور
اسالیب میں تنوّع کا بھی سبب بنتا ہے۔

کشمیری ادب کے دورِ جدید سے پہلے کے شعری خزینے جہاں

مقامی ذہانت و ذکاوت کے مرہونِ ہیں وہیں فارسی اور سنسکرت شاعری کے خرمنوں کی خوشہ چینی سے بھی وسیع و وقیع ہوئے ہیں۔ بالخصوص فارسی مدّتوں تک شاہان و حاکمانِ کشمیر کی درباری زبان رہی ہے اور اس زبان کے پھیلاؤ سے یہاں کے باشعور طبقے کافی عرصے تک فارسی علم و ادب کی طرف راغب رہے ہے۔ سب سے زیادہ ہمارے شاعروں نے فارسی موضوعات و اسالیب کا اثر قبول کیا اور اُن کے کلام پر فارسیت کی چھاپ نظر آنے لگی۔ اگرچہ اس سے تقلید کی راہیں کھُلیں لیکن اس نے ہماری زبان کو بھی وسعت بخشی اور ہمارا ادب بھی پروان چڑھتا گیا۔ محمود گامیؔ، رسول میرؔ، مقبولؔ، وہابؔ حاجنی اور حقّانیؔ ہمارے اُن سخن وروں کے سرِ فہرست ہیں جنکی شاعری کے چشمے براہِ راست فارسی کے منبع سے پھوٹے ہیں۔ مانا کہ بعض جگہ انہوں نے فارسی زبان کی بے جا حد تک بھی تقلید کی لیکن کچھ فائدے بھی حاصل ہوئے۔ اسی اتّباع اور تقلید کی بدولت ہمارے ادب میں "گلریز" جیسی مقبولِ عام مثنوی اور کشمیری شاھنامۂ فردوسی جیسے ایک عظیم ترین شہکار کا اضافہ بھی ہوا۔

فارسی زبان کے کلاسیکی ادب سے جو مثنویاں براہِ راست ترجمہ یا تصرّف

(Adaptation) کی صورت میں ہمارے ادب میں داخل ہوئیں، اُن میں مذہبی رنگ کی تخلیقیں، حُسن وعشق کے بزمیہ اور بیانیہ قصّے اور جنگ وجدل سے بھرپور رزم نامے شامل ہیں۔ لیکن یہاں پر ہمیں ان میں سے صرف دو اصناف یعنی بزمیہ اور رزمیہ کا ذکر کرنا مقصود ہے۔

بزمیہ مثنویاں کشمیری شاعری کے تیسرے دور سے تعلق رکھتی ہیں جو محمود گامی کے زمانہ سے شروع ہوتا ہے۔ محمودؔ کے زمانے تک ہمارا ادب للّہ دید اور شیخ نورالدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ کی متصوفانہ اور اخلاقی شاعری اور حبہ خاتون کے رُومانی گیتوں اور عشقیہ نظموں سے بہرہ ور ہوچکا تھا۔ محمودؔ کے زمانے میں سرزمینِ کشمیر میں فارسی علم وادب کا طوطی بول رہا تھا۔ یہاں تک کہ خاص درسگاہوں کے علاوہ عام مکتبوں میں بھی فارسی زبان کی علمی اور ادبی کتابیں ابتدائی نصاب تک میں داخل تھیں۔ اسی دَور میں کشمیری ادب میں پہلی بار مثنوی کا اضافہ ہُوا۔ محمود گامی اس صنفِ سخن کو اپنی زبان میں مُتعارف کرنے کے پیش رَو ہیں۔ انہوں نے مولانا عبدالرحمان جامیؔ اور نظامیؔ گنجوی کی مثنویوں "یوسف زلیخا" قصّہ "ہارون الرشید" "لیلےٰ مجنوں" اور "شیریں خسرو" وغیرہ کو اپنی زبان میں نظم کیا۔ محمودؔ کے ہم عصر رسول میر شاہ آبادی کی ایک گُم شُدہ

مثنوی "زیبا نگار" کا بھی کہیں کہیں ذکر پایا جاتا ہے، لیکن اس کا کوئی نسخہ تاحال دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اِنہی دنوں سیف الدین تارہ بلی نے مثنوی "وامق عذرا" لکھی اور یہی وہ زمانہ ہے جب مقبولؔ کرالہ واری نے ضیائی نخشبی کے ایک فارسی قصہ کو "گل ریز" کے نام سے کشمیری نظم میں پیش کر کے یہاں کے مثنوی نگاروں میں اوّلین درجہ پایا۔

شور و مستی اور عشق و محبت کے واقعات سے پُر یہ کشمیری مثنویاں لوگوں میں بہت جلد مقبول ہوئیں۔ پڑھنے والے ان سے تفریحِ طبع حاصل کرنے لگے اور ان کے واقعات زبان زدِ خلائق ہو گئے۔ دوسری طرف یہ سرزمین جبر و استبداد کے آہنی شکنجے میں کراہ رہی تھی۔ استحصالی عناصر کی قوت کے سامنے مجبور عوام سر اُٹھانے کی جرأت نہیں کر سکتے تھے اور مطلق العنانیت کی اس گرم بازاری میں اگر کوئی چیز مظلوم کشمیریوں کے افسردہ دلوں اور مایوس ذہنوں میں جست و خیز اور جد و جہد کی ایک اُمنگ سی پیدا کر دیتی تھی تو وہ یہ رزمیہ داستانیں ہی تھیں اس طرح کے وہ قصے اور کہانیاں جن کے کردار شجاعت اور جرأت مندی کے طبعی اوصاف رکھتے تھے، عام کشمیری کے سامنے مثال بن کر آتے تھے اور انہیں بھی متاثر کر دیتے۔ یہ بات اُس دور کے

حساس شاعروں نے محسوس کی۔ فارسی زبان میں ایسی شعری تخلیقات کی کوئی کمی نہیں تھی، لہذا انہوں نے اس زبان کے چیدہ چیدہ جنگ ناموں کو کشمیری میں نظم کرنا شروع کیا، اور یہ سلسلہ پیر غلام محمد حنفی (وفات ۱۹۳۷ء) تک جاری رہا۔ اس طرح سے جو خاص خاص رزمیہ مثنویاں کشمیری زبان میں منتقل ہوئیں، اُن میں لچھمن کول بُلبل کا "سام نامہ" مولوی صدیق اللہ حاجنی کا "سکندر نامہ" وہاب پرے کا "شاہنامۂ فردوسی" سیّد امیر شاہ کریری کا "سام نامہ" اور "جنگِ خاور"، مُظفر حسن شاہ کا "جنگِ مختار" اور حنفی کا جنگ نامہ "امیر حمزہ" قابلِ ذکر ہیں۔

یہ ساری مثنویاں بحرِ تقارب (فعولن فعولن فعولن فعل) میں لکھی گئی تھیں۔ بُلبل کے سوا اور کشمیری مترجموں نے بھی اپنے لئے یہی بحر منتخب کی۔ اس بحر کو رزمیہ شاعری کے لئے موزوں ترین خیال کیا جاتا ہے۔ فردوسی نے بھی شاہنامہ اسی بحر میں لکھا ہے۔ لیکن اس تقلید نے ان کشمیری تراجم میں یہ خامی پیدا کی ہے کہ جہاں جہاں اصل کے الفاظ اور اشعار کے صحیح مطالب کشمیری شاعروں کی دسترس سے بالا رہے ہیں وہاں انہوں نے یا تو فارسی کے اشعار کو ہی من وعن نقل کیا ہے یا اُن کے اپنے ترجمہ میں کوئی تاثر نہیں رہا۔

لچھمن کول بُلبُل ہمارے اُن شاعروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے "سام نامہ" کو کشمیری میں منتقل کر کے اس روایت کو مُستقل طور پر زندہ کیا کیونکہ اس سے پہلے اگرچہ مہابھارت وغیرہ کا کشمیری ترجمہ ہو چکا تھا، لیکن ان کے مُترجمین کے نام تک معلوم نہیں ہیں۔

جس طرح کشمیری زبان کے اکثر شعرائے متقدمین و متوسطین آج تک گوشۂ گُم نامی میں پڑے ہیں اور اُن کے مستند حالاتِ زندگی کا فراہم کرنا بھی ہمارے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اوائل اُنیسویں صدی کے اہم شاعر بُلبُل کے جامع سوانح بھی معلوم نہیں ہو سکتے۔ لے دے کے عبدالاحد آزاد نے بُلبُل کے بارے میں جو کچھ قلم بند کیا ہے اُسی کا سہارا رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ زبانی روایات سے معلوم ہو سکا ہے اُس کو بھی میں نے درج کر دیا ہے۔ بُلبُل کے حالاتِ زندگی یوں ہیں:-

بُلبُل ناگامی کا اصلی نام لچھمن جو رینہ تھا۔ والد صاحب کا نام سُندر راز دان تھا۔ اُن کی ولادت سرینگر میں ملہ پورہ کے محلہ میں ۱۸۱۲ء میں ہوئی۔ یہ سب سے پہلے چنکرال محلہ میں سکونت کرتے تھے۔ پھر جوانی کے ہی دنوں میں گھر والوں سے ان بن ہو جانے کی وجہ سے پنجاب بھاگ گئے اور ایک سال وہاں رہنے کے بعد

واپس آئے۔ بعد میں دوسری شادی کے بعد سرینگر سے آٹھ میل دُور جنوب کی طرف قصبہ ناگام میں منتقل ہوئے۔ اور وہیں مستقل طور پر بود و باش اختیار کی۔ بُلبُلؔ کا ابتدائی پیشہ دُکانداری تھا۔ ناگام آکر کوٹھیال[۱] بنے۔ یہ کام بھی بعد میں ترک کیا، اور پھر دُکانداری شروع کی۔ بعد ازیں قصبہ میں ایک مکتب کھولا جہاں انہوں نے فارسی میں درس دینا شروع کیا۔ انہیں دنوں شعر کہنے کا شوق ہوا۔ فارسی ادب کے گہرے مطالعہ اور درس و تدریس کی وجہ سے انہوں نے رفتہ رفتہ فارسی کی قابلِ داد مہارت پیدا کرلی، اور وہ اس زبان کے فاضل اساتذہ میں شمار ہونے لگے۔ انہوں نے ملکۂ وکٹوریہ کی وفات پر ایک فارسی مرثیہ لکھ کر وائسرائے ہند کو بھیج دیا جس پر ان کو ایک سند کے علاوہ پچاس روپیہ انعام بھی دیا گیا۔ اس مرثیہ کے چند اشعار یہ ہیں ؎

بانوئے تخت نشینِ لندن بانوئے نقش و نگینِ لندن
بانوئے ہند و سمرقند و عرب بانوئے سندھ و سنّد بیت و حلب
بانوئے تبت و کشمیر و پہاڑ بانوئے خشک و تر و بر و بحار

---

[۱] کوٹھیال اُس سرکاری ملازم کو کہتے ہیں جس کی تحویل میں دیہاتوں میں عام طور سے وہ اناج رہتا ہے جو لوگوں میں تقسیم کرنا ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بُلبُل کا ابتدائی کلام فارسیت میں رنگا ہُوا ہے، اور اُن کے اکثر اشعار ہو بہو فارسی میں ہی موزوں ہُوا کرتے تھے۔ مادری زبان کے علاوہ برج بھاشا اور سنسکرت زبانوں میں بھی اُن کو کافی دخل تھا۔

بُلبُل کی گھریلو زندگی سکون سے گُذرتی تھی۔ بیوی کا نام بمبر مال تھا ان سے ایک لڑکا شیوہ جی اور ایک لڑکی زیبہ دیدی پیدا ہوئی۔ شیوہ جی عینِ عالم شباب میں دُنیا سے اُٹھ گیا۔ اُس کی موت کے بارے میں یہ روایت ہے کہ جنم اشٹمی کے موقع پر شیوہ جی کسی کام سے سرینگر آیا۔ باپ نے اُسے ایک تربوز لانے کو کہا تھا۔ شیوہ جی جب واپس ناکام آیا تو وہ تربوز لانا بھول گیا تھا۔ بُلبُل نے غصّہ میں آکر اُس سے کہا کہ "تم نے میرا کہا نہ مانا، اب تم صرف آٹھ دن زندہ رہو گے۔" کہتے ہیں شیوہ جی اسی روز بیمار ہُوا، اور پُورے آٹھ دن گُذرنے کے بعد چل بسا۔ اس صدمۂ جانکاہ سے بُلبُل کو اس قدر دُکھ اور افسوس ہُوا کہ ایک ہفتہ تک سر بہ زانو رہے، لیکن تسلیم و رضا کی یہ کیفیت تھی کہ زبان سے اُف تک نہ کی۔

تنہا نشینی بُلبُل کو مرغوب تھی۔ عام طور پر خلوت میں بیٹھکر شاعری کیا کرتے یا سال میں کبھی کبھی گوتم ناگ اور آشہ ہیر میں قیام کرتے۔ مذہب کے

معاملے میں لگ بھگ آزاد خیال تھے۔ روزمرہ کی زندگی بہت سادہ تھی۔ عام اور سادہ غذا کھاتے، سادہ لباس پہنتے تھے۔ البتہ ساز و سُرود کے علاوہ چرس اور کشمیری چائے کے بے حد دِلدادہ تھے۔ کشمیری چائے کا ذکر آپ نے "سامنامہ" میں بھی بار بار مزے لے لے کر یُوں کیا ہے ؎

پھر کنا چایہ پیالاہ مایہ سیتی   ژلیم لوسُن میہ چلنے چایہ ہیسیتی

شکر لب شیر چایاہ انتہ شیرِ بتھ   معہ یکُ بوُزِتھ میہ خاطر گوم رنیرِ بتھ

زخوابِ ناز ساقی گرِ ہتہ بیدار   میہ چانے چایہ پیٹھ دِل چھُم طلبگار

یتم ساقی بہ موُرس انتظارن   اَکھس کیتھ پیالہ ہیتھ چھُس چایہ پارن

رُوحانی تعلیم میں بُلبُل مشہور شاعر پرمانند کے شاگرد تھے، جن کے انداز میں انہوں نے کچھ لیلائیں لکھی ہیں۔ پرمانند جی کی ایک مشہور لیلا اس طرح شروع ہوتی ہے ؎

ورِدیا کر دِیا دِیا ساگرہ   ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی

نم یانس کُن تار دِم بوسرہ   ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی

بُلبُل صاحب فرماتے ہیں ؎

ہرہ معہ کھہ ہرہ نس چھ ہرہ پتے ہرہ   انترہ باہرہ ہرہ ہرہ ہرہ ادم

بُلبُل نے اکہتّر سال کی عمر پا کر ۱۸۸۳ء میں وفات پائی۔ کہتے ہیں کہ دو دن آپ کی طبیعت ناساز رہی اور جب مرنے کا وقت قریب آیا تو صرف دو گھنٹے پہلے یہ اشعار کہے جن میں آپ کی تاریخ وفات بھی موجود ہے ؎

بیا اے باغباں بُلبُل قفس انداخت در گلشن
بہ باغِ شبنمش غسلے بہ برگِ گُل کفن افگن
چمن کے بیچ میں سبزے کے تختے پر لِٹا دینا
ہر اک گلبن کے (کی) شاخوں سے مسا اسکی کرو روشن
صبا با عندلیبِ گو گُلؔ از بُلبُلؔ ندا بر گو
کہ "زیرِ پائے عفوِ رام جی آمد شرن لچھمنؔ"

آخری مصرعہ سے 'کہ' چھوڑ کر ۱۹۴۲ بکرمی کے اعداد بنتے ہیں یہی سالِ وفات ہے۔ شاعر نے بسترِ مرگ پر ہی کہا تھا "کہ چھوڑ کر شمار کرو!"

آپ کی تصانیف میں کچھ فارسی اور کشمیری غزلیات کے علاوہ چند لیلائیں اور بھجن اور چاتے نامہ، اوتم نامہ، شیوہ لگن اور دو مثنویاں ساقی نامہ اور نل دمن شامل ہیں۔

بُلبُل کے ساقی نامہ کو اُس سلسلے کی ایک کڑی سمجھنا چاہیئے جس سے

شاہنامہ اور سام نامہ کشمیری ادب میں منتقل ہوئے۔ بہتر ہوگا کہ فردوسی کے شہنامہ کے ساتھ ہی ان تراجم اور ان کے ماخذوں کا یہاں ذکر کیا جائے

سنہ ۳۶۵ ہجری میں جب سامانی شہزادہ نوح بن منصور بادشاہ بنا اُس وقت پایہ تخت بُخارا میں بڑے بڑے شعراء موجود تھے۔ ابو منصور محمد ابن احمد دقیقیؔ بھی وہیں سکونت پذیر تھا۔ بادشاہ نے اُسے دربار میں بُلا کر شاہنامہ کی تصنیف پر مامُور کیا۔ دقیقیؔ نے گشتاسپ نامہ کے عنوان سے کوئی ایک ہزار اشعار قلم بند کئے جن میں اُس نے سلطنتِ گشتاسپ کا حال زردشت کی پیدائش اور گشتاسپ اور ارجاسپ کی جنگ کے حالات نظم کئے[1]۔ ابھی وہ اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ اُسے ایک ترکی غلام نے قتل کیا۔ شبلیؔ کا کہنا ہے کہ دقیقیؔ نے بیس ۲۰ ہزار اشعار لکھے[2]۔ لیکن یہ فردوسی ہی کی قسمت میں تھا کہ چند سال بعد وہ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے، اور ساٹھ ۶۰ ہزار ابیات میں عجم کا قومی افسانہ تخلیق کرے۔ فردوسی نے جب شاہنامہ از

---

[1] پاسداران سخن۔ مظاہر مصفاؔ۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۶۳، ۶۴

[2] شعر العجم جلد اول۔ مطبع معارف اعظم گڈھ سنہ ۱۹۴۰ء ص ۴۳

از سرِ نو لکھنا شروع کیا تو اُس نے دقیقی کے اشعار کو بھی اسمیں شامل کیا۔ دقیقی کی موت کا افسوس کرتے ہوئے فردوسی نے اُس کا ذکر خیران الفاظ میں کیا ہے ؎

یکایک ازو بخت برگشته شد　　بدستِ یکے بنده برکشته شد
زگشتاسپ و ارجاسپ بیتے ہزار　　بگفت و سر آمد برو روزگار
برفت او و این نامه ناگفته ماند　　چنان بختِ بیدار او خفته ماند
خدایا ببخشا گناهِ ورا　　بیفزائے در حشر جاهِ ورا

ابو القاسم فردوسی طوسی کی پیدائش چوتھی صدی ہجری کے ابتدائی ایام میں بیان کی جاتی ہے۔ سلطان محمود غزنوی کی فرمائش پر فردوسی نے دقیقی کی وفات کے بعد شاہنامہ کو دوبارہ شروع کیا اور تقریباً ساٹھ ۶۰ ہزار اشعار پر مشتمل، جسمیں دقیقی کے اشعار بھی شامل ہیں۔ اس عظیم رزمیہ کو ۴۰۰ھ ہجری میں مکمل کیا۔ فردوسی نے لگ بھگ اسّی سال کی عمر میں ۴۱۵ھ ہجری کے قریب وفات پائی۔ شاہنامہ لکھنے پر فردوسی نے اپنی عمر کے تیس ۳۰ سال صرف کیے ؎

جہاں کردہ ام از سخن چوں بہشت
ازیں بیش تخمِ سخن کس نکشت

بسے رنج بردم درایں سال سی
عجم زندہ کردم بدیں پارسی

وہاب پرے نے شاہنامہ کو کشمیری میں منتقل کر کے دل گردے کا ثبوت دیا ہے۔ اپنی بسیار نویسی کے اعتبار سے وہاب اگرچہ کشمیری شعراء میں اپنی نظیر نہیں رکھتے مگر جس کارنامہ نے اُنکی ادبی شخصیت کا لوہا منوایا ہے وہ یہی ترجمہ ہے۔

وہاب نے ابھی سنِ بلوغ میں قدم رکھا ہی تھا کہ حاجن کے ایک مولوی صاحب کی وساطت سے شاہنامہ کا ایک مطبوعہ نسخہ دستیاب ہوا جو انہیں دنوں بمبئی کے ایک مطبع سے چھپا تھا۔ مولوی صاحب کے باصرار و بہ تکرار واپس مانگنے پر وہاب کو اس کے ترجمہ کی تحریک ہوئی اور انہوں نے کہا ؎

تہ بوزتھ بغیرت سیٹھاہ خارہ گوم
ازاں کینہ زن مے وَسے نار پیوم
سبب یتھ چھہ از خارہ بازی بنُن
گیئم راے شہنامہ کاشُر وَنُن

اس واقعہ سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ وہاب نے محض ادبی تحریک یا طبعی اُمنگ کے تحت ترجمہ کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا، بلکہ اس میں 'غیرت' یا 'رشک' کا جذبہ بھی کارفرما تھا۔ ظاہر ہے کہ رشک کا جذبہ جذبۂ تخلیق کی طرح دیرپا نہیں ہوتا۔ وہاب پرے کے یہاں بھی ایک عجلت کا احساس ہوتا ہے۔ وہاب چونکہ اس 'دردِ سر' سے جلد چھٹکارا پانا چاہتے تھے، اس لئے اُن کا شاہنامہ قارئین میں وُہ کیفیتیں پیدا نہیں کر سکا۔ جسکی وجہ سے فردوسی کو بقائے دوام حاصل ہے۔ جس شاہنامہ نے فردوسی کی رگوں سے خُون کا ایک ایک قطرہ چُوس لیا۔ اُس کے قلم برداشتہ ترجمہ میں بھی وہاب پرے کو جلد ہی یہ محسوس ہو گیا کہ یہ نرا کھیل ہی کھیل نہیں ہے بلکہ اس میں بھی خون پسینہ ایک کرنا ہوگا۔ اسی لئے انہوں نے ساٹھ ہزار اشعار کو تئیس ہزار ابیات میں مُلخّص کرنے پر اکتفا کی۔

شاہنامہ کا کشمیری ترجمہ کرتے وقت وہاب نے سام نریمان کے قصّے کو قلم بند نہیں کیا، کیونکہ یہ حصہ اس سے قبل سیّد امیر شاہ کریری نے، جو وہاب کے دوست بھی تھے، الگ سے سام نامہ کے عنوان سے نظم کیا تھا۔ اس کا ذکر وہاب نے یوں کیا ہے ؎

تسند داستاناہ نہایت چھ رمیوٹھ
تہ بوڈ دفتراہ عشقنوی زیادہ زیوٹھ
چھ خواجو لیکھان شہنامس[1] اندر
تہ کورمت چھ فردوسین مختصر
چھ گومت پری دخترِ عاشق تہ سام
سپنمت تہ دفتر چھ کاشر تمام

امیر شاہ وہاب سے عمر میں سات سال بڑے تھے۔ دراصل انہوں نے وہاب ہی کے ایما سے سامنامہ کو نظم کرنے کا بیڑا اُٹھایا۔ اس کتاب کی وجہِ تصنیف کے باب میں امیر یوں رقمطراز ہیں ؎

خصوصاً چھ اکھ مخلصا میون یار — نہایت شفیقاہ تہ چھم دوسدار
لقب چھس یہے ناوِ عبدالوہاب — چھ قرباہ عجیب خامہ جاجن بناعم
ہوس گوو تمس میانہِ شارُک تہ ٹھاہ — زفردوس طوسی چھ محمود شاہ

---

[1] یہاں سام نامہ ہونا چاہیے کیونکہ امیر نے اپنا قصّہ سام نامۂ خواجو سے ہی لیا ہے جس کا ذکر آگے آئے گا۔ نیز خواجو کے نام سے کوئی شاہنامہ وابستہ نہیں۔

دہ قہ پُن مبہ کہ اے مردِ شیرین کلام   بہ ابیاتِ کشمیر وثتن زٔچھ سامؔ

یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ فردوسیؔ نے جس جگہ شاہنامہ میں سامؔ کی داستان نظم کی ہے۔ وہابؔ نے اس خیال سے اُس حصہ کو چھوڑ دیا کہ امیرؔ شاہ اُسے پہلے ہی کشمیری میں منتقل کر چکے تھے۔ لیکن شاہنامۂ فردوسیؔ اور سام نامۂ امیرؔ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دو میں سامؔ کا قصہ بالکل مختلف واقعات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے امیرؔ شاہ کا سام نامہ بجز چند ایک عام واقعات کے فردوسیؔ کے پیش کردہ واقعات سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ امیرؔ شاہ نے اگرچہ اپنے ترجمہ کے ماخذوں میں فردوسیؔ کا نام بھی گنایا ہے۔ لیکن در اصل اُن کا سامؔ نامہ خواجوؔ کرمانی کے سامؔ نامہ سے ماخوذ ہے۔ خواجوؔ کے ساتھ ساتھ امیرؔ شاہ نے عسجدی کے بارے میں بھی لکھا ہے کہ اُس نے بھی سامؔ کی حکایت کو نظم کیا تھا۔ لیکن عسجدیؔ کے حالات سے اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا کہ اُس نے اس نام کی کوئی مثنوی تصنیف کی۔ اس بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہ امیرؔ شاہ نے ان تینوں فارسی شعراء میں سے صرف خواجوؔ کا نام اکثر بار لیا ہے یہاں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ امیرؔ شاہ کا سامؔ نامہ خواجوؔ

ہی سے ماخوذ ہے۔ پہلے امیر شاہ کے اُن اشعار میں سے چند ایک ملاحظہ فرمایئے
جو اُس نے خواجو، عسجدی اور فردوسی کے بارے میں لکھے ہیں ؎

خردمند فردوسیٔ پاک زاد ﷽ سُہ خواجو بہ عسجدی خوش نہاد

•

زِ اخبارِ آں سامِ خنجر گذار ﷽ دنن یی چھُ سُوی عسجدی نامدار

•

میہ بوزُم زِ گُفتارِ شکر بیان ﷽ دپن یی چھُ خواجوئے شیرین بیان

•

خردمند اُستاد طوسی لقب ﷽ دنن چھُوی یہ ہوی داستانہ عجب

•

خردمند خواجوئے شیرین کلام ﷽ دپن یی چھُ اندر تواریخِ سام

•

خردمند اُستاد خواجو خطاب ﷽ دنن چھُوی یہ ہوی نکتہ اندر کتاب

•

سخن سنج سُوی عسجدی نامور ﷽ دنن یی چھُ از سامِ نیرُم خبر

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر امیر شاہ نے خواجو کے سام نامہ ہی کو اپنا ماخذ بنایا تو وہ فردوسی اور عسجدی کا ذکر بار بار کیوں کرتے ہیں۔ عسجدی کے بارے میں تو وثوق سے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ممکن ہے کہ خواجو نے اپنی مثنوی میں احتراماً یا مصلحتاً اُس کا ذکر کر دیا ہو۔ جس کی بنا پر امیر شاہ نے بھی اُس کا نام اپنے اشعار میں لے لیا ہو۔ البتہ فردوسی کا ذکر اس لئے مناسب اور موزوں تھا کہ فی الحقیقت خود خواجو نے اپنا سام نامہ شہنامہ ہی کے تتبع میں لکھا ہے۔ نیز اُس کے کچھ اشعار بھی مستعار لئے ہیں۔ اس لحاظ سے خواجو لازمی طور پر فردوسی کا ممنون ہے، اور اسی سبب سے امیر شاہ کو بھی اُستادِ طوس کی داد دینا پڑی۔

شاہنامۂ فردوسی میں جو واقعات سام سے تعلق رکھتے ہیں، اُن کی مختصر تفصیل یوں ہے:۔

" سام کے بیٹے زال کی پیدایش کے موقعہ پر جب سام کو پتہ چلا کہ زال کے بال سفید ہیں تو وہ پراگندہ خاطر ہوا۔ کیونکہ اُس سے کہا گیا کہ زال تمہاری نسل سے نہیں ہے ؎

چو فرزند را دید موئے سپید
ببود از جہاں یکسرہ نا اُمید

سام نے اس نشانی کو بدشگونی سے تعبیر کر کے زال کو تن تنہا البرز کوہ میں چھوڑ دیا۔ جہاں ایک سیمرغ نے اُس کی پرورش کی۔ ایک دن خواب میں کسی نے سام سے بتایا کہ زال ابھی زندہ ہے کیونکہ ؎

کہ یزداں کسے را کہ دارد نگاہ
نگردد ز گرما و سرما تباہ

سام نے جب دوسری دفعہ پھر زال کو خواب میں دیکھا تو وہ بیٹے سے ملنے کے لئے بیتاب ہوا۔ اور اُس کی تلاش میں کوہِ البرز کی طرف روانہ ہوا وہاں سیمرغ زال کو سام کے پاس لایا۔ پھر یہ دونوں منوچہر بادشاہ کے پاس آ گئے۔ منوچہر نے سام کو زابلستان کی سرزمین عطا کی اور دونوں باپ بیٹے زابل آ گئے۔ جہاں سام نے بیٹے کو زابلستان کا ولی عہد مقرر کیا۔ زال یہاں سے کابل کی طرف نکلا جہاں وہ شاہِ کابل مہراب کی بیٹی رودابہ پر عاشق ہوا۔ اور دونوں کے درمیان محبت کے عہد و پیمان ہونے لگے۔ اس بات کی اطلاع زال نے ایک خط کے ذریعہ سام کو بھی دی۔ رودابہ کی ماں سین دخت نے یہ سن کر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ لیکن مہراب کو یہ بات مطلق پسند نہیں آئی۔ منوچہر کو بھی جب زال و رودابہ کے عشق کے بارے میں معلوم ہوا تو

اُس نے سام کو طلب کیا اور اُسے مہرآب کابلی کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا۔ سام نے ایک بھاری فوج کے ساتھ کابُل کی طرف کوچ کیا۔ جب یہ خبر زال کو ملی تو اس نے باپ سے منت سماجت کی کہ وہ اُسکی محبوبہ کا وطن برباد نہ کرے۔ اس کی بجائے زال نے اپنے آپ کو باپ کی خدمت میں قربانی کیلئے حاضر کیا۔ سام کی فوجیں اب کابُل کے قریب آچکی تھیں۔ مہرآب نے خوفزدہ ہوکر اپنی بیوی سین دخت کو بُلا کر کہا، میں سام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لہذا جھگڑا مٹانے کے لئے بہتر ہے کہ میں تم اور رودآبہ دونوں کو قتل کردوں، سین دخت نے جواباً کہا کہ میں خود سام سے مقابلہ کروں گی۔ یہ کہہ کر ملکہ بیش بہا تحائف لے کر سام کے پاس گئی اور اُس سے کہا کہ ایک آدمی کی خطا پر آپ سارے کابُل کو کیوں تباہ کریں گے؟ سام متاثر ہوا، اور اُس نے منوچہر کے نام زال کے ہاتھ اپنی عرضی روانہ کی۔ جس میں یہ تحریر کیا کہ اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ لہذا یہ کام زال ہی انجام دے گا اور یہ کہ زال کو رودابہ سے محبت ہو گئی ہے۔ لہذا آپ اس پیوند کی اجازت دیں۔ زال خط لے کر منوچہر کے پاس آیا، جہاں بادشاہ کے حکم سے زال کو مختلف امتحانوں سے گزرنا پڑا، اور پھر منوچہر نے اُسے عقد کی اجازت

دیدی۔ زال کابل آیا، جہاں اُس نے رودابہ سے شادی کی۔"

اس کے علاوہ بھی اگرچہ فردوسی نے سام کے بارے میں چند مختصر اور ضمنی وقائع بیان کئے ہیں۔ لیکن اُن کا نفسِ حکایت کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں۔

عنصری، غضائری، فرخی اور منوچہری کے ساتھ عبدالعزیز بن منصور مروزی المتخلّص بہ عسجدی بھی دربارِ محمودِ غزنوی کے ممتاز شعراء میں شمار ہوتا تھا۔ اُس نے ۴۳۲ھ میں وفات پائی۔ لیکن جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے عسجدی کے کسی سوانح نگار نے ایسا کوئی اشارہ تک نہیں کیا جس سے سام سے متعلق کسی تخلیق کو عسجدی سے منسوب کیا جا سکے۔ عسجدی نے عمر بھر مدحیہ قصائد کے علاوہ غزلیات اور قطعات لکھے ہیں، مگر ان میں سے صرف معدودے چند اشعار کے سوا کوئی چیز مکمل صورت میں موجود نہیں رہی۔ فارسی زبان کے اکثر تذکرہ نگاروں نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ مظاہر مصفا لکھتے ہیں کہ " دیوانے از و درست نیست۔ در سالہائے اخیر آقای طاہری شہاب شعرہائے پراکندی ایں شاعر را از تذکرہ ہا و فرہنگ ہائے فارسی گرد آوردہ[1]"

---

[1] پاسداران سخن۔ مظاہر مصفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۴۴۳

ڈاکٹر رضا زادہ شفق نے بھی لکھا ہے کہ "چند ایک بے ترتیب ابیات کے سوا عسجدی کا کلام ہم تک نہیں پہنچ سکا ہے"۔[1]

خواجو کرمانی ۶۷۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۷۵۳ھ میں وفات پائی

خواجو کے ساتھ جو سام نامہ منسوب ہوا ہے اُس کا دوسرا نام ہمای و ہمایوں بھی بیان کیا جاتا ہے۔ شفق کا کہنا ہے کہ "ہمای و ہمایوں داستانے است عاشقانہ و در بحرِ تقارب گفتہ شدہ و با ایں بیت شروع مے کند ؎

بنام خداوندِ بالا و پست

کہ از ہستیش ہست شد ہر چہ ہست

و آں را در بغداد بسالِ ۷۳۲ھ سرودہ و سلطان ابو سعید و وزیرِ او غیاث الدین محمد را در مقدمۂ آں مدح گفتہ۔ تاریخِ تالیفِ ایں مثنوی را شاعر در کلمۂ "بذل" آوردہ و گفتہ است ؎

کنم بذل بر ہر کہ دارد ہوس   کہ تاریخ آں نامہ بذل است و بس

در ایں مثنوی گذشتہ از نظامی تاثیر سبک شاہنامہ کاملاً محسوس است"۔[2]

---

[1] تاریخ ادبیات ایران۔ ص ۶۶

[2] تاریخ ادبیاتِ ایران مولفہ ڈاکٹر رضا زادہ شفق۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۵۴۔۵۵

ہرمن ایتھے نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ یہ سام نامہ دراصل خواجو کی مثنوی ہمای وہمایوں ہی کا Reproduction ہے جس میں محض نام کی تبدیلی سے قاری کو دھوکا دینے کی کوشش کی گئی ہے[1]۔ اس کے علاوہ چند ایک تذکرہ نویسوں نے سام نامۂ خواجو کا محض سرسری طور پر ذکر کیا ہے[2]۔

اس مثنوی کے کچھ قلمی نسخے برٹش میوزیم۔ انڈیا آفس لائبریری اور بوھر لائبریری کلکتہ میں بھی محفوظ ہیں۔ جن کی تفصیل یہاں دی جاتی ہے

برٹش میوزیم والا نسخہ ۱۰ رجب المرجب ۸۴۲ھ کو لکھا گیا ہے۔ اس میں ایک سو ستانوے ۱۹۷ اوراق ہیں۔ اس نسخہ کا اولین شعر یہ ہے ؎

سپاس آں خدائے ایزد رہنمائے
کہ از کاف و نون کرد گیتی بپائے

اختتام کے قریب مصنف کا نام اس طرح آیا ہے ؎

---

[1] فہرستِ مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ مرتبہ ہرمن ایتھے۔ انڈیا آفس لائبریری لندن۔ ۱۹۰۳ء۔ ص ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ [2] تاریخ ادبیات در ایران جلد دوم۔ مؤلفہ ڈاکٹر ذبیح اللہ صفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۳۷۶

سرانجام خواجو شد ش نامہ ختم
کہ فردوسیش ہست شہنامہ ختم

اس نسخہ کی کہانی کا ابتدائی حصہ منوچہر شاہ کے دربار سے متعلق ہے جس میں خواجو نے شاہنامہ کے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔ اس حصہ میں بادشاہ کے ساتھ سام کے تعارف کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اصل نظم سام کے شکار کو نکلنے کے واقعہ سے شروع ہوتی ہے۔ آخری حصّے میں یہ بیان ہے کہ سام نے چین کے بادشاہ کو کس طرح قتل کر کے وزیر کے بیٹے قمرتاش کو وہاں کی حکومت سونپ دی اور وہ خود کیسے فغفورِ چین کی بیٹی پری دخت کے ہمراہ ملکِ خاور کی طرف روانہ ہوا، جہاں سے سام دوبارہ دربارِ منوچہری میں پہنچا۔

برٹش میوزیم میں محفوظ دوسرا نسخہ، جو ناتمام ہے، اس شعر سے شاعر کے نام کو ظاہر کرتا ہے ؎

سرائندہ خواجوئے موبد نژاد چنیں کرد از ماہِ بے مہر یاد[1]

---

[1] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ برٹش میوزیم لندن۔ ۱۸۸۱ء
ص ۵۴۳-۵۴۴۔

انڈیا آفس لائبریری میں موجود نسخہ کا پہلا شعر یہ ہے؎

بنامِ خداوندِ بالا و پست
کہ از ہستیش ہست شد ہر چہ ہست

یہ نسخہ برٹش میوزیم والے نسخۂ اول سے پورے دس دن کم ایک سال بعد یعنی یکم رجب ۸۵۰ھ کو نقل کیا گیا ہے[1]

بوہر لائبریری کلکتہ والا نسخہ، جو اس شعر سے شروع ہوتا ہے؎

منم بر سرِ تختِ گرداں سپہر
ہم خشم جنگ است ہم داد و مہر

یہ نسخہ خطِ نستعلیق میں خوشخط لکھا ہوا ہے اور عنوانات سُرخ روشنائی سے رقم ہیں۔ اس نسخہ کی کتابت قیاساً سترھویں[17] صدی عیسوی میں ہوئی ہے[2]

امیر شاہ کے سام نامہ کی کہانی کا یہاں درج کرنا اس لئے مناسب

---

[1] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ انڈیا آفس لائبریری لندن ۱۹۰۳ء ص ۱۳، ۱۴۔۱۷

[2] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد اول بوہر لائبریری کلکتہ ۱۹۲۱ء ص ۲۴۳۔

معلوم ہوتا ہے کہ خواجو کے سام نامہ کا جو مختصر قصہ اوپر آیا ہے اُس سے موازنہ کر کے یہ بات ثابت کی جائے کہ امیر نے دراصل خواجو ہی سے اپنی مثنوی کی حکایت لی ہے۔ ثانیاً یہ دیکھا جائے کہ بلبل نے اپنے سام نامہ میں امیر شاہ کے نظم کردہ وقائع میں کس قدر اختصار سے کام لیا ہے

سام نامۂ امیر کی داستان یوں ہے :۔

"منوچہر کے دربار سے وابستہ نریمان پہلوان کا بیٹا سام ایک دن بادشاہ کی اجازت لے کر شکار کو نکلا۔ جب وہ ایک ویران جگہ پر پہنچا تو اُسے معلوم ہوا کہ وہ اپنے رفقاء سے دُور آ نکلا تھا۔ سام اب چلتے چلتے ایک دیدہ زیب عمارت میں پہنچا جہاں ایک خوشرو لڑکی نے سام سے شاہِ چین کی بیٹی پری دخت کے بارے میں بتایا۔ سام نے جب پری دخت کی تصویر یہاں دیکھی تو وہ ہوش و حواس کھو بیٹھا۔ صبح کو سام جب اپنے ساتھیوں سے مِلا، تو اُنہیں اُسکی دگرگوں حالت دیکھکر شک گذرا کہ سام دیوانہ ہو گیا ہے۔ سام نے اُنہیں اپنی سرگذشت سُنا کر چین جانے کا قصد کیا اور اُسی وقت لشکر ساتھ لے کر اپنے محبوب کی تلاش میں بطرفِ چین روانہ ہوا۔ سام کے ہمراہیوں میں اُس کا ایک قریبی رشتہ دار

فلواد[1] بھی شامل تھا۔

راستے میں اُنہیں ایک بحرِ بے پایاں کے قریب زنگی فوج کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اس کے سردار سمندون[2] نے آخر شکست کھائی اور وہ سام کے ہاتھوں قتل ہُوا۔ زنگیوں پر فتح پانے کے بعد سام اور اُس کے ساتھی سرزمین خاور میں پہنچے۔ جہاں کا بادشاہ ضمیرانِ ملک[3] اسی دن فوت ہوا تھا۔ وہاں کے دستور کے مطابق سام کو خاور کا تخت بخشا گیا۔ سام نے خاور میں وقتِ شاہی کے دوران وہاں کے عوام پر طرح طرح کے احسانات کئے اور ساری رعایا اُسے دُعائیں دینے لگی۔ انہی دنوں میں ضمیران ملک کی بیٹی پری زاد سام پر عاشق ہوئی اور وزیرِ خاور کی لڑکی آذر افروز نے بھی فلواد کو دل دیا۔ اب سام کے پاس اُس کا چچازاد بھائی قلوش بھی آگیا۔ ایک دفعہ جب سام نے پری دخت کو خواب میں دیکھا تو اُس کا جذبۂ عشق از سرِ نو بیدار

---

[1] بُلبُل نے یہ نام قلواد لکھا ہے

[2] بُلبُل نے یہ نام سمندان لکھا ہے

[3] یہ نام بھی سامنامۂ بُلبُل میں ملک ضمر درج ہے

ہُوا، اور اُس نے قلوش کو شاہِ خاور مُقرر کر کے اور فلواد کو وزیر بنا کر چین کی راہ لی۔

تھوڑی دُور جا نکلنے کے بعد سام کو ایک کاروان نظر آیا۔ جس کا رہبر خواجہ سعدان دراصل پری دخت کا اتالیق تھا اور کسی سفر سے واپس ہوتے ہوئے چین جا رہا تھا۔ سعدان نے جب سام کو دیکھا تو اُسے اپنے مرے ہوئے جوان بیٹے کی یاد آئی، جس کی شکل و صورت سام سے ملتی جُلتی تھی۔ اُس نے سام کو اپنے ساتھ لیا اور یہ دونوں آگے بڑھتے گئے۔

اب سام اور اُس کے ساتھی ایک ایسی جگہ پر آ پہنچے تھے، جہاں ایک مشہور دیو جند نے فغفورِ چین کی بھاوج اور پری دخت کی سہیلی پری نوش کو قید رکھا تھا۔ سام نے یہاں تمام دیوؤں کو قتل کرنے کے بعد جند جادوگر کو بھی موت کے گھاٹ اُتار کر پری نوش کو رہائی دلوائی۔

جند کے قتل کی خبر سُن کر اُس کا بڑا بھائی ملکوکال دیو برافروختہ ہو کر سام کے لشکر پر ٹوٹ پڑا، لیکن وہ بھی سام کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔ اِس دوران میں فلواد اور قلوش بھی سام کے فراق کی تاب نہ لا کر اُس کے پاس پہنچ چکے تھے۔

یہ سبھی جب چین پہنچے تو پری نوش اور سعدان نے پری دخت اور بادشاہِ چین کے پاس سام کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دئیے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فغفور کی نگاہوں میں بھی سام کی قدر و منزلت بڑھی اور پری دخت بھی دل سے اُس کی گرویدہ ہوگئی۔

ایک دن جب سام شاہِ چین کے ساتھ شکار کو نکلا، تو اُسے اپنے معشوق کی یاد اسقدر ستانے لگی کہ اُس نے طبیعت کی ناسازی کا بہانہ کر کے فغفور سے اجازت مانگی اور سیدھا پری دخت کے محل میں داخل ہو کر اُس سے مُلاقی ہُوا۔

شاہِ چین جب شکار سے لوٹا تو اُسے ایک شخص کی زبانی سام اور پری دخت کے خفیہ وصل کا پتہ چلا۔ اُس نے وزیر سے مشورہ کر کے ایک طربیہ مجلس میں سام کو بیہوشی کی دوا پلائی اور اُسے ایک عمیق چاہ میں قید کر ڈالیا۔ اس چاہ کی رکھوالی جس شخص کے سُپرد کی گئی، اُس کی بیٹی قمر رُخ نے جب سام کو دیکھا تو وہ از خود رفتہ ہونے لگی۔ اور ایک دن اُس نے باپ کی غیر حاضری میں سام کو چاہ سے نکال لیا۔

سام پری دخت کے پاس آیا لیکن اُس کے تلخ کلام سے افسردہ

خاطر ہو کر سام نے جنگل کی راہ لی۔ اور مارا مارا پھرتا رہا۔ پری دخت سام کے چلے جانے کے بعد اپنے کئے پر پچھتانے لگی اور بھیس بدل کر سام کو ڈھونڈنے نکلی۔ آخر اُس نے سام کو پا ہی لیا۔ قلواد و قلوش نے جب سام کے بارے میں سُنا تو وہ بھی اُس کی تلاش کرتے کرتے اُس کے پاس آ پہنچے۔

سام نے اپنے ساتھیوں کے مشورہ پر شاہِ چین کو ایک خط لکھا، جس میں اُس کی بیٹی کی بھی اُسے اطلاع دی اور یہ بھی لکھا کہ اگر وہ ان دونوں کی شادی پر آمادہ نہیں تو پھر میدانِ جنگ میں کود پڑے۔ فغفورِ چین کو جب یہ خط ملا تو اُس نے ایک اور چال کر کے سام کو قصرِ شاہی میں بُلوایا۔ غرض سام اور پری دخت شاہی محل میں پہنچے۔

شاہِ چین نے سام کو مارنے کی غرض سے اُسے نہنگال دیو کے ساتھ لڑانے کی ترغیب دی۔ سام نے جب یہ کارنامہ بھی سرانجام دیا، اور نہنگال دیو کو پا بجولاں چین پہنچا دیا، تو فغفور کو اپنے ارادوں پر خاک پڑتی نظر آئی، جب اُسے کوئی چارۂ کار نظر نہ آیا تو اُس نے ایک دن یہ مشہور کرا دیا کہ پری دخت سخت بیمار ہے۔ ابھی چند دن ہی گُذرے تھے کہ شاہی حکام کی طرف سے پری دخت کی موت کا اعلان کر دیا گیا۔ پری دخت

کو اصل میں وزیر کے گھر ایک تہہ خانے میں نظر بند کرا یا گیا تھا۔ پری نوش کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ پری دخت کے پاس پہنچی جہاں وزیر کے بیٹے قمر تاش کا دل اُس پر آ گیا۔ پری نوش نے قمر تاش کے اظہارِ محبت کو اس جواب سے ٹال دیا کہ جب تک پری دخت اور سام کا وصل نہ ہو تب تک یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔ قمر تاش دِل کے ہاتھوں مجبور اُسی لمحہ سام کو ڈھونڈنے چلا اور اُسے یہ مژدہ سُنایا کہ پری دخت اصل میں زندہ ہے۔ پری دخت کی سہیلی رضوان پری دخترِ شاہ پرستان کے ذریعہ بھی سام کو پری دخت کے زندہ ہونے کی اِطلاع ملی تھی۔

رضوان پری جب سام کے پاس جا کر وہاں سے واپس ہوتی ہے تو وہ سیدھے پری دخت کو چھڑا کر اور اُسے اپنے ساتھ لا کر سام سے ملنے جاتی ہے کہ راستے میں ایک دیو ابرہ نامی ان دونوں کو اُٹھا کر اغوا کر لیتا ہے اور اُنہیں ایک طلسمات میں بند کیا جاتا ہے۔

سام کو یہ خبر ملی تو وہ ایک نامی گرامی پہلوان شاپور کی مدد لیکر ابرہ کی سرکوبی کے لئے نِکلا۔ جب یہ سقلاب کی جگہ پہنچے تو وہاں کے بادشاہ قہرمان نے سام کو حراست میں لے لیا۔ پرستان کے بادشاہ

تسلیم شاہ نے یہ سُن کر شاہِ سقلاب کو خط کے ذریعہ اُسے رضوان پری
اور پری دخت کو رہائی دِلوانے کے لئے سام کے نیک ارادے سے
آگاہ کیا، اور سام کی گرفتاری پر ناراضی کا اظہار کیا۔ قہرمان شاہ یہ
خط پڑھکر غُصّے ہُوا۔ لیکن جب سام کو قید سے رہائی ملی، تو اُس نے
قہرمان شاہ سے اعلانِ جنگ کر دیا۔ قہرمان نے سام کے لئے ایک چاہ
کھُدوایا، لیکن بعد میں خود ہی اس میں گر کر ہلاک ہُوا۔
سام نے قمر تاش کو سقلاب کا فرمانروا مُقرر کر کے پری دخت
اور رضوان پری کو پانے کے لئے آگے کی راہ لی۔ سقلاب کی حدُود سے
نکلنے کے بعد وہ دیو زیدار کو قتل کر کے شہر سگسار میں داخل ہوا، اور پھر
نیمہ تناں[1] کے ملک میں پہنچ کر وہاں کے حاکم گوشہ شاہ کے ہاتھوں جادُو
کے زور سے قید ہُوا۔ تسلیم شاہ کی مُداخلت سے سام آزاد ہوا، اور تسلیم
شاہ سے ملاقات کرنے کے بعد سام اپنے مقصد کو پانے کی خاطر مُلکِ
شداد میں وارد ہوا۔ اس کے بعد مختلف آفات اور بلاؤں کا مُقابلہ کرنے
کے بعد سام اور اُس کے ہم سفر ابرہ دیو سے نبرد آزما ہوئے۔ ابرہ نے

---

[1] اس عجیب و غریب مخلوق کے تمام اعضائے جسمانی دو کی بجائے ایک تھے۔

شاپور کو قتل کر دیا۔ لیکن خود سام کے ہاتھوں قید ہُوا۔ سام، پری دخت اور رضوان پری کو چھڑا کر ابرہ کو زنجیروں سے باندھ کر چین کی طرف روانہ ہوا۔ اور وہاں شاہِ چین کو شکست دے کر پری دخت سے شادی کی۔"

لچھمن کول بُلبُل نے اس طویل قصہ کو اختتام پر اپنے "سام نامہ" میں یوں مختصر کر دیا ہے کہ سام نے قمر تاش کی اطلاع کے مطابق پری دخت کو وزیر کے گھر سے نکالا۔ اور خود شاہِ چین کو میدانِ کارزار میں قتل کر کے چین کی حکومت سنبھالی اور پری دخت کو اپنی زوجیت میں لے لیا۔ کچھ عرصہ چین پر حکومت کرنے کے بعد قمر تاش کو وہاں کی حکمرانی سونپ دی اور خود پری دخت کو لے کر اپنے وطن کیطرف روانہ ہوا۔

داستان کے چند ضمنی وقایع کو بھی لچھمن کول بُلبُل نے یا تو حذف ہی کر دیا ہے یا اُنہیں مختلف صورتوں میں پیش کیا ہے۔ مثلاً شاہِ خاور کی لڑکی کا سام پر عاشق ہو جانا صرف امیر شاہ نے بیان کیا ہے۔ اور اِسی طرح آذر افروز اور فلوآد کے باہمی عشق کا ذکر بھی صرف اُسی کے ہاں موجود ہے بُلبُل نے سعدان کے ساتھ یہ الفاظ منسوب نہیں کئے ہیں کہ اُس نے سام

کو دیکھ کر کہا کہ تمہیں دیکھ کر مجھے اپنے فوت شدہ بیٹے کی صورت یاد آگئی

امیر شاہ نے نہنگال دیو کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے کہ بعد میں اس نے

اپنی زنجیریں کاٹ کر لشکرِ ایرانی پر حملہ کیا۔ اور کئی سپاہیوں کو ہلاک کر کے

قلوش کو کچھ عرصہ قید کر رکھا۔ رضوان پری کے قصّہ میں وارد ہونے سے لیکر

ابرہ دیو سے لڑائی تک کا سارا حال تبلبل نے چھوڑ دیا ہے۔

لچھمن کول تبلبل نے بھی اگرچہ ابتداء میں اپنے ماخذ کا ذکر کرتے ہوئے

فردوسی ہی کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن قرینِ قیاس یہی ہے کہ تبلبل کا سام نامہ

بھی سام نامۂ خواجو ہی سے ترجمہ ہوا ہے۔ البتہ ممکن ہے کہ سام کے

ابتدائی دنوں کے حال اور اس کے رزمیہ کارناموں میں شدّتِ تاثر پیدا کرنے

کی خاطر تبلبل فردوسی کا بھی دست نگر رہا ہو۔

شاہنامۂ وہاب اور سام نامۂ تبلبل کے تقابلی مطالعہ کا زیرِ

بحث سطور سے کوئی گہرا تعلق نہیں ہے۔ پھر بھی اتنا کہنا بے جا نہ ہوگا

کہ شاہنامۂ وہاب کے مقابلہ میں تبلبل کا مختصر سا سام نامہ زبان و بیان

معنی آفرینی اور وحدتِ تاثر کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اس کی ایک خاص

وجہ یہ ہے کہ وہاب نے ہزاروں اشعار کے ایک منظوم ایپک (Epic

کو اپنی زبان میں ڈھالنے کا ارادہ کیا تھا، وہ ضمنی داستانوں پر خصوصی توجہ نہیں دے سکتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ کام انہوں نے وقتی جذبہ سے متاثر ہو کر شروع تو کر دیا، لیکن انہیں اپنے کشمیری ترجمہ کو اصل شاہنامہ کے مقابلہ میں اس کے ایک تہائی حصہ تک محدود رکھنا پڑا۔ اور اس کام کو بھی انہوں نے ایک دردِ سر سے تعبیر کیا۔ چونکہ کام کو ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اسلئے خودداری کی خاطر اُسے کسی نہ کسی طرح مکمل کر لیا۔ ایسی ادبی کاوش میں ہم فنکارانہ سحر نگاری اور اثر آفرینی کی کوئی خاص اُمید نہیں رکھ سکتے۔

امیرؔ اور بلبلؔ دونوں ہی نے وہابؔ کے برعکس صرف سامؔ کے واقعات اخذ کئے اور انھیں کو موضوعِ قلم بنایا۔ اس سے انہیں ایک محدود میدان میں اپنے جوہرِ شاعری کو دکھانے کا موقع ملا۔ اس لئے بلبلؔ کی کوشش کا وہابؔ سے نہیں بلکہ امیرؔ سے مقابلہ و موازنہ زیادہ موزون ہوگا۔

سامؔ نامۂ امیرؔ اور سامؔ نامۂ بلبلؔ کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو سب سے پہلے ہمیں دونوں کے اسلوبِ بیان، طرزِ فکر اور اُس جدت طرازی کو دیکھنا ہوگا۔ جس کی توقع ہر وہ قاری کر سکتا ہے۔ جس میں یہ سمجھنے کی صلاحیت موجود ہو کہ مترجم نے اصل مضمون کو اپنی زبان میں کس اچھوتے پن سے

پیش کیا ہے اور یہ کہ آیا زیرِ نظر ترجمہ اُس کے شاعرانہ کمال کی داد و تحسین
کا حقیقی طور مستحق ہے یا اُسے محض ایک ایسے ادیب کی حیثیت دیتا ہے
جو ایک زبان کے اشعار کو اُن کی معنوی نزاکتیں اور شاعرانہ موشگافیاں
سمجھے بغیر دوسری زبان میں قلم برداشتہ منتقل کرنے پر ہی اکتفا کرے منظوم
چیز کو محض منظوم سانچہ میں ڈھالنا اور وہ بھی اس طریقہ پر کہ نہ تو اصل کے
ساتھ انصاف ہو سکے اور نہ ہی ترجمہ سے کوئی مقصد حاصل ہو، جہاں
مُصنّف کی عرق ریزی کو مترجم کی تفریحِ طبع پر قربان کرنے کا باعث بنتا
ہے۔ وہاں بجائے خود مُترجم کی فنّی خامیوں کی بھی قلعی کھول دیتا ہے۔

"سام نامہ" کو کشمیری میں پیش کرتے وقت جہاں آمیر شاہ نے
فارسی زبان کی بے جا تقلید کو کافی حد تک اپنایا ہے جس سے اُن کی اپنی
اُپچ مدھم ہو کر رہ گئی ہے وہاں بُلبُل سام نامہ کو کشمیری میں منتقل کرتے
وقت ایک کامیاب شاعر کے بھرپور رُوپ میں ہمارے سامنے آتا ہے۔

یہاں یہ بات پھر سے قابلِ ذکر ہے کہ ہر چند آمیر اور بُلبُل دونوں
نے ایک ہی شخص سام کو مرکزی کردار بنا کر اپنی اپنی تخلیقات پیش کی
ہیں۔ لیکن آمیر کا "سام نامہ" بُلبُل کی مثنوی سے چوگنا ضخیم ہے۔ دونوں

مثنویوں کے مرکزی موضوع ہیں واقعات کی طوالت و اختصار کے علاوہ سارا مضمون مُشترک ہے۔ مگر امیرؔ کے یہاں ایک قسم کا ڈھیلا پن سا اس لئے محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اکثر جگہ کچھ ایسے غیر ضروری طولِ بیانی سے کام لیا ہے کہ افسانہ کی شدتِ تاثر میں ایک خلل سا پیدا ہوتا ہے اور افسانہ کی دلچسپی بھی تفاصیل کے بوجھ سے دب کر رہ گئی ہے۔ بُلبلؔ کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے داستان سے صرف مُناسب اور جزئیات اخذ کئے ہیں۔ اور اُن کے قلم نے ہر شعر کو اپنی اپنی جگہ موزُوں و پُراثر بھی بنا دیا ہے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ فارسی یہ دونوں تصانیف پڑھنے کے بعد جہاں امیرؔ کے سامنامہ کا مطالعہ کرتے وقت کبھی کبھی اُکتانے لگتا ہے۔ وہاں بُلبلؔ کے ہاں اُسے ایک ایسی دلچسپی اور انہماک نصیب ہوتے ہیں کہ ساری مثنوی ایک ہی نشست میں پڑھ چکنے کے بعد بھی ایک قسم کی تشنگی سی باقی رہ جاتی ہے۔

امیرؔ شاہ کے کلام میں ریختہ فارسی اشعار کی بہتات پائی جاتی ہے اُن کے ہاں ہمیں مُشکل سے کوئی ایسا کشمیری شعر ملے گا جو اس زبان کے شاعرانہ حُسن کی ایک دل لُبھانے والی تصویر پیش کر سکے۔ اس کے

برعکس بُلبُل کے یہاں بھی اگرچہ فارسیت موجود ہے، مگر اُن کی مثنوی میں وہ بے شُمار خالص کشمیری اشعار بھی نظر آتے ہیں جو اپنے جذبات کی مکمل طور ترجمانی کر کے کشمیری زبان کی بہترین شاعری کے انتخاب میں جگہ پانے کے مستحق ہیں۔

سام کے ابتدائی ایام کا حال شاعر نے یوں بیان کیا ہے ؎

زِ مشرق آفتابہٕ زن کھسہٕ وُن نھرے پھولمُت گلابہٕ زن اسہٕ وُن
ترٛیہ ہیتھ دوہ ماجہ تھوٚنس دایہ ترٛتیا رچھن آس اُچھن منز مایہ سیتی
کڈن دوہ دوہ بڈن زن ماہ نواوس نتہ اکھ اکھ دوہ ہا اکھ وری گوس
دہن واٚتھ شہن ہیتھ دراو جنگس بہ شمشیر اڈ کرن شیرن پلنگن

پری دخت کا سراپا مُلاحظہ فرمایئے ؎

وُنیتھ کیاہ ہیکہ تمۍ سُند ڈیکہ پُرنوٗر تجلّی جلوہ ماران بر کوہِ طوٗر
دوٚن چشمہ مستہِ اوس کھاسی بری بری نہ از میٚ ناز اسی بری بری
تمے ڈیشِت سپز بیمار نرگس تمِس برارن چھہ در گلزار نرگس
وُچھت سۄی بُلبُلن گُل لاگہِ پاین گلہ وِیت چاک جامن تا بدامن
وَنے سینس بہ آیئنہ اگہ جان وُچھت سۄی سینہ آیئنہ چھہ حیران

کمر اکھ مو یہ والاہ نتہ کینھہ نہ گمُناہ یا خیالاہ نتہ کینھہ نہ

سامم اپنی محبوبہ کے فراق میں اس طرح آہ و زاری کرتا ہے ؎

ووہ لو معشوقہ شوقن کرمیہ ہانگل گلے بو ہولہ کرہ ژہم لولہ ہانگل

ووہ لو معشوقہ کتے چھوی وطن ژے بہ وَن وَن وُنی دِمے ونن وَتن ژے

ووہ لو معشوقہ کوز ہکس بانبرے بو دِ ژم آلو نتہ آلہ وَے نزے بو

ووہ لو معشوقہ مورو زم ژہ دُورے مَتو ہتو ژمَ للہ وُن نار مُورسے

کشمیری چائے کی تعریف اصل میں فارسی اشعار سے شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں شاہ نیاز نقشبندیؒ اور حمید اللہ صاحب اسلام آبادی وغیرہ نے فارسی میں 'چارنامے' لکھے۔ موخرالذکر ایک جگہ چائے کی مدح میں اس حد تک چلے گئے ہیں ؎

اشارہ بود در کلام خدا
کلوا اسوئے نان واشربوا سوئے چائے

پھر کشمیری شعراء محمود گامیؒ - رسول میرؒ - وہاب اور امیر شاہ وغیرہ نے بھی اپنے اشعار میں چائے کا ذکر ذوق و شوق سے کیا۔ محمود نے ایک جگہ لکھا ہے ؎

چھِنمُو چھیمِ پیالِن چاے مێِ نوماے مشی زانٛہ

رسول میر جب اپنے محبوب کی خاطر خوانِ نعمت آراستہ کرنا چاہتے ہیں تو وہ اس میں چائے کو بھی شامل کرتے ہیں ؎

چھُم مێِ بالہِ تمنّا تھُندُوی بێِ یُوری ییِر نایے
کھاسی برس دوہہ ہرہ کی برہ کرِتھ گوم
کمہ نعمژہ کھیاوہ ناون چاوہ ناوَن چاے

بُلبُل نے بھی سام نامہ میں جا بجا چائے کی مدح سرائی ایسے لطیف پیرائے میں کی ہے کہ زبان چٹخارے لینے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ انھوں نے کہانی کو بھی کشمیری چائے کے "برگِ سبز" کی خواہش سے شروع کیا ہے اور قصّہ کا اختتام بھی چائے ہی کے ذکر پر کیا ہے۔ یہ اشعار پڑھیے اور داد دیجیے ؎

پیاری یکھنا لگے ساقی ژبہ پاری — دِتھم چایاہ کریے بو جان نیاری
پھِر کنا چایہ پیالاہ مایہ سیتی — ژلیم لوسُن مێِ چانے چایہ سیتی
شکر لب شیر چایاہ انتہ شیرِ تھ — مو یک بُوزِتھ مێِ خاطر گوم نیرِتھ
ز خوابِ ناز ساقی گشتہ بیدار — مێِ چانے چایہ ہیٹھ دل چھُم طلبگار

شہ یوٚد در خوابِ مستی گہ و گرفتار — بہ چانے چایہ ہیتی روزہ بیدار
یتم ساقی یہٕ موٗرُس انتظارَن — اُتھس کینٛھ پیالہ ہیتھ چھُس چایہ پرارَن

اسی طرح ایک جگہ شاعر کی داخلی اور خارجی کیفیات کے تضاد کو اس انداز سے بیان کیا ہے ؎

نیٚبرِ کینٛہہ سیرِ باغ و گشتِ گلشن — اَندرِ کینٛہہ کوٗیے دِلبر تس نشیمن
نیٚبرِ مارَن شکارَس سیٖہہ تہٕ آہوٗ — اَندرِ کینٛہہ بانہ صیدِ چشمِ جادوٗ
نیٚبرِ توٗشِن اَندرِ روشن شہ جانباز — روٗٹِن اَندرِ ژھوٗٹِن نہ کانٛسہٕ نشہٕ راز

مکو کال دیو کے کریہہ المنظر سراپا کو پیش کرتے وقت شاعر کا قلم قاری کے ذہن پر اس تصویر کے ہو بہو نقش ثبت کر دیتا ہے ؎

کلس پیٚٹھ ہینٛگ زَن رائِل پٮ۪ن پیٚٹھ — لگو پیٚٹھی لنٛگ درامتہ رائِلس پیٚٹھ
پُراز چین تس جبین چینٛچ وُڈرزَن — جبینس چینٛ ما چین اوس لرزَن
بُنھِس پیٚٹھ نَس اُسس دوزخٕک تھم — نکہ وارِ دوٗد کُس ہائے جہنّم
بہ صورت گوٗلی کاژر مچھہ تیٚچھل — بھران اُچھ دربیٚنٛھی دیوان نارہ ورزہ مل
وٹن اُس اوس گویا اہہ گیٚج اُس — تیٚمچ کٹھہ کرنہ پیٚتین زیٚو تہٕ گیٚج اُس
کہ کرسینٛچ وڈر تس سینہ تے وٕچھ — کرژھہ وال اُسی ہا پیٚتھ نارہ گوٗی کچھ

پدِ یو بیٹھی زنگہ تس فولاد تھم زَن   قدم تراوان نہ میدانن گژھن کھن

ایک بار پری دخت بھیس بدل کر سام کے پاس آتی ہے اور
اُس کی وفا کا امتحان لینے کی غرض سے سام کو تاکید کرتی ہے کہ وہ اپنی
محبوبہ کا خیال دل سے چھوڑ دے۔ اس موقعہ پر سام کے جوابات ایک
عاشقِ صادق کے دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے محسوسات کی ترجمانی
کرتے ہیں۔ اس منظوم مکالمہ کو سُنیئے ؎

دوپُس تمہ مارہ نے گوہ ژھک مُت   دوپُس اُمی چھس ازجان سیر گومُت
دوپُس تمہِ تراو ازجان مائے تمی سنز   دوپُس اُمی چھم میہ دردل رائے تمی سنز
دوپُس تمہِ کرسہ زانتھ ہاوی ژیہ دیدار   دوپُس اُمی چھس وُچھان دیدار ہر بار
دوپُس تمہ بے وفا ظالِم سہ لاگی   دوپُس اُمی وانہِ ژالُن عاشقن رتی

پری دخت کے بیمار ہونے کی من گھڑت خبر جب سام کو سُنائی
جاتی ہے تو اُس پر جنونی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ شاعر نے اس کی عکاسی
ان دلگداز اشعار میں کی ہے ؎

بیتوُمی بوُزِتھ سامس گوو دِلس خوُن   وُچھن ماہِ تمامس نیج اُچھن زوُن
ہکمہ گنگلی ژٹھتھ ترووُن سہ رائِل   وَدن گو تاہ بدن تس پارے درگل

رٹن اوس چاندہِ گگُ المائسی دندٕ | شکر ژاپان بعند تلخی سہ قندٕ
وٕسُن تس روغنِ بادام برگُل | کھسن از تابِ دل زہراب برمُل
گلاہ تراٰوِن قبا از تن کوٗرن چاک | وٕدن گوٚو بر درِ چین ہیوٗ یُٹھ غمناک

اور آخر میں عاشق و معشوق اور دیگر رفقاء کے وصل کی تصویر یوں کھینچی ہے ؎

بوصلِ رخ پَرِی سامِ نریمان | سپُن خوش حال خورسند از دل و جان
کوٗرن زر خرچ لوٗکن ہیتھ بہ ہمت | غنی سپنہ گدا از مال و دولت
سپُن شاہانہ جشنک حکم برپا | خلائق متہ گمتہ وچھنس تماشا
چراغانہ کوٗرکھ باشادیانہ | بمعہ یار ژاے ہیوٗن ہیوٗن محلہ خانہ
دِگکھ مطلب لبتھ از وصلِ دلبر | مُرادس واتی بایارانِ دیگر

بُلبلؔ نے "سام نامہ" کے سارے قصّہ کا تانا بانا ایک ہی مسلسل واقعہ یعنی سامؔ کے رزم و بزم کے کارناموں سے تیار کیا ہے۔ جس میں شروع سے آخر تک روانی اور تسلسل بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں۔ اصل کہانی کا ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے بُلبلؔ کا ذہن سام نامہ کے بوقلموں واقعات سے پرے ایک ہی چیز پر مرکوز رہا ہوگا۔ اس سے اگر ایک طرف بُلبلؔ

کے خیالات میں بھی ایک ہم آہنگی قائم رہی ہے تو دوسری جانب اُن کے فن نے بھی پوری طرح اُن کا ساتھ دیا ہے۔ کئی ضمنی پلاٹوں کو لانے کے بعد بھی بُلبل کے جادو نگار قلم نے مثنوی میں قاری کی دلچسپی کا مرکز سام اور پری دخت کو ہی بنائے رکھا ہے۔ خاص کرداروں کی مرکزیت شروع سے آخر تک سارے قصّہ پر چھائی رہتی ہے۔ اور پڑھنے والا ان کے محسوسات اور جذبات کے ساتھ اپنے آپ کو غیر شعوری طور وابستہ کرنے پر مجبور ہو کر رومان کی ایک ایسی طلسماتی فضا میں پہنچ جاتا ہے جو کسی اعلیٰ فن کار کی رفعتِ تخیّل اور اُسکی اوجِ تفکّر کی ہی پیدا وار ہوتی ہے۔

ایک بُلند پایہ فن کار کی فن کارانہ صلاحیتیں اُسی وقت اپنے کمال کی بلندیوں کو چھُو سکتی ہیں۔ جب اُس کے پیش کردہ کرداروں کے دل کی دھڑکن ہمارے اپنے دلوں کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ ہو جائے اور محسوس ہو کہ اُس نے اپنی ان قلمی تصاویر میں چیدہ چیدہ رنگوں کے استعمال سے وہ خدو خال اُبھارے ہیں، جن میں ایک تھرکتی ہوئی رُوح موجود ہے۔ شاعر اپنی طبع زاد تخلیق پیش کرتے وقت اپنی مرضی کا آپ مالک

ہوتا ہے۔ اور اُس کی پیش کی ہوئی چیز میں اُس کی اپنی مزاجی کیفیات، ذہنی احساسات اور قلبی واردات کو بڑا دخل رہتا ہے۔ لیکن دوسری زبان کا کوئی منظوم فن پارہ ترجمہ یا تصرّف کی شکل میں بیان کرنا مقصود ہو تو مُترجم اصل زبان کی شاعرانہ باریکیاں اور اصطلاحی نزاکتیں ذہن نشین کرنے کے بعد ہی قلم اُٹھانے کے قابل ہو سکتا ہے، پھر اُس کی اپنی صلاحیتیں، زبان و بیان پر عبور اور اصل و ترجمہ دونوں میں معنوی توازن برقرار رکھتے ہوئے بیان کو خُوب سے خُوب تر بنانے کا سلیقہ مترجم کو تخلیق کے ایک ایسے سدابہار گُلدستہ کا خالق بنا دیتا ہے جس کی تازگی سدا قائم رہتی ہے۔ ترجمہ کرنے کا کام جہاں مُترجم سے اسکی فنّی چابک دستی کا مُتقاضی ہوتا ہے، وہاں اس بات کو بھی ناگُزیر قرار دیا جانا چاہیئے کہ ترجمہ کرنے والا دونوں زبانوں پر یعنی جس سے ترجمہ کرنا ہو اور جس میں ترجمہ کیا جائے، پُوری دسترس رکھتے ہوئے ان زبانوں کے تلامیح و تراکیب کو معنوی و صوری دونوں خوبیوں کے ساتھ استعمال کرنے میں طاق ہو۔ کامیاب ترجمہ وہی کہلایا جا سکتا ہے جسے پڑھ کر نہ صرف اصل کا گمان ہو بلکہ جو اُس کی اصلی لطافت اور شیرینی

میں بھی اضافہ کا باعث بنے۔

اس لحاظ سے "بلبل کا سام نامہ" ہماری اُن اعلیٰ پایہ کی مثنویوں میں شامل ہے جو کشمیری زبان کے ادبی سرمایہ میں گراں بہا اضافے کا سبب بنی ہیں۔

—— غلام نبی خیال

سری نگر

یکم مئی سنہ ۱۹۶۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیاٸرے لیکھنا لگے ساقی ژیہ پاٸری
دِتم چاپاہ کرِے بۄ جاں نثاٸری

سُہ برگِ سبز جیٖنیٖ چھُس بہ مانن — یمے صوٗرتا پتو کرِ چھُس بہ زانن
زِ بعدِ حمدِ ملکِ مالکِ جان — وَنے گَگُلد خبری سامِ نریمان
ژِہ کُن لِتھو وارِہ فردوسیٖ وَن چھُوی — چھِپے پۄرمت زِ شہنامہٖ منن چھُوی
فریدوٗن پادشاہ اُیلہ گوو زِ عالم — منوچہر ہِس پیہن شاہی مُسلّم
نریمان اوس تہتہ وقتن پہلوان — دلیرِ وفیل زور و شیرِ غُرّان
وطن تس اوس میراثی بزابُل — جنن دیوٗن کران اوسُوی تقابل
بیاٸے تخت شاہ آسان دمادم — کمر بستہ بپا اِستادہ سر خم
دِتُکھ تمیٚ یہی زِ درگاہِ خداوند — سعادت مند فرزندا شکیہ نخند
زِ مشرق آفتاباہ نن کھسہ وُن — لِتھرے پھۄ لمِست گلاباہ ان اسہ وُن
گوٚ بَرِ دِلیشت نریمان شاد سیٖن — غمو غنچہ صبحِ تشہ آزاد سیٖن
بطالع پھیروتھ دِیو پھٹن بۄرنہ یژھا[1] — کوٚرُن تمہ نامدارن سام تس ناو

---

[1] بۄرنہ چھُ دراصل بۄرُن لفظن ہندس تلفظس منز امہ قسمک ہیر پھیر چھہ مصنّفن کیزن خاطرن وزن سعہ مراد نہ بایتہ کورمت۔

تتہ یتہ ہیتھ دوہ دہ ماجہ تھونس دایہ سیتی   رچھن آس اُچھن منز مایہ سیتی

دِتن خیرات تمہٚ پیرن فقیرن   ضیافت کرنہٕ سردارن امیرن

کڈن دوہ دوہ بڈن زن ماہِ نو اوس   نتہ اکھ اکھ دوہ اکھ اکھ وری گوس

بہ تن آلبرز ہیو سپُن سُہ زورد   بقد طوبیٰ اکھ تن کینژھ طوطہ زن گو

سپن نہٕ سالہ سونٛزکھ ژاٹہ ہالس   کمالس ووت ہر کسب کمالس

ذہانن وائتھ شہن سیتھ دراو جنگن[1]   بہ شمشیر اڈ کرن شیرن پلنگن

بہ نخچیر اوس پادرسہہ گریزن زن   تسندے گرزہ سیتی آلبرزہ لرزن

کوڈن شمشاد ہیو تمہٚ سرو قامت   سُہ قامت سرو شمشادن قیامت

کمان وزمل تسنز گگرایہ ماران   شکارس پیتھ وسان آسی تیر باران

ژدہ ترا وتھ ستن دوہن منز ہیتن رو   دوہ ہفتک ماہِ کامل گوو مہ نو

صنوبر شوبی دوہ تھن ڈیشت بہتھ گو   پیتھر پیٹھ پارہ ہیو زن یاد زیٹھ پیوو

دوہ اکہ نیون باخود سرو بالا   نریمانن بہ پیش شاہِ والا

کمان ترکش گنڈتھ شمشیر گرزہ   گراہ اکھ تس کھسن زن شیر شرزہ

بدرگاہِ شہنشاہ ژاہ یامت   بسجدہ خم کورن تمہٚ سرو قامت

---

[1] ذہانن وائتھ شہن سیتی اوس جنگن

منوچہرن وُچھُن یِلہ چہرہ نس جان   سیٹھُن مُشتاق تس پیٹھ از دل و جان
وُچھُن یِلہ حال تمۍ سُندی یال گوپال   سپُن خوشحال وۄلنس مایہ ہنٛدال
عزیز شاہ سہ سپُن تیوٗت وارٛاہ   دۄیُن فرزند چھُم کوٗرنس مداراہ
اُچھونشہِ زاہنہ یژھاں تس اوس نہ دوٗر   منوچہرُن نیٚچُو سپُن سہ مشہور
دِوان ژھوہ رات دوہ عشرت کران اوس   حسابِ مملکت یٖکھن یران اوس

●

بہتھ کیاہ چھک کران ساقی ژہ تھوٚد وۄتھ
عزیزن ہنز یہ صحبت چھے غنیمت

سماوارس تیٖمہ نگٕی ژھۄن یوٚد چھُہ بوزُن
پگاہ کتھ کیٛن لگو یتھ ما چھُہ روزُن

●

دوہا اکھ آو گوو شام زیمان   منوچہرس رتشے باروے خندان
ژہ گُمی گنڈ ظٹھ کوٗرُن عرض اے خداوند   شکارس پیٹھ میہ دِل چھُم آرزو مند
دِتم رخصت شکارس نیرہ گامن   دوہاہس کھیلتِ[2] پھیرتھ وا ئتہ شامن
دۄپُس تمۍ جون دوٗریٚر کرزرے بو   ژیہ روستُوی ونتہ ژہی دین کیٛہ ہینے بو

---

[1] گیرزہ گنڈ ظٹھ ــــــ الخ (دوٚیم نسخہ) [2] کھیلت چھُہ مطلب گند بخیف- اُردو بانٛھٕ چھُہ شکار کھیلنا' ونان تہ مصنفن چھُہ یتھین یہ لفظ اُردو محاورکی صورتس منز استعمال کوٗرمت- تتہ وۄنو اُسو کاشرہ بانٛھ شکار کرتھ'

گژھک یوٚد ییرِہ اُزی پھیرِتھ زنجیر
نیٚبر شب بُری زیٚنہ کرِی زیٖنہ تاخیر

گُراہ دِیُتنس کھسُن بہ سوٲری
عزاب اوس ناوتس سیٚہہ زن شکاری

دِپُن تٔرخص پیٚون سامہ نٔریمان
گرِس کھیوٚت سیتی ہیتھ باہ اشیتھ پہلوان

گرزہ وۍ سیٚہہ درہ دُن نارہ زن رتم
دِلاور اژدرِ خونخوار زن رتم

بیابان کھوٚن زن اوٚبرہ لاران
شکارس پیٚتھ کران آسی تیرِ باران

چرِنٛدن پیٚٹھ پھتر پاوِکھ پرنده
پرِندن زیٚرِ پر ساوِکھ درنده

دوٚن سامہ نٔریمان سیتی یارن
دِوان یِژ ڈالہ سیٚہہ زن ژھالہ مارن

نظر ترٲوِن اکس طرفس چھہ ڈیشُن
شکارا، گورخر سوٚن زن تمِس تن

یکن لوٚت لوٚت سہ زن تس پتہ پہ گندم
چھہ عنبر بیٚرِہ پھوٚت ہیچہ یال تہ دُم

تمِس ڈیشِتھ پیٚٹھا شیدا سپُن سام
دوٚپُن لارس رٹُن زندے کرُن رام

عزابس دور ترٲوِن پتہ کوٚرُن داو
ژلُن گوٚو گورخر منز جنگلس ژاو

سمندس پیٚٹھ کمند اہیتھ پتے سام
چھہ لاران یا بہ مارن یا کرُن رام

ژلُن پھُس گورخر لارن سہ دُنبال
جُدا ہیوٚو فوجِ تشہ رسوٚمس کا نہ حال

لگِس یلہ تریش یژ گنیٚن دِتن پھیش
دِپان اوس پاٹھی پانس آم کیاہ پیش

وچھن تتھ جنگلس منز باگ باغاہ — گلستاناہ عجب جائے فراغا

چمن بری بری گلن ہندی رنگ برنگ — تھرین بیٹھ بولہ وتی بلبل خوش آہنگ

پکہ وُن آب جوین آب زمزم — تتھ چشمہ کران اُسی کوثرس زم

بنگلاہ اکھ وچھن چرن ماہ شوبان — رتتھے پیٹھ آسمانس ماہِ تابان

پشس تتھ موختہ چی ژھیپی سوہ ٹیکھچی ہیر — لبن بجری منز جواہر تہ ڈبن ہیر

پکن لوٹ لوٹ بہتھ ڈیٹھن چشمہ — سیاہ چشمہ بصد تازہ کرشمہ

شکر لب سیبِ غبغب نارِ پستان — پریشان زلف تس مانندِ مستان

وچھت سام زیمان آیہ دورن — کرن ھیپ ماژہ اتھوی ریشہ کھورن

ذِ بن چھس اے جوانِ تند چالاک — مہربانی کرِتھ کتھ یا گھوٹ لوٹ اکھ

پھر وس کس عمارژ پیٹھ دما بیہ — زجامِ شوق اکھ دااماہ مویک چیہ

ژہ چھک یہ ژھ میون چھس داش جانی — محبت باگراوو یانہ وانی

سپن خوش دل دلیر از دلِ نوازی — یہ کتھ مانن پزی زانن نہ بازی

پھر وہ تتھ کھوت عمارژ پیٹھ سوہ بیٹھ ہیتر — وچھت گوہ خوش نشیمن اسی تتھ کیتھ

وچھن طاقس اکس پرداہ اویزان — لیکھت تتھ صورتھا چون ماہِ تابان

سراز یا ناز دلداراہ گل اندام — بلا بالا زوہ کھ راحت دلِ آرام

سہ قامت نخلِ طوٗبیٰ یا قیامت — بجانِ جان بجان اُلفس ارامت

زہ[2] سنبل دست بسنہ کارِہ یمیت — کمندِ گردن آہوئے سرمست

وُچھن یُیں تس تچھن زن کالہٕ شہمار — رِگلن یس کرٕ دِلن تس زالہٕ امار

وٗنہِ تھر کیاہ ہیکہٕ تمی سُند ڈیکہٕ پُرنوٗر — تجلّی جلوہ ماران بر کوہِ طوٗر

وِنن ساریِ میہٕ طاقِ دو ابروٗ[1] — اُچھو ڈیشتِ میٖہ ڈیٖٹھم شاخِ آہو

دو چشمِ مستِ اوٚس کھٔسی بٔری بٔری — نہ ازٕ ہے ازٕ ہےٚ نازا اُسی بٔری بٔری

رٔتمے ڈیشتِ سپنہٕ بیمار نرگس — تمِس پراران چھہ درگلزار نرگس

زہ ہے پیکانِ مژگان تیرِ تقدیر — تفاوت اکھ اُچھر والاہ نہ با تیر[2]

وُچھت شوٗبی فسِتہِ خنجر تیغِ خمدار — خطِ بینی کڈن کرتل چھہ ہر بار

بروٗے او سیٚن کر روٗبروٗ رو — ننہ مابر زمین از آسمان پیٚو

خطا بیٚہ دوٚے خطائیٚ وِن کنن تس — گلِ موتی سہ موخِتہ چھی وِنن تس

وُچھت شوٗبی بلبل گُل لاگی پامن — گلو دِیتِ چاک جامن تا بہ دامن

بخالش خال بوزُم واتہِ عنبر — کھٔڑن شوٗبی خالِ مشکین ما چھہ بہتر

کنن دُردانہ زن شبنم بہ نسرین — دوہ زلی وٕڈھ جانِ مرجان لعلِ رنگین[3]

لہ وِنن ساریِ میہ نو طاق ابرو (دوٚیم نسخہ) ۔ ۲ہ گوہ ڈنگِس نسخس منز چھینہ بہ شعار درج ۔ ۳ہ یہ شعار چھہ دوٚیمس نسخس منز اضافہ۔

مکرّر قندہ پھُلہ تس دندہ مالے — ہیسے دانن اندر زن برگِ لالے

مدوّر گوئے سیمین تس زنخدان — بہ از سیب و سنیر تیتھ ببہ گوی زان

شمع گردن شبس منز شعلہ دیوان — درزن ڈیشِت شمع راتس چھِہ ریوان

وَنے سینس بہ آئینہ گرِ ھیاجان — وُچھِت سوُہی سینہ آئینہ چھِہ حیران

وُچھس ہینٹھ کیاہ اچھا لیموے ہندی — چھہ دانن دائن اونگی درد مندی

شکم تس تختۂ بلور ہیوٗ صاف — عجب گرداب آبی زندگی معاف

کمر اکھ موے یہ والاہ نتہ کینہہ نہ — گُمانہ یا حنیالاہ نتہ کینہہ نہ

زُلف تس واتی ہتہ آسس بداماں — سُر ہیوٗ سیتہ گومُت کوہِ ماران

شبان تس رسہ یہ کرِ یر زہ پوشہ تھرے — ستونِ سنگِ مرمر حُسنہ لرے

پُر از ناز و ادا سور گوہی سراپا — سیُن صورت وُچھانی سام شیدا

وُچھُن یلہ دورِہ ڈیوٗھن دستخطہ جان — لیکھِت تھوومُت کہ اے سام نریمان

یہ صورت صورتِ گلرخ پری چھے — زیہ تس سیتہ ازل بارِی گرہ چھے

سہ چھے فغفورِ چینکہ کور مشہور — بدُنیاہ زورہ آہ جنتچ حور

سہ چھے پراران زہ چھک لارِ ن شکاران — سہ چھے زھارن زہ پھیران سینز یاران

چھکھے عاشق مہ بیہہ لاشک پچین رو — زملک و مال و جان و عقلِ دین رو

ے گوزھہ آسُن عقل و دین

گژھک یوٚد مےٚ بہ دِل وۄنِکھ بہ دلبر
یہِ صوٗرت تراو بر معنے نظر کر

تہٕ ڈیشِت وارہٕ آوارہ سپٔن سآم
پھِتر پیٖیہٕ نام گوٚو تس مندنٮ۪ن شام

سپٔن بے خود زخوٗد اُسس خبر نہ
مُنٛجِس اَتھ کھوٚر تہٕ ژۄدِس سۄن زِنٛر

نہ دوہ گوٚو رات گیہِ ہٮ۪یہِ اکھ پہر گوٚو
تژر تس آفتابک بر بدن پیٖیہٕ

سپٔن بیدار تھوٚد وۄتھ مست مدہوش
اُچھو کھٕنہٕ تس دِوان خوٗنِ جگر جوش

نہ ڈیوٗٹھن باغ وبنگالہ نہ صوٗرت
نہ ڈیٖٹھن گور خرتے تہٕ سۄہ صوٗرت

بیابانہٕ وۄچھن خونخوار پُر ریگ
تتیو مُت تاپہٕ ہٮ۪تیٚن زن شمن ویگ

دِچھادار اسپ رۄوزِتھ چار پایہ
گرِتھ ٹھوٚر تاپہٕ نِشہِ ترآوِتھ شہ سایہ

پٮ۪یس صوٗرت ژٕینتس نیرِتھ ژجِس پاک
مُرِ شِھن لرِ شِتھ خاک تتے جامن ودِتھ چاک

دوٚپن یا ربّ کیاہ کوٚرتھم یہِ کیاہ گوٚم
لوٚگس کوٚت یوٚت یہِ کس ساعتٮ۪ن گیٚم کوٚم

بہ تس پتھ لارہٕ ہا وۄتھ چھم نہ مولوم
گژھے کوٚت ووہ فی یہ دِوان بیچارہ مظلوم[1]

ہوٚوٗن وارہ پرٮ۪ی صوٗرت کرٕن یاد
دِوان اوس حالہ اَکے نالہ فریاد

ووہ لو معشوقہ شوقن کرٕ میٚیہ گا ننگل
گگلے بہ ہولہ کرٕ تھم لولہ ہا نکل

ووہ لو معشوقہ دن کتہِ چھپِیہ وطن ژہ
بہ وَن وَن وُنی دِمے وَنن وتن ژہ

ووہ لو معشوقہ کرٕتھس بانبرے بہ
دِتھم آلو تہٕ آلہِ وے نرے بہ

---

[1] لوٚگس بو آلہِ دراست زالہ معصوم (دوٚیِم نسخہ)

وولو معشوقہ مو روزُم ژٕہ دُورے
مُتو ٹھوٗتم للہٕ وُن نار مورے

وولو معشوقہ آمو زخمِ کاری
چھُہ کُن کرتم دوا بوزُم میہ زارٔی

وچھم صورت بہ پردہ گوس بیدل
وُچھت یِوٚد دارٕ اَدہٕ ما آسہٕ مُشکل

جگر پارٕ! بہٕ کوٚر ٹھس یُژ اَدارٕ
ژٕ بہ ژش گس واتہ ناوِتم کیاہ چھُہ چارٕ؟

دِون فریاد نالہ ہائے ہوئے
اُچھو کنٕہ اوش یِکن تس جوئے جوئے

جُدائیلہِ فوجہٕ تشہٕ سیٖٹھُن دِلاور
چھہ ژھارُن راتہٕ داتس ساٰر لشکر

گوٚہِس غارن پٕٹھن تہٕ جنگلن منز
کنیٖن آرن ہٕ تہٕ کوہسارن پٕٹھن منز

بیابانس اندر ڈُیو ڈھک سہ مفتوُن
پیٹھ ہِیمٔت وُدن گومُت جگر خون

پرن ہِیی تس کھوٚرن تل چھس وَنن زار
ژٕہ یِیت کُنہِ واتنو کیاہ کوٚر ٹھد کار؟

دِون چھس دِ سہ چھوٗچی کیاہ غصہ در دل
ژٕ یہ کوتہٕ گوٗسی دل یِہی کیاہ کاٗم مشکل؟

چھُہ ناافسوس ژٕ یہ ہیوٗ مرد چالاک
وُدن زن ہم چُھ زٕن آسکھ لدن خاک

مےٚ منٛز یارٕ مَتی ڈُنکھ یہی کتھ
متو پرٕژھتوم وائِنج چھم پیٚوان رٕتھ

چھُو کہ لد چھُس ہیکو نہ چھوُ منیٚہ اٹھ
متو ژھٕنی توم زخمس نوٗن ژٕ یٹھ

وَدن وُنکھ بیُن احوال پائے
زحالِ گور خر نہ خوش مکانے

سہ قصہ یُر یہ ہندوی وارٕ وُنکھ
وچھی صورت بنیہ کاغذ یکایک

تہ بُوزِتھ سأرۍ لشکر گَیہِ حیران　　　دوپکھ ہے ہا صنائع گوو پہلوان

خبر چھینہ کیاہ ئینتھ ییہ پہلوانس　　　وَنو کیاہ اُسی گزشت شاہِ جہانس

سمجھتھ دِتہس دلاساہ اے جوان شیر　　　کرن کیاہ چھک تژہ سَنتھ کُن گوکھ پتھ پھیر

خبر چھا کیاہ وُچھت جن چھا پری چھا　　　وُچھت ما خواب یا جادوگری چھا

وَنَن منز جنگلن آسن چھہ پیتھی وہی　　　یہ کیاہ گوو امہ کھتہ آسن چھہ کیتھی ہی

دوپکھ تمۍ تورہ پھیرتھ دِتنہ بارہ　　　رفیقو ہا شفیقو دوستدارو!

پئہ زوی بوزِو بہ یتھ دوہی پھیرس نہ زانتھ　　　پری یا جن چھہ یا انچھن چھہ یا پراہ

میہ عشقن یارہ سندی زنجیر کرنم　　　جنونک اُمی جنن تاشیر کورنم

مژتھ ما دانہ دوہی ایران زمینس　　　گژھن چھم زندہ یا نئے شہرِ چینس

برژھیو یئد پادشاہ احوال میہ نوی　　　اُنیز تراوِتھ گژھیس پئیز پئیز وَنو نوی

دُپتس سام بکس گوو اوارہ　　　بہ شمشیرِ محبت گوو شہ مارہ

وُچھن بر پردہ نقشِ روئے دلبر　　　بشہرِ چین گوو لاران برابر

خبر لدی زم بمس تے مأرج تزایل　　　تھہند اچھہ گاش ہا ایہ گئے ژٹہ دل

گریس کھوت تمۍ دِتن رخصت سپاہن　　　جلوٗ نزوون بہ چینن تمۍ کنج کُلاہن

بہ زأری کم دِدن سأری لدن خاک　　　کھیون افسوس تہ جامن دِوَن چاک

دپن دہ دہ بوی تس ناو اوس قلوآد
دلاور شیر نر تس سیتھ ہمزاد

پتے لارن شہ گرو تس مایہ سیتی
دتے وچھان پتے تس زتھایہ سیتی

رژن ئیلہ اوس دیون نالہ فریاد
تسلی تس کران اوسوی شہ قلوآد

یکن گئے رات دوہ بے راہ و رہبر
بدریا واٸی نصفس ہیوٗ برابر

بسن تتہ زنگیا اکھ اوس خونخوار
سمندان ناو تس با فوج بسیار

بہتھ وتہ بیٹھ شہ لوٹان کاروانن
کران غارت مسافر بے زبانن

رتمن ڈیشتھ وتھتھ آو بومبرہ گون زن
ژکھ منز باگ تم اجدر دمن زن

وچھن ئیلہ پاک ساہمن قوم ناپاک
کھرٹہن ژکھ یژھ سیٹھن وارہ غضبناک

روٹن اکھ زنگیا زنگوٗ شہ رکلوٗن
دتن دآرتھ بیمن دوہان زنگین کوٗن

نزیر زنگی مارہ گے زخمی تہ وارہ
دلاوارن عجائب کور نہ کاراہ

سمندآن زنگین ئیلہ ڈیوٹھ یتھ زور
دژن کرتھ زنگین کوٗن کور نہ شور

تتھے زئی زہی چھہ تہ چھو ساسہ پیٹھی کوٗن
کرو یکبارہ گی حملہ یمن کوٗن!

ژھلن مایوشنو پانے گلن یم
خبردآری کرو یتھنو ژلن یم [2]

تہ بوزتھ زنگیو کور حملہ یکسر
سیٹھن برپا بہ عالم شور محشر

---

۱ یہ شار چھُ صرف دوٗیمس نسخس منز درج ۲ یہ شار تہ چھُنہ گوڈنکس نسخس منز۔

رٹن سامؔ نریمان سیہہ کٹن زن
وِیھٹین تو کن رٹن پھٹرن مٹن زن

نژن شمشیر وایِن تیر لایِن
دون دورن کرن پیٹھ گگراین

بیٹیس طرفس گرزن سہہ زن شہ فلواد
کرن زنگی زتنگی داد و فریاد

بیک لحظہ کورکھ خالی شہ میدان
سپن بے تاب تِ ڈیشِت سمندآن

سلیح پورِن تہٖ سامس برونٹھ کُن آو
دوپُن تس اے جواں ون کیا ژیٖہ چھوی ناو؟

بہ چھس زانان قضا اوسوی ژیٖہ آمُت
کرے ژیٖتھ یُتھ یِتھ آسکھ ماجہ زامُت

دوپُس تمی تورہ چھس سام نریمان
خبر چھیے نا کرکھ با خاک یکسان!

ژیٖہ چھا طاقت زہ میٖی سیٖتین کرکھ جنگ
ژیٖہ ہیوہ نامرد مارنہٖ چھم یوان ننگ

سمندانس تہٖ تس ژاو کانیہ سُن
ژلتھ گوو برونٹھ کنہ تس دوریس سُن

بدریا قرتہٖ لارِیو تس پتے سام[^1]
بضرب گرزہ کورنس منزیٖن شام

کلس سیٖتین اٹھن کھورن گیس مُنڈ
بدر با ایرہ زن گوو اڈہ دوِد مونڈ

سیٖتی ژتھ زنگین نیشہ پاک یکبار
کورکھ شُکرِ خداوندِ مددگار

●

چھنا نیار ساقی قہوہ دا ماہ
سینٹھاہ چھس تُو سُمت دوِ فکرہ تہٖ کاماہ

پھر کنا چایہ پیالا مایہ سیٖتی
ژلیم لوسُن میٖہ چانے چایہ سیٖتی

---

[^1]: بدریا دوہٹھ ژھِنی لارِیو پتے سام (دویم نسخہ)

شبک زنگی پگاہ یلہِ ژول تہٕ پھول نور   بکشتی بیٹھ دہ شوے غم کرتھ دور

ولیکن سام بیدل اوس ریوان   چو ماہ در برجِ آبی اوس ایوان

بفرمانِ خدا بادِ مراد آو   رتیچ وتھ اوس تتہٕ پانژن دوہن ناو

ہٕژس بیٹھ واتی ڈیوٹھک اکھ مکاناہ   گلستاناہ سُہ فردوسک نشاناہ

وہ تھر مُت زن زمرد سبزہ باغن   چھ شبنم سیتہ زن تتھ موختہ لاگن

تمکی گل اسی بالکل سرو رستہ   تھر بن بیٹھ پوش پھٹتھ مستی دستہ دستہ

دلس روزن شباہ تتھ جایہ خوش گوکھ   شکاراہ گور مغر ثارتھ بزتھ کھیوکھ[1]

سُہ شب یلہِ گوو تہٕ شب ژگن کورکھ زین   دو اسپہ ہیتھ لارن پہ چین ماچین

پکن گے تیز یلہِ گو اکھ پہر دوہ   پکن ڈیٹھن جماعتاہ دامنِ کوہ

چھ سارنی تیغ، تیر و نیزہ ہیرتھ   زرہ جوشن ولیتھ ہیر بتہ تہٕ شہرت[2]

دیتن لوگ سام قلوادس نظر کر   چھ کم ییم لوکھ لارن زن چھ اجدر

بہ چھس زانن چھ ییم جنگس میتہ آمتی   غمن کیتی اسی ہما ماچین چھ زامتی

سلیح شورک کرکھ جنگچ تیاری   تمو یلہِ ڈیوٹھ لاران آیہ ساری

گڈ یو بیٹھ وتھی پرن پیئی یتہ ونجھناو   دعا کورہس کہ اے شاہِ جہاندار

ملک ضمیرنی چھ اُسی نوکرتہ چاکر   سُہ نایس اوس شاہنشاہِ خاور

---

١ شکاراہ کورکھ سوی شیرتھ بزتھ کھیوکھ (دویم نسخہ) ٢ یہ لفظ گژھہ آسن دیتیرتھ'

مَرِتھ گوو از قضا گرٕ ہیتھ وُنی بیتہِ و — سُہ گوو خاور تو ٚرے بے تاجور گوو

چھُہ رُسماہ خاورس منز ٲسۍ مران شاہ — گژھان ارکانِ دولت بہٕ سرِ راہ

ییٚنکھ یُیں بروٚنٹھ تمی زٟسی تاج برٕ سر — تھَون چھس اگوو یم ہیوی ووہ ژی شاہِ خاور[۱]

تو ٚرے دراہتی چھہ ژٕہی دوٚتکھ برابر — مُبارک چھُوی ژہٕ چھک شاہ اُسی چھہ پٔزکر

اُسَن ساقم زیمان اوس دِلگیر — دِین یارب ژٕ یہٕ کیاہ زونتھ میٚہ تقدیر

بہٕ کتھ کُن چھُس دون چھُم کیاہ یوَن پیٚش — ہوں نے بوزکھ تہٕ یم گاہتی چھہ دِلرِیش

کڈان ما آہِ بد گژھتھ تہٕ گرفتار — گژھکھ یوٚد سیتی مارا وٕ یم پننی یار

بہٕ لاچارٕی تمن سیتین پکن گوو — خبر گیہِ خاورس سیٚتھن شہرِ نو

خلائق ہیش وٕ یس تس درا یہ یکسر — دِتکھ تس راج تھوٚوہس تاج برٕ سر

بشادی کٔرکھ شہرس منز مُنادی — بہر خانہ کٔرو عشرت تہٕ شادی

کٔرن جمشیدہ سنز ہش پادشاہی — عدالت گستری رعیت پناہی

وزارت کرٕنہٕ قلو ادس مقرر — بہٕ عدل و داد گوو آباد خاور

کٔرن تم شاد سارٕی یانہٕ درغم — بفکرِ یار ہمدم اوس ہر دم

بخاور آفتاباہ گژھم بازار — بہٕ سودا چینکس مشکس خریدار

بکارِ مملکت بستہ کمر سخت — بدل دوہ رات درفکرِ پری دخت

---

۱ تھَون چھس، تٔمی کٔرن چھی شاہِ خاور (دوٚیم نُسخہ)

نیٚبرِ کنہٕ اوس عیش وعشرتس موت — اندرِ کنہٕ گُت غمو غموٕ صنوبہ بوزمُت

نیٚبرِ کنہٕ مے کشی یارن نشہ جور — اندرِ کنہٕ خوٗنِ جگرس ییٚتھ پھِرن دور

نیٚبرِ پرِیان کرن بٔرن، بٔرن بوس — اندرِ کنہٕ تس کباب دِل غذا اوس

نیٚبرِ کنہٕ سیرِ باغ (و) گشتِ گلشن — اندرِ کنہٕ کوٗئے دِلبرتس نشیمن

نیٚبرِ کنہٕ گُل وُچھان سوسن تہٕ سُنبل — اندرِ کنہٕ روٗیہٕ بازو زُلفِ کاکُل [1]

نیٚبرِ کنہٕ در نظر آسس ییٚمبرزل — اندرِ کنہٕ چشمِ مستِ یار اُچھن تل

نیٚبرِ مارن شکارس سیٚتھ تہٕ آہو — اندرِ کنہٕ پانہ صیدِ چشمِ جادو

نیٚبرِ توشن اندرِ روشن سہ جانبار — روٗشن اندرِ ژھوٗشن نہ کانسہ نِشی راز

دوہہ اکہ اوس تس دزامُت شِکارس — وٗنن بالن دون وُنی بالہٕ یارس

رِکابس سِتہٕ ہیتھ باہ [2] شیتھ پہلوان — دون دورن گرییٚن سیٚتھ زن بہ میدان

سواراہ دورہٕ ڈیوڈھک پورہٕ زٔن رو — دون ہیتھ ووٚتھ پھتر ساٗمس پرن پیوو

دوٚیپس ساٗمن کیتیکھ چھک ناو کیاہ چھوی — گرٕ تھن کوٹ چھوی پنُن سرباو کیاہ چھوی

دوٚیپس تمی توٚرہ چھس ایران زمینک — گتھ نس آرزو چھُم شہر چینک

دوٚپُن چھُم ناو قلوش چھُس غریباہ — زراحت ہاے دُنیاہ بے نصیباہ

---

[1] اندرِ کنہٕ روٗئے یار و زُلفِ کاکُل (دوٚیِم نسخہ) [2] دوٚیمس نسخس منز چھُ رکابس سِتہٕ تس بڈی بڈی پہلوان۔

نریمان پہلوانن چھس بیشتر بوے — تمی دوہ دِہ چھِ میہ تارنے چھم پوان بوے

گوبرٕ تمی ٹشند میہ اوسم آدنک یار — زا ایران گوو شہ نیرتھ آس نہ عار

گوڈٕ سورُوی قبیلہ تمی پریشان — بہ تس ژھاران گومت چھس حالِ حیران

گژھن اوسُس بہ ژھارنہ شہرِ چینس — رتھہند غیب آم یتھ خاور زمینس

یہ کیتھ بوزتھ سامن باکھ تروون — دیتن فریاد عالم شورہ نووُن

پھِرِ وُوتھ پانہ وآتی سینہ بغل گیر — وَدن واراہ کوٕرکھ خالی پنُن بیر

گرٕن کھتی پھِرکھ شہرس کُن سوارٕی — سپاہ سردار پھیرِتھ آے سارٕی

کوٕرکھ شاہانہ جشناہ پنہ سینہ خوش — مقرر نائِبی پنیٖتھ گوو سہ قلوش

کوٕ ڈکھ تتہ رکیو نژ کالاہ اُسہ دِلشاد — پہلوان سام بنیہ قلوش تہ قلواد

شاہ اکھ آو گوو سامِ دلاور — بخلوت خانہ تراوُن لر بہ بستر

وُچھن ہند خواب باغاہ ہم چہ فردوس — کران فردوس اَکھ باغس زمین بوس[له]

رِہتھ بر تخت ڈیٹھن نازنینا — سراپا ناز حوراہ مہ جبیناہ

کنیزہ (تہ) دایہ آسس دست بستہ — کرن کاتھہ موہرہ چھل کانتھ پوشہ دستہ

بصورت زَن وُچھن تُھتی صورتس ہاوش — رِتھیچ نارات دوہ تس اَسس خواہش

اکس پیڑٕ کھہ تمی زِہ وہم گس چھ بر تخت — دوٕیمس تمی قورہ فغفورنی پہ دخت

له ع تہ فردوس پانہ اکھ باغس زمین بوس

پِيو ڪيهر گورنهہ سامن ٻاکھ تروون[1] ‏ ڦاٽي سينہ دِل صد چاڪ هووڃن

ڏِئي فرياد اي يارِ ستمگر ‏ عجب بيداد ڪونهہ تهم بس پنهنجي ڪر!

بہ چائي عشقن کو ٿيس رُسوائي عالم ‏ ڏِٺڪ احوال باوي ڪن ٿه ٿيوتم

ریختہ شار

سنو فریاد میرا یار جانی ‏ کہ ہے دشوار مجکو زندگانی

نکال جاوے بکام جو تون غم سے ‏ کہ دل ہے پر بہت جاں کا گرانی

جدائی سے ہے تیری لالہ رو کے ‏ میرا رخسار رنگِ زعفرانی

میں اپنی پادشاہی چھوڑ آیا ‏ تیرے در پر کروں میں پاسبانی

خدا کے واسطے مت یوں جلاکر ‏ چھڑاک دے آگ میرے پر تو پانی

سدا رہتا ہوں ہجراں کی بلا میں ‏ بلا کر مجھ پہ کیجئے مہربانی

تیری گل رو یہ بلبل کی طرح میں ‏ کروں اے لب شکر شیریں زبانی

●

ٿيمي ناله ڏِوان شام جهان سخت ‏ ڏيکه چار ٿهہ ونن ڇس پي پري ڏخت[2]

ڪر اي مڪار عاشق مکه ڪر ڏُور ‏ گڏهي آئينہ روشن ڪيلہ ملکهہ شور

---

[1] يہ مصرع ڇهہ لفظ بره ٿهہ ته آهت. ڇوڙ ع ته سطر ٥

[2] بزآري ڪيلہ تمي سامن يہ ڪيهتہ ڏني - ڏيڻ ڇس ڏخ پري کهار ٿهہ ڏيڪس گيني (دويم نسخہ)

پنزی کرناو عشقکہ ہیتون دوبارے ژھ پننے دلیشہ نشہ کوہ ژھک اوارے

یمو کارو ژبہ عاشق مندہ چھاوتھ پننہ باندو ژیہ ناحق راوہ راوتھ[1]

ژیہ شو بیا عشقکین کوچن گدائی کران ژھک خاوند ہس منز پادشاہی

ژیہ میونوی ناو ہینہ کس آسہ مانن بڑمیہ مت ژھک ژہ خاور چین زنانن

وچھتھ گیہ پی وہنتھ تس کن دژن ڈال دچھن بے چارہ سام اوسس بہ دنبال

اچھو نشہ یام غائب گوس دلدار سیٹھن بے ہوش تامت گوو سہ بیدار

سیٹھن بے تاب دارے لوگ وودنے دژن باکھاہ تہ خاکھاہ لوگ لدنے

دودن یارب ژہ چھک دانائے اسرار دوودس بو نارہ زالن دارہ چھم یار[2]

تمس ماکیننہ چھہ میونوی حال روشن میہ دپشن پاے چھنہ (کنہ) چھم سہ روشن

بدست خوہ عذابس بیٹھ لوون زین تن تنہا شباشب دژاو مسکین

نہ رہبر اوس تس کونرشھاہ[3] نہ ہمراہ کڈن اوس آہ میدانن گژھان چاہ

پکن گوو برونہہ پیوو تس اکھ مکاناہ بہتھ تتہ ڈیرہ تراوتھ کاروانا

بنن قودن تمن مال و تجارت پکن والین زکثرت آورتھ وتھ

بڈاہ اکھ کافلک[4] سردار ڈیوٹھن عجب خوش رو و خوش دیدار ڈیوٹھن

---

[1] گوڈنکس نسخس منز چھنہ یہ شاردرج۔ [2] گوڈنکس نسخس منز چھہ یہ شار دوہ یہ پھرہ لیکھنہ آمت۔ [3] کانرشھاہ [4] قافلک۔

پھِر وۆتھ سام گوٚو تس نِش بہ تعظیم   سُہ ہتھو دۆتھ تورہ بیٚہنووُن بہ تکریم

سپُن خوش حال پرٛژھنس حالِ احوال   کتیٚکھ چھُکھ کوٚت ژٕ لارن چھُکھ حال ایی؟

دپن چھُس سام اے فرخندہ فرجام   عزیباہ زابلُک چھُس وٚیس چھُم نام

تجارت ہیٚتھ بہ اوسُس گرٕ دراٚمُت   بہ سودا شہر چیٖنس کُن بہ آمُت

پکن اوسُس پکن ہیٚتھ قافلاہ جان   بہ دریا واٚتی زنگی آے لاران

کوٚرُکھ مال و خزانس سارے سی ڈاس   سیٚٹھاہ مارِ کھ بہ کیٚہو تامت ژلیتھ آس

میٚہ سورُے ماجرا وۆنہمے یَیتہٕ نوٚی   ژٕ ونتم چھُکھ کتیٚکھ کوٚت چھُوی گژھُن نوٚی

دوٚپُس تمیٚ ناو چھُم سعدان کمینس   چھُس ایراَنُک بسن چھُس شہر چیٖنس

پری دخ شاہ فغفورٕنی چھہ بوسہ کوٗر   تسُند اُستاد چھُس علمس اندر پوٗر

گوٚمُت اوسُس بہ رُومس ہیٚتھ تجارت   یوٗن پھیرتھ بہ چھُس چیٖنس ہیٚیون وَتھ

یہ کتھ بوٗزِتھ کوتاہ شاد گوٚو سام   لوٚبُن یِلہ یارٕ سُند تمیٚ دارہ پیغام

بہ اُمیدِ وصالِ روے دلبر   بزیرِ پاے سعدان ترو تمیٚ سر

دوٚپُن تس چھُس گوٚمُت بے کس بے سر   قبول ییٚہ دِوے ژٕ ہتھو ہم رودٕ چاکر

دوٚپُس تمیٚ اے سعادت مند مُقبل   میٚہ جانے ما یہ کرٕ تم جاے در دل

کرٕ تھ فرزند پننوی ییٚد ژٕ مانکھ   رٹیت جانس اندر پانٕ ژٕ زانکھ

ضرورت اَس واتُن شہرِ چینس — ولیکن خوف چھُم ییتھ سرزمینس

بلایاہ اکھ کلایاہ اکھ چھُہ بر راہ — بَسن تتھ جِنٛدہ جادو دیوِ گمراہ

کلایس چھِ دِیان گنجینہٕ دِچ ناو — پکن نہ بیمہ سۭتۍ نوبت واتے کاو

خبر ما چھاہ تس چھُم بوٗد سُہ تلواس — زِ ژھتھ کرِہ سارِ نی ژٕ کن اکوی گراس

دوٚپُس ساٚمن کہ اے بابا مبر غم — بیکدم دیو سوزان در جہنم

ژھرِی اکھ مہربانی جائی چھم بس — کرِس تی پی کران چھُوی دوٚن پھیس

وُنیتھ پی گوس رحلت وابہ نوٗرُن — گرِس کھوٚت بادِ صرصر یاد پوٚرُن

دوان اوس برونٛہہ شوی تس پتہ ساری — گرٛین ہستین تہ وٚوٹھ ہنز سواری

پکن گے دۄ آئی پلہ نکھہ تل کلایس — نٹن ساری وَنن زاری خدایس

خداوندا ژہ کر اَسہ مُشکل آسان — کہ کتھ آسان چھُہ آسان مُشکل آسان

تسلّاہ چھک دِوان سام جوان شیر — ربھہ تہی خوش رہیہ کرِہ دُی خدا خیر

زمینس پیش سعدان بوسہ دِتھ دزاو — ژٕلن گرژہ گراں گو نژھن دِنِن تاو

کلایاہ اکھ وُچھن الماس سوروٗی — لبن موٚنین سنگ نتہ اوس بوروٗی

نظر رٛ با آسمان اوسُس برابر — خندک گردش گندک نار کی سراسر

سپُن سام آب دِیشتھ نار سوزان — صنم ییتھ گوس چھوس آتشِ فروزان

لہ دُوزد

خدائے خاکہ باد آخر کوٗرُن یاد   مُنا جاتھاہ کوٗرُن تس کُن بفریاد

بنامِ حق ژٕوٗلس تلواس ووہندٕک   نہ ڈیوٕ ٹھن نارنۍ خندٕک نہ گندٕک

برس پیٹھ ووت ڈیوٕ ٹھن فورہ دِتھ توٗر   تُلُن گرزہ گران یوٗن لبعد زور

برس پیٹھ گرزہ پیوٕ زن آیُنس سنگ   صداگوہ دوٗر بر ہفتاد فرسنگ

سہ بر پھٹرِتھ اندرکُن تراویلہِ سام   ووہتھن گرداہ وُچھن گوہ مندین شام

نمایاں کالہِ اوٗ برلہ نالہ تراوَن   گرٚیزن تسۍ وزملن یِژ شولہِ ناوَن

سیٖٹھن سامِ نریمان سُست بے دِل   دوٚپُن یوٗد آسہِ پی ! کاماہ چھُہ مُشکل

کوٗرُن یادِ خدا تراٗوِن نظر دوٗر   دوٗن ڈیوٕ ٹھن یِوان دیواہ چھُہ مخمور

ہِہس پیٹھ بمبرہ ما پھتہ ہیوٗ دوان بگ   اَکھس کیٖتھ تازیاناہ اجدراہ اَکھ

دٔہن ہتین برابر آسس تس تن   وُہرمت آس اوٗسُس نارہ گُج زن

وُچھت سامِ نریمان اوس خندان   نمایاں تیزۂ الماسہِ دندان

سہ یامت ڈیوٕ ٹھ سامن دوٗرہ لاران   کمان مُژرن کوٗرُن تس تیر باران

پیاپے تیر تس لاٚیِن برابر   پَرٚ یہِ ہندۍ پاگُھٹی دیٖون تمۍ کڈن پر

سیٖٹھن لاچار غائب از نظر گوہ   کوٗہِ اَکھ ووہن اَکھن کیٖتھ ہیٖتھ سہ پیٖتھ پیوٕ

دِتُن بربل سہ داٗرِتھ ییٖتھ کرن تل   پیٖتھ تمۍ ژھال لاٚیِن سوٗی سیٖٹھن ژھل

سپُن نہ کارگر کینہہ زخم سنگین   غرابس آیہ چھپھ پشتس پھٹس زین

گنڈُن شمشیر لاریوو تُند چوں شیر   کمر روٚٹنس زِہ اڈ کٔریٖنس بہ شمشیر

پیٹھ رٔیلہٕ پیٚیہ وِتہٕ گموٚ نس خون جأری   بطوفان زن سپُن جیحون جأری

بہ خأری جندہ جادوگار رٔیلہٕ موٚد   گوٚرُن حمد راہ بسوئے پاک معبود

خداوندا ژٕہٕ چھُک دانا و بینا   خداوندا ژٕہٕ چھُک پانے توانا[له]

خداوندا کرِتھ رٔیلہٕ نیٚخ ژٕہٕ قدرت   موٚہ یلہٕ اکھ دالہٕ لمزوٚدس زنخوت

کرِن آسیا مییہٕ ہیٚیا کار ژٕہٕ یتھ کار   ہر دم چھُک ژٕہٕ لاچارن مددگار

سپُن فارغ ز شُکرِ خالقِ پاک   قدم ترأوِن کلایس کُن بہ بے باک

بہشتاہ اکھ وُچھن بازیب و زینت   تھوٚن خوٗبی تمیچ ہنٛت بہ جنت

تمیکی دیوار و در سأری طِلاکار   جواہر موختہ جٔری میتہٕ یمخنہ دیوار

عمارژ واریاہ سیمین و زرّین   بزیبأیی عجب سنگین و رنگین

رُتھن منز اکھ عمارت یژٕ وُچھن جان   وُچھان تتھ کُن گژھان اُس عقلہٕ حیران

یتھس ییٚٹھ نارہٕ شکلاہ ہیتھ تہٕ خنجر   سپاہ اکھ نارژا بان اوس بر در

وُچھت آو شیر شرزہٕ بر جوان مرد   بہ ہیبت پہلوانس روٗ سپُن زرد

دوٚن دِل گاوِ سر گژھس گوڈُن کش   سپاہس لوٗین وُستھ پیٚیہ و شکلِ آتش

[له] یہ شار چھُ صرف دوٚیمس نُسخس منز درج.

دزِتھ گوو نارہ سیتین شیرِ جادو
سپُن افسردہ شکلِ آتشین خو

پکن گو و ساسم یلہِ کھوت بر عمارت
وُچھُن پرتھ طرف ایوان پُر نظارت

درختاہ اکھ وُچھُن زرّین بنطاہر
زمرّد برگ تتھ میوہ جواہر

کُلس تل مرمرک تختاہ مُرتّب
رِہاہتھ تتھ پیٹھ گُل اندامہ شکرلب

پریشان موکمان ابرو پری رو
بلن بیمار ڈلیشت چشمِ جادو

زمرّد وِہٹ درخشاں روے تمی سُند
دوہ ہس پیٹھ شب بُتھس پیٹھ موے تمی سُند

بہ گیسو گلہ کوہ ڈس سیتی بستہ کرہ مُژ
ستم گر ظالمن دِل خستہ کرہ مُژ

وُچھُن یلہِ ساسم گیہ حیران کھتین وو وہٹ
دندان تل زِیو ہاہیبتن بندن لیچس نتھ

دوپس تمہ اے جوان چھک ماتیو مت
نتہ بر جانِ خود بیزار گومت

خبر چھے نا ز جادو کارِ ناپاک
وو نوی ناکامہ تمی سُند! یور کوت آکھ؟

گژھی یود زندگی پت پھیر پانس
بیاری آمت تیاری نیبر پانس

یہ کتھ بیئیہ یود وونی تس پیٹھ میہ نتھ ا چھم
ژیہ حق اوسوی مرُن ناحق میہ مارِم

دوپُس ساسمن کہ اے رشکِ پری زاد
میہ کتھ چھک کھوژہ ناوُن روز دِلشاد!

ستمگر جندہ جادو میوِل باخاک
ژہ اد کری مس بیک خنجر جگر چاک

ژہ ونتم ناو کیاہ چھوی چھک کھنز گور
پزیا در آتشِ دوزخ ژیہ ہش حور؟

دوپس تمہ اے جوان یود پوز چھ پژھ — دِگک احوال گندے ژبی وندے رٔتھ

بہ چھس باوزٕ فغفورنی ژٕ تھو گوش — دپن چھم ناو در عالم پری نوش

کران آسس بہ گردش خوش مکانن — گلستانن تہ باغن بوستانن

دوہا اکہ جنده جادوگار یتھ یوم — کنیزن تہ عزیزن منز ہیتھ گوم[1]

ژٹھتھ تھوونس کھٹتھ یتھ قید خانس — خبر کینہہ چھم نہ خویشس تہ بیگانس

دوپس سامن کہ اے ماہ نکو بخت — پوژوی ونتم ژیہ کیا وانی پری دخت

یہ کتھ بوزتھ (سعد) وارے لیج وده — دوپن تس اے جوان ژو ٹھم جگر مے

پری فرخ حور وانیم پتیره بنز کور — بہ یکدم اکھ اکس نش آسی نہ دور

میہ تس روستوی جگر خون چھم بنیوت — میہ روستوی نس تہ ژای آسہ گوہ مست

زٕ چھکنا دلیشہ پرے اے جوان بخت — ہتیہ تھتھ کوہ وده بر زبان ناهم پری دخت

پہلوانن دوپس اے ماہ پاره — وانے پوز چھس بہ تمی سی یتھ اداره

چھسے بوزا بکہ سام نریمان — تسندے لولہ چھس در امت نہ ایران

تسندے لولہ چھس گومت بہ دل ریش — وانے کیاه چھم میہ آمتہ کم سفر پیش

بہ پرده ہاوده ہم صورت تسنزی — تمس روستوی یوان کینہہ چھنہ گرزی

---

[1] گوژھ آسن ع کنیزو تے عزیزو منز ہیتھ گوم ۔ نتہ چھ اکھ مصرس یہ معنے تہ نیران زٕ تمی نینس بہ کنیزن تہ عزیزن نش ۔ یس غلط چھ ۔

بہ تمیُو یسی لیلہِ بنیتھ چھُس تازہ مجنوٗن   سہ ژھاران رات دوہ ہاران اُچھو خوٗن

تسندے عشقہ تراوم پادشاہی   گژھم لادن ہیٚرم تس پتھ گدائی

ژہٕ تس باوم سہ چھے نا ہم نفس چانی   تنگی یوٚد کرُو زہٕ تس نِش اکھ کتھا میانی

تسلّی چھس دوان پھیرتھ پری نوش   ژہٕ خاطر جمع تھو غم کر فراموش!

ژہٕ کر عشرت ژیہ کرکھیوٚن غم روا چھُوی   اُکھس میانس اندر دادین دوا چھُوی

بہ شہر چینن میہ یوٚد دِے واتناوِکھ   ژہٕ وصلکہ آبہٕ سیتین پان ناوکھ

ژہٕ میتھ چھک تس بتہ عاشق جگر خوٗن   کرتھ تھُی[۱] ہیوٗ ژیہ پتھ معشوقِ مفتوٗن

بتہ گوزتھ شاد سیٚن ساہم دل گیر   خلاصی تس کرِن از بندِ زنجیر

سینٹھاہ دِل خوش سیٚن دوہ شو پیمبر دراے   وُچھِن گردش کرن تم پریتھ گرِس تراے

لرا دربستہ ڈیٹھک سخت سنگین   بہ زر تھوٗ وُمُت لیکھت لوحِ سیمین

کہ اے ساہم زمانن نکہ خو   بہ مردی مارہ ہن ژہی جبندہ جادو

تُسند جادو ژہٕ پھُٹراوکھ بہ شمشیر   نظر کہِ بر مزار قصرس اندر پھیر

لدتھ چھے دولتِ جم پتھ خزانس   ژیہ قسمت چھُوی پن ہنیتھ گژھ پانس

پورُن لیہِ نوری بر پھُرتھ اندر ژاو   جواہر خانہ تس اندر نظر ژاو

برتھ سورُوی شہ لعل و گوہر و سیتو   جواہر شب چراغو تہٕ دُرو سیتو

---

۱ کرن تھُی ہیو۔

کرٕن کرٕنکھ قافلس نیرِتھ نیٚبر کُن
اُڑِو سارِی بلا وٕسوٕس اندر کُن

کلایَس منٛز دٕوِن بے وایہ تمہ ژاے
دُچھک بر خاک پیوٚمُت دیوِ بدراے

یِہی زاداہ دُچھکتس ستہٕ نیرِن
چُہ ماہ در برجِ آبی آسِ پھیرن[1]

کوٚرکھ شُکرِ خدا لسامَس پرَن ہیٚپی
دُعا کوٚرہس ثنا پوٚرہس پہلیپے

سیٚمن دِلشاد سعد آنن یُلہ ڈٕیوٚڈھ
رقٕہ ٹن اندر بغل کوٚرنس ڈٕینکس میوٚٹھ

ونن گوو ماجرا سورُوِی یِمَن کُن
بہ شُکرانہ مئے گلگون ہیوٚتکھ چوٚن

•

گژھ ہم ساقی میہ وُنکین چاے آسنہ
ولیکن شیر ژھم نیندرٕ میہ کاسن

شکرلیہٕ شیر چایاہ آنہ شیرِتھ
موکھ بوزِتھ میہ خاطر گوم رنیرِتھ

•

شبس تھٕو روٗدی یُلہ گوو صُبح روشن
نِندرٕ ژُج قافلس سارِی چھہ توشن

کوٚرکھ گنج گراں از خاک ظاہر
لدِکھ وٕونٹن کدِکھ لعل و جواہر

گوٚندکھ بارٕن بنن مال و تجارت
پکن گئے پیش گکن چینچ ہنیشرکھ وٕتھ

گرِس پیٚٹھ ساٗم زانپانس یِہی نوش
تِمَن بیتہ قافلہ دریائے پُرجوش

دِتِن یُلہ مور سامن جندِ ناپاک
مکو کالسَ تہ ڈِلیشت لیج دِلس شراک

---

[1] چہ ماہ زن آفتابس ستہ پھیرن۔ (دوٚیِم نُسخہ)

مکوکال اوس چندس زیٹھ بردار　　بہ تن کوہِ سُلیمانس برابر

کلس پیٹھ ہینگنن زایل پیٹھ پیٹھ　　لنگو پیٹھ لنگ دراہتی راٰئیلس پیٹھ

زٹل موکریڑہ زالاہ راٰئیلن تل　　بچو تتھ اٰلی کری ہتی ماکنہ کھل

پُراز چین تس جبین چینچ وڈرزن　　جبینس چین ما چین اوس لرزن

[2]زہ اجدرزن تمس ابروے پُرخم　　کرن تم چونٹھ ملوتھ جنگ باہم[1]

دوہ چشمش نارہ بری بری چشم سرشار　　اُچھر دال اندی اندی تتھ کنڈی پلیاے

بُتھس پیٹھ نس اٰسس دوزخک تھم　　نکہ واری دود کش ہاے جہنم

بہ صورت گولی کاژر چھچھ ٹیچل　　پھرن اُچھی درینٹھ ایوان نارہ وزبل

نہ کن سوراخ ہاے　نارزن تم　　نیتہ بوزکھ تہ اجدر غارزن تم

وٹن اٰسس اوس گویا اہہ گجہ اٰسس　　تیچ کتھ کرنہ سیتین زیوِ تہ کیج اٰسس

پیٹھیم وُٹھ نستہ پیٹھ کھوتمت دندان　　تلیم وُٹھ ہونگنہ تل پیومت اویزان[3]

درندہ دندتس الماسکی شرنز　　وچھت تم دند ٹوکرازن مثن کرنز

زبان اٰسس نیبر درامژ وٹھن دون　　گجے نش نارہ رٹیہ درامژ پٹھتھ رزن

گیڈ ریحلہ ہوٹ تہ موٹ تس اٰسن گرد　　پھکین سیتین سوہ میلتھ زن کنی ہامن

پھیکیو نلہ بزہ زن تس بوہنہ گوڈ اٰسی　　اتھن نم زیٹھ گز گز بلکہ ڈوڈ اٰسی

لہ یہ شار چھہ دوہمس نسخس منز اضافہ ۔ ۲ یہ شارتہ چھہ دوہمی نسخس منز یوت درج ۔ سہ یہ شارتہ چھنہ گوڈنکس نسخس منز ۔

کوہ کرِ سینچ وڈِ تس سینہ تےَ وچھ — گژھ وال آسی ہا پھتہ نارہ کوی کچھ

سعہ بڈ یڈ عیدگاہ تس کمر کوہ — مندل تِتھہ دور روزِتھ کوہ بر کوہ

پدیو ہیٹھی زنگہ تس فولادی تھم زن — قدم تراون نہ میدانن لگن کھن

مرن بوزن جندن (تہ) لوگ مرنے — بتھس لوگ گلی پھرنے لیل کرنے

پھٹس وینِٹھ کانہ مو ہمو کرِتن دار — سپن دل ریش مرنس کینہ نہ تس تار

کرن اوس نالہ زاری شور فریاد — دِتن دیون نہ جتن سارِنی ناد

وَدان دو تنکھ زِ تہ ہا پچھِو نو یوان ننگ — منوشاہ ہانژہ کربلاہ کرِہ میتھ رنگ

جگر پارہ میہ اوسم دلبر جند — جگر ژِدٗ ٹنس خبر تس کیاہ کورُن فند

شنو نگتھ ما اوس بامو رے چینتھ گومت مس — تو رے تس زیر دستا گوو زبردس

زِنین از دام مو کلادِتھ پری نوش — کرن مگم نام در عالم کورن جوش

بہ کوتاہ پیشہ وودنی گونڈ ملن کشتے نار — کمر گنڈی تو تہ ژھنڈ تو کوہ (تہ) بیبہ غار

ژٹھ انہ ہن ژٹھ کرہ مس جگر چاک — تسندے ہیمہ نشہ عالم کرُن پاک

لدان چھم باج نذرانہ میہ فغفور — کرِ یا بے راہیا پرِ دھ و نہ گکھ ژور

پہ کیتھ بوزِتھ دیون نار گوو تیز — خبر گیہ سارنی لیگ پوہ پینس ریز

بہ یکدم جمع سپنہ پانژدہ ساس — زبون النّاس دیو جن و اخراس

چھ کینہہ واندر تہٕ کینژن شکل میمون | چھ کینژن دست کینژن پاے وازون

چھ کینژن ہسہٕ تہٕ کینژن گرٕ سوٲری | چھ کینژن پل تہٕ کینژن کوہ باری

مکوکالن کرِن اُلہٕ جمع لشکر | دیتُن فرمان قدم تراوِکھ برابر

نقارو ہیوت وَزُن زن دیُت سہو دم | درِندان تہٕ پرندن ہمہ بیعہ ورم

وزن کھر مہرٕ زن کھر ٹانگ تراوَن | گرُین ہستین تہٕ وُنٹن تنبہ لاوَن

کوہن ڈوٗل کُن ہنیل سیٹھُن زمینس | زمینس گوو نہ ماہیس تہٕ چینس

دون بیٹھ وَتھ اَلکھ تھتھ کاروانس | گگن مارن تہٕ ژھارَن پہلوانس

بہ ہیبت بوے بایس نش سیٹھُن سیر | گوبُر ماگس تہٕ بب گوبرس اژان زیر

پیان آسہٕ از ہوایس زن پیوان ترٹھ | گگن کینہہ کینہہ ژلن کینژن گژھا پھر تیٹھ

وچھت تی دورہٕ ساسمن دور ہیتھ آو | دون بے وایہ گوو دیون اندر ژاو

روشن دیوس اکس ہیپ دِتھ کمربند | دتُن دا اِتھ شہ زن بر آسمان پیند

وسیتھ آو تورہٕ، دارِن یورٕ خنجر | زہ اڈ کریکس برابر پاے تا سر

روشن بیاکھا تہٕ کڈانس مولہٕ گردَن | بیٹس شمشیر لایِن شیر مردن

اکس دیوس پھینکس لوین تبر زین | یکس پھرس ووِدن کرِکھ وانژ در چین

اکس گرزٕ گران لوین کلس پیٹھ | دون ژھر ٹھ مود زن پنیہ رائس ترٹھ

رۆٹھ بیا کھاہ ژۆنٹھ از سہم کیہ زن　　دِیتُن دائرِ تھ بیٚن ہونیٚن معہ کُرہ زن

یٚیٚس بر سینہ لوٗیُن تیزہ دٕستی　　کیا باہ زن دُرن سیتھس دُوٕ دستی

اکِس مُشتقاہ بیٚیس لائین چیا پھاہ　　اکِس پیٚٹھ لتھ بیٚیس پیٚٹھ کُچہ ژاپھاہ

گرِیس جولان دِوَن زن نارہٕ دُزمل　　وٹن بَبرن ژَٹن ابرن رٹن تل

اکِس کُن آسہ تمِ دیوس بیناہ ساس　　بیٚیس کُن سام کُن سارین کرن واس

پیوٚٹھس پیٚٹھ دیوِ جن یلہ گُشتہ سینہ　　زمیتس پیٚٹھ زگُشتہ پشتہ سینہ

ژۆہ داہ ساس دیو بیٚیہ تمِ اُٹھ شیٹھ مُودی　　ہکہ کال اکھ تہ یِتھ کُن ہیتھ زہ ہتھ رُودی

کوٚرُکھ یکبار جُملہ حملہ بر سام　　دُتھت از جان دِتُکُ دِل کام و ناکام

دِوَن سبے واپہ دائرِ تھ کوہ تےٚ پَل　　یِوَن کیٚنھ ژھلِ تہ کیٚنھ بلہ آلہٕ وَن پَل

بیکدست اوس لاین سام گُرزہ　　بدیگر دست خنجر شمشیر شرزہ

یِوان لُٹھ کیچہ لوٚٹھ زن گرُزہ بر سنگ　　ہیوٚن پھیرِتھ تمن واتن بہ فرسنگ

یِون نزدیک تُس زخمِ خنجر　　دِوَن کاری آبِ خارٕی تس ہیٚین سر

مرِتھ گے کیٚنھ تہ کیٚنژ وچھیو ہزیمت　　گکن زونکھ ژلن مونکھ غنیمت

ہکو کالس سیٹھن موکالہ ڈیشت　　بہ فرمتالہ سامنہ ژھالہ ڈیشت

دِتِن بارہ رگن تس ژاو بیژمُس　　پھٹِتھ دراِیس زبان آسس کھوتُس دِیس

به مستی گهوٹ شُد مدہتس کوٗرُن جوش | بدستش تیغ عریاں مست و مدہوش

به تُندی آو سامس کُن ونن یی | به مردی دیوتے جن مارٕتھ ژٕیی!

به بازی کوٚرٕتھ شان ژٕیی موره[١] تھ جند | پری نوش انتھ ژٕیی مگو کلاوٕتھ از بند!

قدم کرٕ غور دٕ ماه ہاوٕ ے پننُن دم | کرے تیتھ پیٚتھ زه عبرت ہیه عالم

زه ژُرا سیتھ کرن چُھک کارٕ بازی | ژٕرین پرٕه کم کرٕنی باباز بازی

نتُن بوزِتھ چھُ عالم ناو میه نوٚی | وطن گژھ سوٗر بوزٕتھ تاو میه نوٚی[٢]

ژٕیه ہیوٚو وونی اکھ منوشاہ آسه کیا کیتھ | کھٹتھ چھاوُنی رٕٹتھ مارٕتھ چھیمے رٕٹتھ

اٹھکھ وُنی برور ڈیشت زن گگر دائج | خبر بوٗزتھ قبر ژھاران ہیی مائج!

یه کیتھ بوٗزٕتھ مکو کالس ونن سام | که اے ناپاک دیو بد سر انجام

یون چھے نا ژٕیه پرٕه وٕنه چھک دوان لاف | گلکھ وُنی شین زن ڈیشکھ زه نوٚت تاپھ

به دوزخ جند جادوٗ چھوی ز حسرت | وٚدن تے پان ماران چانه بایتھ

ہکن وونه تس منشه وُنی داہ ناوتھ | ژٕیه ڈیشت گژھ در دوزخ تمس سیتھ

یُتوی بوزتھ مکو کالن اٚنن دور | لوٚدُن چین بر جبین واراه کوٗرُن شور

به تُندی تس لگاوُن تیغ ہندی | کلس پیٹھ رٕٹ سپر سامن به تندی

سپر ژھینی تیغ گیه تس اندٕی اکھ جو | غرابس زخم کاری بر جگر پیوو

---

١ موره نقش جند ٢ عہ وتن گژھ سوٗر ژٕینتھ تاو میه نوٚی

زٕ اَڈ گٔے تس پیٹھ پیوٚ ژھرٹ دِوان مود ۔۔ پیادہ ساٗم نیرٕم بر زمین رود

کھٕرٕ ژس ژکھ پیٛٹھ تُلٕن تمۍ گُرزہ بردوش ۔۔ دُو دستی کٔش کٔڈِتھ لٔیِن لبعد جوش

کلس پیٹھ پیوٚ ٹھ ند ہٕمتس سٕہ گُرزہ ۔۔ پیٹھر پیوٚ گوٚو زمینس کنہہ لرزٕہ

پیادہ کوٗرنٕہ[1] پانس ہیوٚ مکہ کال ۔۔ پشیمان گوٚو سیٹھاہ رُودُس کینژھہ حال

بستی تس دُو دستی گُرزہ ترٛاوُن ۔۔ زمین و آسمان پیٛٹھ شورہ نوٚدُن

کوٚرُکھ پیٛٹھ کال باہم گُرزہ جنگاہ ۔۔ نہنگس سیتی لوٚنگ باہم نہنگاہ

سٕیٚن نہ کانٛہہ تہٕ زوراور نہٕ کمزور ۔۔ مکہ کالن پیتو لاگن کوٚرُن شور

ٹھٕلہ لل کھٹہ زن سُہ پھٹی پیٹھ گوٚو دِوان ۔۔ دوٗن پیٹھ تس یلس تمی آیہ دِن ٹھول

تُجُن وُ ہو بٔھٹہ پہلہ انن رٔٹنہ[2] تس ہینگ ۔۔ مُٹھٕنہ دِتھ پھُٹر وُن زن کُلس لنگ

تُجُن نٕرٕ کٔش کٔڈِتھ لایس بُتھس بوٚک ۔۔ کڈٕن شمشیر شیرن تس ژوٹِن پھیوک

دوٚیِم نٕرٕ تھوٚد تُجُن لایس کلس چھیچھ ۔۔ دلیرن کٔر دلیری لایٔس ٹھپ

کڈٕن تس مُلہ نٕرٕ تراوُن بمیدان ۔۔ مکو کالس بتن گوٚو جامہ زندان[3]

نٕرٕ ژیٚر روٗس رُود موٗنتھُن ہیوٚ مکہ کال ۔۔ بہ پُچھن زن زالہ لوٚگ پیوٚ ٹھس اَچھن زال

پٔتھ پیتھ آکہ اٗس وُہر تہٕ وُنی ہیمس ژوٚپ ۔۔ دِیتس تمی گرزہ دارِتھ سوی لوٚگس ٹھوٚپ

---

١ کوٚرن ٢ رٕٹن

٣ یہ شعار چھہ دوٚیمس نُسخس منز اضافہ

زنگن تھپ دِتھ بچھر پیوُن سُہ برخاک
بہ خنجر پھوٹر ژُٹھ کوٚرنس شکم چاک

گیئس میٚتر بَر دِتی برخاک خون لاٹھ
دِ ون خوُن رُودُ تس اُڈجہ تتے ناٹھ

دُ اتھِتھ سائن مُناجاتھاہ پوٚرُن زار
بدرگاہِ خداوندِ مددگار

دُچھن اُسی قاٗفلکی لگھ وارہ تس کُن
تہ ڈیشِت نِشہ لارن آے تس کُن

دُعا اِمیس کرن پیوٚن پَرن تَس
دِنِس تس یان و جان قربان کرن تس

خصوصن سَعد بازرگان پری نوش
دُچھن تس کُن پیہِ از خود فراموش[۱]

وو بِھترہس گرِدِ کھوٚرن ہی وو بِھترہس
بُجِھس کھرُ ہرِ تمِس میٚترتی وشہ بِھترہس[۲]

پیہِ خوش دل بہ عشرت بیٹھ باہم
چیٚن موہے سازو نے وایِن دمادم

●

کرم کرتم زِہ ساقی کیاہ چھہ شہ نی تار
شرم ترِاوِتھ گرِ شِہم وشہ نی چایہ منز نار

دِتم تر جائے یُر پیچھس ہند رِیوُمت
مکانس واتہِ ہا چھس چھنُدہ رِیوُمت

●

پگاہ پھوٚل گاش گئے بیدار ساریٖ
گرِیٚن کھتی درائے چینس کُن سواریٖ

گراہ اکھ اوس سعدانس گرِیٚن منز
صبا رفتار ساتس کیتھ کوٚرن سنز

پری نوشِ شکر لب در عماریٖ
پیس سائم اُسی تس پتہ بُوکھ ساریٖ

---

[۱] یہ شار چھنہ گنہ ڈنکِس نُسخس منز [۲] یہ شارتہ چھُ دوٚیمِس نُسخس اضافہ

اَسَن تے یُتھ وَسَن گے وائتی درچین — بہ میدان ڈیرہ دِتھ وائرِ لکھ گرٕین زین
خبر گئیہ پادشاہس از پری نوش — دَدِن گمہ وبرونٹھ تس خوٗنن دِتین جوش
کرِن تس ہم چہ جان سینس اندر جاے — بُرِن یتھ خوشدلی، شہرس اندر ژاے
حرم خانس اندر ژائنکھ پری نوش — دوبارہ در چمن پھوٗل یاسمن پوش
دوبارہ باغ منز باگ آو شمشاد — دوٗبارہ در گلستان سروِ آزاد
دِپن اوٗن سام سعد آنن بخانہ — کوٗرن نذر و نیاز و شادیانہ
رنن ماگس تہٕ باغن منز دہ تھرنس — گوٗبرٕ زائنتھ پنٕن یُتھ لول بوٗرنس
مہیا تس تھوٗوٗن اسبابِ عشرت — مے و نئے سازو ساقی ناز و نعمت
بہ مجلس اوس سامس سینہ دِلشاد — بہ خلوت شاہ فغفورن دِتیس ناد
پرٕژھس تمی ماجرا از پاے تا سر — زحالِ سام و احوالِ سمن بر
دوٗپُس تمی آس چھیرِتھ روٗم و ہندس — سِنبل سوٗ پاٹھ تہٕ اسکاٹ لینڈس
بہ ایران آس بو از راہِ خاور — بنیس اوسُم بہ خاور زیٹھ برادر
بہ وائتھ سوٗی ز تقدیرِ خدا موٗد — سعادت مند فرزندا تمس روٗد
جوان مردا غضنفر سے تی دِلیرا — بہ میدان کینہ آور تند شیرا
مبہ سیتین آو سوٗی نیرِتھ بہ یلغار — دوپُن کرہٕ[2] ہا قدم بوس جہاندار

---

[1] ؟
[2] بنہٕ ہا

وُنے کیاہ وَنہٕ کٕم کٕم کار کٔرۍ تمۍ   ہمُردہ دیو جن کہسار بَرۍ تمۍ

ہمردمی گنج دٕچ پھٹرِتھ اندر ژاو   بہ جادوٗ چند جادوٗ بر ونٹھ تس آد

رٹِتھ شیرن ژٕ ژٹِتھ ترووُن بہ شمشیر   کوٗرُن تس تی یہ چھُوی ہمُرنس کران ییر

تُسند جادوٗ بہ یکدم دیتنہ برباد   پریٔ نوشِ سمن بر کٔرنٕی آزاد

مکہٕ کال آو ہیتھ دیوس پنداہ ساس   تھووُن نہ کانٛسہِ پتھ کُن شورٕ تہٕ ساس

مکو کٲکس رٹِتھ ہَن ہَن ژٹُن تَن   ژہنٕ تٕم یا گرِتھ کاوَن تہٕ گانٹُن

وَنے کیاہ چھُم نہٕ ہیتھ وَنس کیتھن ہوش   کُن ہے تھاوکھ وَنی یانے پریٔ نوش

دِپان لیلہٕ درحرم تھاوکھ پریٔ نوش   پریٔ دخت آیہ لاران مست و مدہوش

اکس اکھ ڈیشُن ییٔسی اکھ اکس تَل   بیٚنے ڈیشِتھ ہیے رُٹ نالہ مَوَل

وَدن وِدٕ نس کہ اے نازک بدن حور   کوٗرُم اللہ میٚہ چاگنی دُورِرَن شور

ژہٕ وَنتم وارہٕ کمۍ کٔرنکھ آوارہ   ژہٕ وَنتم واتہٕ ناوکھ کمۍ دوٗ بارہ؟

یہ بوزِتھ بہ چھس وَنن پھیرِتھ پریٔ نوش   چھہم غم خوار ژہی تھو تٕم غمن گوش

بخوابِ ناز اوسُس بر سرِ تخت   ژوٚلُم زاگت میٚہ ہیتھ جادُوے بدبخت

بقیدِ گنج دٕچ تھوٗنس بہ تنہا   یہ تمۍ کٔر نَم سِتم رٕتم کُس آ وَنہٕ ہا

جواناہ ییدہ گمہٕ ناگاہ خدا دوست   ملایک سیر تھاہ از آدمی پوست

تمی جادوسے پُرفن مور یانسے
یہ کڈانس موہ کلاوِتھ قید خانسے

مکھ کال آو بوزِتھ یان ماران
سمجھ ہیتھ دیوتہ جن برونٹھ لاران

مُرِتھ گے فندہ اکہ دیوس پنداہ ساس
زمینن آسمانن ژاو تلواس

جواناہ کیاہ دنسے! بدرِ مُنیراہ
بہ عقل و حُسن و مردی بے نظیراہ

فریدون فرقباد افسر شہ سرور
کیومرثِ زمان جمشید پیکر

سہٕ قامت سروِ باغِ نوجوانی
روانی تتھ چھہ آب زندگانی

کلاہ پُرزر پریزلون کیاہ چھہ برسر
ستارہ گردِ ماہ یتھ موہ ختہ جالر

پریشان طرّۂ مشکین او یزان
نمایاں مشکہ بُوی بُری عشقہ پیچان

بُمن منز ڈیکہ پرون نون کیاہ چھہ وزامُت
ہلالس نشہٕ زن خورشید زامُت

قلم بینی سو بینی چشم نرگس
لنجہ پیٹھ یک قلم کھلی متہ زہ نرگس

نگاہ مستانہ تتھ ترکش ز مژگان
بقتلِ مردمان بیرتھ چھہ سامان

زتاب روئے او مہتاب بے تاب
وُچھت شوہی تاب گُل گومُت چھہ بے آب

شکرلب کیاہ عجب شیرین سخن کیاہ
زبان کیاہ وند کیاہ غنچہ دہن کیاہ

دُو پنج دچہار عُمرش چہار ابرو
وُنے دہ چھسنہٕ نون بر آتشِ رو

چھپنہٕ دُبہٕ سبزہ نون درامُت گُلشِن پیٹھ
چھہ خالی جائے شانہ سُنبلس پیٹھ

کلاہ زرّیں قبا زرّیں کمر زر — زر اندر زر زر از زر پاے تا سر

بحُسنِ دلبری جانِ جہاناہ — عزیزا خاطرِ یوسف زلیخا

بہ مردی زن وُچھم گرشسپِ ثانی — تسندِ نسلہٕ دراے مٕتی لعلِ کانی

نریمانُن نیٖچُو سامُ ہُنر مند — منوچہرن سہ روٗد چھمُت ڈوٗڈ فرزند

تمِس ہیٖتھ یوٗد وَنے عالم چھ مفتوُن — جمالن چانی چھُس کوٗرمُت جگر خوُن

وَدان تس خونکے دِلہ چشمہ ڈیشم — گلالہ زن یمبرزل چشمہ دُوٗ چھم

بخوابِ خوش وُچھُن ماچھوٗن دیدار — تینے گومُت چھُ حیران نقشِ دیوار

چھُ ژیٖتی ژھاران بہر کشورسہ لاران — شکارن آشہ رستیٖن ماشہ ماران

چھُ کوٗرمُت ہندوی خالن سُبے دین — چھُ دوٗلمُت زُلف زالن چانی درچیٖن

چھُ پروانہ سہ چانِس شمع روٗیس — چھُ دیوانہ سہ یتھ زنجیر مویس

چھُ بُلبُل چانہِ گلزارُک تمِس شوق — چھُ قُمری چانہ سروُک نامی تس طوق

چھُ بوٗمبرُ ژیٖنی یمبرزلہٕ ہُند تمِس داغ — چھُ طوطی شکرَس چانِس سہ ہیٖتھ زاگ

چھُ آوارہ ژہٕ تس یاری کرِکھنا — جفا تراوِتھ وفاداری کرِکھنا

خریدارہ چھُ لوگمُت سودہٕ ہِس یتھ — دِکنکھ یوٗدوَے ژہٕ سودا چھُوی غنیمت

مہ کردِل بھوٗ ژہٕ دردِل ماے تمی سنز — غنیمت زان دوتوٗی دارہٕ کنہٕ انز

قسم چھم یوٚد وُنی پھیرکھ بہ عالم
لبکھ نہ بیاکھ تیُتھ از نسلِ آدم

گژھی کیتھ ژیتھنہ کنہ بیٚٹھی گوش کتھ گو
میہ وُنے مایہ سیتین ہوش کرہ موش

ژیتُوی بوٗزِتھ پری دخت آیہ درتاب
سینس بیتاب یِتھ مانندِ سیماب

کتھو سیتی سہ مژ دیوانہ سپنی
شمع وُچھتی عجب دیوانہ سپنی

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا کیس دولت از گفتار خیزد

مُنجمن اوس تس پی فال وۄنمُت
وُچھت ذاتک یہ حال احوال وۄنمُت

جواناہ ناو تس سامِ نریمان
نہ ایران واتہ ژیٚی ژھاران یوٚت زان

دلبراہ آسہ مہ ہستین آنان ییل
تمس سیتین ژیٚنہ چھُوی تقدیرہ گوی میل

یمہ سے کیتھ اَمس تس دردِل کرِتھ جوش
گئیس در گوش سہ ی کیتھ از پری نوش

دِلس گوہ وتس اثر تبدیل زنگس
ترِتھ گوہ وعشقکوی الماس سنگس

ولیکن شرمہ سیتین رۆز خاموش
وُنن پھیرِتھ یہی کیتھ باپری نوش

ژیٚنہ کیاہ گوی شرم چھینا کیاہ ونن چھک
ژہ تے براہ گامژ نوٚن ونن چھک

چھِہ نیتھ تیتھ تیتھ چھِہ پانس (دتے) بنیس کیاہ
ژیٚنہ نئے پرِتھ کیتھ ونیزو اتیار واچھا

میہ چھم نہ خوش گرژھان کیتھ مختصر کر
بہا راتھا بہ عشرت تی چھُہ بہتر

بہ مے نوشی کوٚرکھ انداز مجلس
بنازو نغمہ سپنی تازہ مجلس

ا؎ شمع وُچھتی عجب پروانہ سپنی

•

ز خوابِ نازِ ساقی گژھِتہ بیدار — مئیہ چانے چایہِ ہیٚتھ دِل چھُم طلبگار
خُمارن ژھوٚنم نہ کیٚنھہ تہِ حالاہ — یِتم وٚلی وٚلی دِتم اَکھ قہوہٕ پیالاہ

•

پگاہ پھوٚل گاش گوٚو سامِ نریمان — بہ پیشِ شاہِ چیٖن ہمراہِ سعدان
سراپا خلعتاہ زر کردہ در بر — مرصع لعل و گوہر تاج بر سر
گژھان اَکھ تس کھوٚتُن بادِ بہاری — پھولُن دِل تس وُچھِت توٚشِن چھہ ساری
عجائب تحفہٕ ہیٚتھ از سیم واز زر — حریر و پرنیان و لعل و گوہر
یِکن گے واتی در درگاہِ فغفور — برُخ تابندہ زَن نورٌ علیٰ نور
زمینس بوسہ دِتھ استادہ برپا — چھکِن لعل و جواہر بر سرِ شاہ
وُچھِت گوٚو تھوٚد وُتھِتھ فغفور از تخت — رٹُن بے اختیار اندر بغل سخت
گژھنے یِس راے دردِل ییٚژ وُزہس ماے — کرُن بر تخت پانس نِش تمِس جاے
عجائب خلعتاہ گوٚنڈنس سراپا — سراپا جواہر از لولوے لالا
چھہ ساری مُتہ گمتہ وُچھنس تمِس پتھ — کرکھ آراستہ مجلس بہ عشرت
بعالم تازہ سپُن جشنِ جمشید — بزر بخشی غریبن درایہ وُمید
گیوٚن مطرِب وزن سازو دفِ وُنے — چیٚون از دستِ ساقی مئے پیالے

برُخ ساسس عرق نوّن از مے ناب ‎ ‎ ‎ ‎ وُزَن از چشمۂ خورشید زن آب

زمطرب سوز عشقن گوس در گوش ‎ ‎ ‎ ‎ ژیتس پتیوٕ بارتس لولن دِتس جوش

لبُن فرصت ہیوتُن رخصت زفغفور ‎ ‎ ‎ ‎ خیالِ یار در سر ہیتھ نیبر نیوُر

یکن متانہ پاٹھیّن استہ استہ ‎ ‎ ‎ ‎ وچھن روشہ اَکھس کیتھ پوشہ دستہ

وچھن طاقس اکس پیٹھ جُفت ہمہ وش ‎ ‎ ‎ ‎ پری پیکر پری دخت تے پری نوش

اکھاہ زَن ماہِ تاباں بیاکھ خورشید ‎ ‎ ‎ ‎ اکھاہ زَن مُشتری بیاکھاہ چو ناہید

بطاقِ دلربائی طاق روزِتھ ‎ ‎ ‎ ‎ اکھ اکس پانہٕ وانی مُشتاق روزِتھ

اکِس قدرشکِ شمشاد و صنوبر ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس قامت چھُ باطوبیٰ برابر

اکِس تعقینِ زر بر موئے مشکین ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس زَن زال وُہرِتھ مُرغِ زرّیں

اکِس گیسوئے مشکیں مُشکِ تاتار ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس پیٹھ حُسنہ گنجس کالہٕ شہمار[1]

اکِس پیشانیاہ زن صُبحِ اُمید ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس تابان جبین مانندِ خورشید

اکِس طاقِ دو ابرو کعبۂ دِل ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس پیوستہ دوون تیغن کمان چِل

اکِس درعینِ مستی چشمِ بیمار ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس جام از شرابِ ناب سرشار

اکِس مژگان خدنگِ تیرِ خونریز ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس نیزہ بقتلِ مردماں تیز

اکِس دمدار نستاہ خنجرِ آئین ‎ ‎ ‎ ‎ بیّیس بر سیبِ رنگین تیغِ سیمین

---

[1] یہ شار چھُ دوّیمس نسخس منز اضافہ

اکس کن زن صد فنہائے پُر از دُر | بیَیس گگہائے مُوتی زن زدُر پر

اکس زن لعلِ لب یاقوتِ رخشاں | بیَیس رنگین تر از لعلِ بدخشاں

اکس گویان دہن منگِ شکر اوس | بیَیس کستھ کیاہ چھہ! زن درجِ گہر اوس

اکس زن سیب سمینش ز نخدان | بیَیس زن غنچی گویان بہ چوگان

اکس گردن بیاضِ صبحِ تابان | صُراحی تس بیَیس پُر ز آبِ حیوان

اکس گلدستہ ہوی زن دست و بازو | بیَیس زن شاخہائے سروِ دل جو

اکس بر سینہ پھولمت تازہ انار | بیَیس لیمو علاجِ جانِ بیمار

غرض دوشوِ ے بہتھ سر مست مخمور | غم و رنجِ جہاں از دِل کرِتھ دُور

وچھن لگ واریاہ ساعس اَشس دار | بخوبی پرزہ ناوِن صورتِ یار

لگس تھرو تے پتھر پیوو بے خبر گوو | حواس و ہوش تس از سر بدر گوو

سُین بے خود ز جامِ شوقِ معشوق | موٗٹھس بییہ ذوق و شوق از ذوقِ معشوق

سہی سرو واہ پتھر پیوو بر سرِ خاک | بدل صد چاک از اغیار نہ باک

پری دخت گیہ تس ڈلیشتِ پریشان | دندن تل زیو ہیرِتھ وُٹھ اُس پھیتان

پریو شے پرژھن دوہی دوہی کرانے | یہ کُس سہ اوس گوو کیاہ تس وکانے؟

دِلبس تمہ تورہ پھیر لتھ کونہ چھوی عار | یہ چھوی شوی ئُیس ژٔیہ پتھ گومت گرفتار

یہ چھوی شوی ئُیس میتہ وونمے چھوی ژٔیہ ژھاران | یہ چھوی شوی ئُیس اُچھو کنہ خون ہاران

یہ چھُوی سُوی یُس چھُہ دراچانہٕ ماہی
یہ چھُوی سُوی رووُمت یُس جانہٕ راہی

یہ چھُوی سُوی یُس ژٕ یہ لیلیٰ بیٹھ چھُہ مجنوٗن
یہ چھُوی سُوی یُس ژٕ یہ کوٚرمُت چھُوی جگر خوٗن

یہ چھُوی سُوی یمہٕ بہ موکلاوہس زندان
یہ چھُوی سُوی تور یمہٕ نیزہ زسندان

یہ چھُوی سُوی مور یمہٕ جبندِ ستم گر
یہ چھُوی سُوی یمہٕ کوٚرووی جادوٗ مسخر

یہ چھُوی سُوی یمہٕ مکو کالس کوٚرُن ڈاس
یہ چھُوی سُوی ماژی یمہٕ دیوس پنداہ ساس

یہ چھُوی سُوی یُس چھُہ ایرانُک شہنشاہ
ژٕ یہ ڈیشِت پیوٚو مُسافر بر سرِ راہ

پرۍ دخت گیہ یہ بوزِتھ تہٕ اُوداس
کھُٹِت تس اوس رازِ دِل چھُٹِت دراس

سینس مُژ لولہٕ ہٕژ جامن دِتِن چاک
ٹھوٚون برخاک سر بر سر لَدِن خاک

بدن پروٗٹن وَدَن تہٕ پان ماران
لدَن لادَن معصوم ختس معصوم ہارن

ہلالو خستہ کوٚر مہتاب رخشاں
بہ لوٗلوٗ سفتہ گیہ لعلِ بدخشاں

زِ گلدستہ پریشاں کرِ[1] تہٕ سُنبل
وعہ زُل شبنم زِ نرگس چھوکنہٕ[2] بر گُل

گلابس لیکہ گوٚو تس رنگِ سوسن
سعہ تس زن شُلہ وا اسیٔ لیژ تمُس سن

اندرۍ تس ہول گوٚو لولن دِتِس جوش
ون بے ہوش در گوشس پرۍ نوش

---

۱ کرِن ۲ چھوٚکُن

غزل

ژوٗلمُ دِل ہیتھ بہ دیدارس ژےٚ دلدار ویٚسیٚے
مرِس مامتہٕ چھس بار چھُمے امار ویٚسیٚے

لجِس زالُس وٕجس بوٗزِجس کرانے ڈٕجس بو
گنجس ما لاگہِ اغیار ستمگر یار ویٚسیٚے

لگے اَسُن ہیکے کرُ لگے گیلُن ہیکے کر
چھوکے لدِ چھُم لو کے چار گییس لاچار ویٚسیٚے

رُمن دِل کرہ ہمن چھُم کمن سیتین برمن چھُم
غمن دردن مییہ یکبار کھُتِم امبار ویٚسیٚے

اَسُن چھُوی دوہ ذ کسُن میون وٕسن تےٚ زوٗ کھسُن میون
کسُن کیاہ چھُم مییہ درکار ژوٗلمُ مکار ویٚسیٚے

بنن کیاہ چھُم نٕنن کیاہ کنن ماگوہی ونن کیاہ
ونن بُلبُل دٕنن زار بہر گلزار ویٚسیٚے

•

لَلہ وَن تَے سُلہ وَن چھس پریٖ نوش — دوٚپُن تس ہوش کرٕ نی کیٚن مہ کرٕ جوش

کمِی بابَتھ دِوان چھک نالہ فریاد — سُہ پانٕسے واتہٕ ژیٖنی نِش روز دِلشاد

پُچھنے کوٗرمُت سُہ عشقن جاگٕنی شیدا — زایرآن وانہی یوٚت کوٚت سُہ تنہا

سُہ یوٚدوہ نی چھُوی جہانُک نوٗرِ دیدہ — پنُن زانُن غلام زرخریدہ

رتھوٗی کرِ چھُن کتھ نیری بہ بازار — گرِ ھک رُسوائے عالم گیلہٕ سمسار

ؤُنتھ پی تنبلیمٕژ سنبلاوُن — مےٚ عشرت پیاپے چاوہ نادِن

زِ بےہوشی سپُن بیدار یُلہِ سام — وُچھن نہ دارہ پیٚٹھ یارِ دِلآرام

اُچھن دوٚن نوٗن لٔج تس پیٚیہ چھوکن نوٗن — دِیُن فریاد در شور آہ گردوٗن

دراں اثنا تمُس نِش ووٚت سعدان — وُچھت احوال تمُی سُند گوٚو سُہ حیران[1]

دِلاسا دِتھ سعدآنن تمُس ووٚن — مہ کر گرمی ژٕ ؤُنی کیٚن سرگژھی نوٗن[1]

بصد ویلہ ؤُنتھ حیلہ بہانہ — تُلتھ تھوٚد نیوٚن باخود سوٗئے خانہ

بخلوت خانہ یُلہِ گوٚو ماہِ انجم — سپیٚز از چشم مردُم روشنی گم

جہانس لوٚگ شبُک اندر بدنبال — ز مشرق تا بمغرب ووٚل تمی نال

ستارہ دراے نُخ زندانِ اندر — بعالم پھیر تاریکی سراسر

شباہ چوٗن روزِ محشر زیوٗٹھ تے کریوٗٹھ — غریبن عاشقن کیٚتھ کروٗٹھ تے زیوٗٹھ

---

[1] یہ شار چھُہ صرف گوڈنکس نسخس منز درج۔ [2] یہ شار چھُہ دوٚیمس نسخس منز اضافہ

بخلوت دارہ بر دِتھ ساٗم دلرِ ریش ۔ وٕدن واراہ کٕنوٕی ہیتھ شمع دریش
فراقکیٚہ[1] شرٕاکہٕ ستین دِل کھنن اوس ۔ سنن تس سن ینن بے خود وٕنن اوس

غزل

جفا ژٕیہ کوٚر تہٕ نفاہ ژٕیہ کیاہ چھُو ی وفا لٕکے نو مکارہ یارو
وٕنن بہ ژھاٗرِتھ وطن[2] بہ گارِتھ بجان ژٕہ یارت عیارہ یارو
میٚہ تارہ دِل گوٚو بہ تار زُلفت مہ مار ظالم! بہ بارِ اُلفت
تھوٚوُتھ پھکین ہیٚچھ میٚہ بارِ کُلفت امارہ کوٚر تھس مارہ یارو
خطا کھوٚتم کیاہ روٚٹھتھ ژٕیہ کینہ فراق شرٕاکے روٚٹھتھ میٚہ سینہ
اَیُن تہٕ یوٚز زاہنہٕ کوٚرتھ صحیح نہٕ بہ وارہ کوٚرتھس اوارہ یارو
دٕماہ یِہہٕ مناشمع بہ زالے تھوٕی میٚہ بٕرٕی بٕرٕی مُسکی ژٕیہ پیالے
یتم (ژٕہ) وہٕ نی نوستم بہ ژالے دماہ چیتم پُرخمارہ یارو[3]

---

[1] فراقچہ [2] وتن [3] یہ شارچھ مُسودس منز دوٚیمہ پھیرہ یتھ پاٹھی درج ع
دماہ یِہہٕ مناشمع بہ زالے تھوٚوُسی میٚہ بٕرٕی بٕرٕی مُشک پیالے
یتم (ژٕہ) وہٕ نی نوستم بہ ژالے بہ وارہ کوٚرتھس اوارہ یارو

ژٕہ وَن ژٕہ وَن کٔہۍ بہ دِیٚن بیے یو۔ ٹھرَے اکے گُل ٹھرے ہرے یو

وُنیوم صرصرِ میٚنہ ہر مرے یو مُرِتھ سَموٗ نو دُوبارہ یارو

نہ آبِ روٗے تو آب گوٚو گُل بہ تابِ مویت یہ تابِ سُنبل

ہزار زارٔی وَنن چھےٚ بُلبُل مہ خارہ ٹھو گلعذارہ یارو

●

شمع زان رأتی راتس اوس رِیان
دَزن تہ حالہ اکے نالہ دِیوان

سیُن ٔیلہِ صُبح روشن دژاو بیرُون
ژھلِن جعفری بُچھس تمِ اشکِ گلگون

تنھٕ توٗی تس ووت فرمانِ شہنشاہ
شکارس نیرہِ یوٚد ووٚشے یکھ ژٕہ ہمراہ

کمان ترکش تُلُن ہتھیار بیرُن
زرہ جوشن ووٚلُن اسباب شیوٗرُن

بہلا چارٕی یکن گوٚو پیشِ فغفور
تِمس ڈیٖشتھ سیُن فغفور مسرور

شکارس کُن دِتُن فرمانِ سپاہن
زرہ جوشن بنیہِ آہن کلاہن

بمیدان دژاے تیر انداز نازان
کھسِتہ تازٔی گُرِٚن شمشیر بازان

گرِس بنیتھ سام ہسِتس شاہِ فغفور
یکن نہ اکھ اکس نِش اکھ قدم دور

خلایق پیش وِیس لارن تہ دورن
ژھہ شورن ٹھوٚر سپُن کوچن تہ ڈورن

پری دخت اٗس گامژ سخت رنجور
شرابِ شوق چیٚتھ مستانہ مخمور

پری نوشے دوٚپُن ہوشے بہٕ ڈٲجسے ‌ وٲن نے ژالُن چھسے زالنٕ وُجسے

دِلس خفگانہ چھُم دٕپ کیاہ کرٕ بو ‌ کھسی مَنٛز یار زینی یوٚد وے مرٕ بو

رنِم تمتھ جاپہ یینہٕ ڈٲلشن شہ دِلبر ‌ بلیم بیمارٕ تہٕ لولنک ژلیم شر

شِکارس گوٚو ہنا بوٚزُم شہ صیاد ‌ ہیمے زاگے بباغِ طوٗبیٰ آباد

تِتی دیوہ ڈٲلشہ گژہ کُنی یارہ سُندرو ‌ تِتی تمہ موئے مشکینچ ییم بوے

کنیزن تہٕ عزیزن دژاو ارشاد ‌ گُنٲکھ ڈیرہ بباغِ طوٗبیٰ آباد

خراماں دژاپہ گلہ ویانہٕ مستوٗر ‌ شراب شوق چیتھ مستانہٕ[1] مخموٗر

بصد خوٗبی پری دخت نیٛز پری نوش ‌ یکن ہیتھ آسہ بکرانِ قصب پوش

ہیمن ڈٲلشت چھہ سعد انس پرژھن سام ‌ گرژھن کوٚت نازنینانِ گُل اندام

دوٚپُس تمہٕ دخ پری سیرس چھہ دراہش ‌ بباغِ طوٗبیٰ آباد آسہ آمژ

یہ کیتھ بوٚزتھ دوٚہ دِل سیٚن دِلاور ‌ دو دیدہ گیٚہ تس دوکانِ گوہر

پھرِکن دِل تس یکن باشاہ فغفور ‌ بجان رنجوٗر انہ جاناں ییٚومُت دوٗر

ہزبرن ہیتھ سیٚن شمشیرزن شیر ‌ تبرزن تیرژوہ ہتھ ببرن رٹن زیر

گرزن شیرژیاں سامِ نریمان ‌ یہ زن خالی کرن جنگل بیابان

---

۱ یہ مصرہ چھہ ییمہ بروٚنٹھ تہٕ ہیٚرِ کنہ آمُت ۔

گوٚبھِن غارَن کوٚہن نارن زنجیر — سُہن لارَن دِہن مارن بیک تیر

نہٕ ڈیشِت گیہٕ حیران سارٕ لشکر — دوٚپُکھ آسیا بعالم یُتھ دِلاور

وَنن پِیۓ اجدراہ اَکھ گوٚو نمودار — بخونخوارۍ وسن جارۍ زِ کُہسار

یِوان ڈیٹھِک بلایاہ ناگہانی — گرٕ ھن پھرٹ زن ییٚین ترٹھ آسمانی

نٹن سارۍ وتن ڈیوٚٹھک گرٕ ھان شوٚر — اَژن کینژھ کینژھ پلن تَل کینژھ ژلن دوٗر

سلیح اسباب ترٲوِتھ لگی ژلہٕ نیٚے — زِ عقل و ہوشِ مردی لگی ڈلہٕ نیٚے

چہل فیلِ دمان بازرٕ و دینار — زٕہ ہیتھ اُشتر ترٕیہ ہیتھ گُرۍ ستیتھ بکِن بار

وُچھِک یُلہٕ اجدراہ ترٲوِتھ تِمن ژٲلی — وُسِتھ آو اجدرِ خونخوار وٲلی وٲلی

بہ یکدم وُونٹھ ہیٚسی نہٕ گوٚنٹ سارۍ — ژِھ نیٚنگلن جنگلن زالِمن ژوپارۍ

نریمانُن نیچُو سام دِلاور — دَوان بیٚ وایہٕ گوٚو دریش اجدر

بیک تیرِ دُو پھل کوٚرنس شکم چاک — پٕھتر پیٚی ہیٚسی نہٕ گُرۍ بیٚنہٕ وونٹھ بر خاک

ہیچے پھول زن پیچے گلو تھدٕ شہ یکبار — دِیٚنن داٹھ تھہ کھہس بیٚتہٕ کُن نگوٗن سار

وُچھُن شاہو سپاہ و لشکر پیٚتو — دِپن یارب فرشتا چھا یہ یا دیو

سُمَن سارۍ نمَن تَس اَسی پایَن — غمَن ترٲوِتھ بشادی طبلہٕ وایَن

شہ بیدِل سام در فکرِ دلآرام — گلن اندری وَلن تس لوکٕ گوٚی دام [1]

---

[1] یہ شعر چھُنہٕ گوڈنِکِس نسخس منز درج۔

سپُن بے ہوش یِلہ عشقن دِیُتس جوش   پتھر بر خاکِ رہ پیوٚو گوٚو سُہ مدہوش

پرژھن ژھِیُس شاہ کہ اے مردِ دلاور   ژُریہ کیاہ چھُوی دود وُنی کیٚن اکھ کتھا کر

دوٚپُس ساموٗن کہ اے شاہِ جہاندار   بدردِ دِل بہ چھُس گومت گرفتار

جگر زن چھم ژٹن خونس وٹن دکھ   ہیکوٗن رٚژم نہ پکنس چھُم نہ طاقت

شِکارس تہی گژھو باحشمت وجاہ   گژھِت ڈیرس بہ کرہٰ کانہہ علاجاہ

سپُن فغفورِ چین غمگین وکاہل   نہ دردِ دِل خبر کینہہ چھُس نہ دردِل

نہ تس روٚستوٗی گژھن پیرس ہُوسُس گوٚس   نہ یُن پھیرتھ گرہ پننوی صلح[۲] پیوس

پتہ رخصت دِیُتُن تس گژھ ژٚہ ڈیرس   سپاہ سردار ہیتھ گوٚو پانہ سیرس

گوٚس کھوٚت مقام اچھہ کِنی خوٗن ہارن   بباغِ طوٗبی آباد آو لارن

گژھِت پہر شب یک دراتھ سُہ توٗت پیوٚو   کُکو زن زاگ ہیتھ باغس اندر گوٚو

وُچھُن باغاہ بَرِتھ از سبزہ وگُل   بہر سوٗ نرگس و ریحان و سُنبل

وُسن آبِ مُصفّا آبشارن   نبس پیٹھ زن ستارہ شولہ مارن

عمارت شوٗبہ دِوٚنی منز باگ از زر   مرصّع کار جٚری مٚنز لعل و گوہر

دزن ڈیٹھن بر ایوان شمعِ کافور   وزن سیتار بوزُن ساز و سنطوٗر

سمندس وٚوٚتھ کمنداہ گڈ نہ پیچان   ببامِ قصرِ لایتھ کھوٚت بر ایوان

---

۲ صلح

برس ییٚچھ پاسبان درخوابِ غفلت
ہٹس ییٚٹھ داتہٕ دونوٚی تس تھوٗن لیٚچھ

غریبس بے گناہس ہیٚونتہٕ[1] وٕلی جان
زٕٹھہ لنجے دیتٕن دٲرٕتھ ہمیدان

نظر ترٲوِن لبیوٚ کٔنہٕ تس لبیہٕ وبخت
وٕچھن بر تختِ زر ماہِ پری دخت

پھینکس پھیٚوک ملہٕ وٕرِتھ اَسنٕ رَژی نوش
اَکھ اَکس آسہ چاوان بادٕ نوش

کنیز و دایہ آسس خاص و خاصہ
زحوٗرانِ بہشتی یِتھ خلاصہ

اَکھاہ در نغمہ ناز و ساز و دف ہیٚتھ
اَکھاہ ساقی بنِتھ مَے بکف ہیٚتھ

اَکھاہ سیتار وایان بیاکھ سنطوٗر
اَکھاہ در چنگ جنگ و بیاکھ طنبوٗر

وَنَن باہم سرٗوداہ عاشقانہ
نوائے راست[2] اوٚنمٕت در ترانہ

سُہ راگ و رنگ ڈیٖشِتھ سام دل تنگ
بگلشن بلبلاہ سیٚتھ خوش آہنگ

زسوزِ دل زبان تس آتش انگیز
پوٚرن درپردٕہ خوش شعر خونریز

غزل

چانہٕ بر تل چھس بہ پران ہیش خود مجھکو بلا
چھس اَچھ کٔنہٕ خون ہارن یکنظر مجھ سے ملا

---

۱ ہیٚوتن ۲ موسیقی ہند اکھ مقام

زالہ زُلفکہِ والہ واشے بالہ یارو مُرغِ دِل
بستہ کردی خستہ کردی چھوڑ دی اسکو بُھلا

مارہٕ بوٗ اماّرہ چاسنے پان کھارے مار ژے!
کُشتہ ام بیمارِ چشمت مارہِ متہِ مت مُنہ چُھپا

وٕنی دِوَن بالَن وَنن (مے) گیمٕہ مجنوٗنہٕ ونَن
لیلئ عالم نگر حالم نہ کر اِتنا جفا!

دِل دوٗ دُم وارہ دوٗ دُم زیٖ کیُھتھ لوٗ دُم شیشس مینٛزمے
خیز وآ بنشین وٕمے یہاں بیٹھ کے ساغر اُٹھا

مارہٕ متہٕ چھس خار گوٗمت وارہٕ میوٗنی چارہ کر
شُد دِلِ مَن پارہ پارہ کُچھ نہیں تُجھ بن دوا!

گُلبُلس گوٗ دِل کباب از بارِ غم اے گلبدن
ایں قدر کاہے نہ گُفتی کیا ہُوا کیونکر ہُوا

●

پُرَن وارہ غزل از دردِ سینہ — اَشہ وانے چھلن اوٚسن گِردِ سینہ
تہ بوٗزِتھ اہلِ مجلس گردی خاموش — بہوشِ دِل تھوٗ وکھ تمتھ بوزنس گوش

پرٔی دخت ییٚژگرٔ مژٕ تیتھ ترانس — دوٗپُن ییٚتھ حال آسیا پاسبانس

بہ چھس زانان چھُ دوٚہُمت زہرٕ زا فلاک — نتہ دا آوود کھوتمُت آسہِ از خاک

کبابہِ بوے اَتھ گییس ییران چھم — تھوٗرچ نارہ رٔیہہ جگرس ہیٚوان چھم

بنیومُت زٕن چھُ میٚیی ہیوٗ زاروٕ بے یار — خدا گومُت جدا پیومُت زٕ دلدار

اسندِ پائٹھ چھس گامژ جگر خوٗن — دوہ کھن ییٚٹھ دود چھُم پیومُت چھوٚکن نوٗن

پیمنا ملی ہیٚیم دلبر پیمنا — پییم پایس مییہ پوٚزمس مس پییمنا

شبستانک شمع تابان مییہ لاگیم — گلستانک گلِ خندان مییہ لاگیم

چھس پاران بہ ژھوان پیارین ژٕ ونتس — لگم لارن گژھس لارن ژٕ ونتس

چھُ لاگن بے وفا زاگن شہ ہیٚیتن — ہیہ تن لاگھس ییٚنین شہ ییٚتن

چھُ غارس تہٕ شکارس بیچھ گومُت ومیوٗت — گومُت نیر دتھ شہ پھیر دتھ واتہ کریوت

سپُن بے تاب بوزتھ سام بے دل — بچھوٗد زوٗن دل دلدار مائل

حیا ترٔدوٗن تہٕ ہوٗن دارہ کوٗن روے — منوّر نورہ تہندے گو وہ مُشکوے

بجا اوٗن سلاماہ دست بستہ — دوپُن حاضر غلاماہ دل شکستہ

اندر اژہ آسہِ ییٚد لایق بہ مجلس — نتہ لرٔ تراوہ برٔتل ہم چوٗن مفلس

پرٔی دخت تس وُچھت اُس اچھ ورٲنی — لگن تمہ موٗمرِ شے نوٗ زندگانی

پری نوش آیہ نیرتھ چوں غزالہ ۔ دوِن نالہ رَوٹُن نالہ سُہ لالہ

گُلِ رعنا لوہ لے منز للہ نووُن ۔ گیٔ تس ہیٚتھ ہیے نِش واتنووُن

اَکس اکھ ڈیشوُن گیٔ مست مدہوش ۔ چھکن گلاب گُرُوین پری نوش

زبے ہوشی چھ یامت ہوشہ بھران ۔ وُچھین اُسی یانہ وائی مشتاق حیران

شرابِ نوش ہیٚتھ آیکھ پری نوش ۔ ژُ چھہ دلبستگی یامت کورُکھ نوش

ونن گیٔ یانہ وائی افسانہ عشقنی ۔ ستم یم ڈیٹھمتی ہر آنہ عشقنی

یوان پرٛتھ چھکنہ تم کنہ نہ ویژائی ۔ اُچھن چھینہ موبموی تم تُلائی

تھون لب گاہ بلب گاہ رُے بر روے ۔ پھیکس پھیوک اُسی لاگن موبا موے

گہے عاشق چھ معشوقس ونن زار ۔ گہے معشوق تس لاگن چھ غمخوار

گہے عاشق رٹن از قند و شکر ۔ گہے معشوق لعلو سیتی گوہر

گہے ماہ نون کرن عاشق شبس منز ۔ گہے کھٹی کھٹی تھون تار کھر بس منز

گہے دل بیدلس در رم بہ غمزہ ۔ گہے دلبر کرن دلبر بر مزہ

ہیٚون لادن تہ یادن سر وندن تس ۔ گندن تس رازِ دل دلبر گندن تس

•

منگو باقی نگاہ کیتھ کینہ تہ ساقی ۔ وصالچ رات سا نفا روزہ باقی

وگَن خالی کرِتھ حالی مُغل چلے   بَرِتھ جامن ژٕہ پھِر پامَن مسہ تھوَجاے

حسد دردل ژٕنہِ کیاہ چھُوی آسمانو   بہ بدٕ حاصِل ژٕنہِ کیاہ چھُوی آسمانو

سمَن باہم چھِہ یامت یار بایار   غمَن تہٕ ماتمَن کرٕہ ہکھ گرفتار

بہارس چُھکھ پِیتھےٕ ہاہٕرن خزانہٕ   میٖہ زانِتھ وُچھِہے نہٕ بلے احدبہ خزانہٕ

•

دپَن اُستادٕ یِلہِ معشوق عاشق[1]   بوصلِ یکدگر سپَنی موافق

غما ترٲوِتھ دما خوشدِل چھِہ باہم   چیوَن مَس لولہٕ کیس جامَس دمادم

سپُن یِلہِ صُبح روشن دُورِ رک شام   وُچھِتھ گوٕدِل حوالہ تَس کرِتھ سام

رکابس یام لَنِتھ لَرِ پہلوانَن   گرِس تھَپ کرٕسہ باغکی باغوانَن

دٕوٕیس تمٕ کرٕ اسے جوان کوَت ژٕلِتھ روٕدی   وَنسکھ پانَے پھِتر کینہٕ کھِتکھ سلکھ وَدی

میٖہ وُچھمک وارہ پاٹھۍ از دُور چھِک ژُور   بخوارِی داتناوِتھ پیشِ فغفور

پیچھُوی یِلہِ لوُگ بے دردن شاگردن   جوان مردن کٕڈِکھ تَس مولہٕ گردَن

بدروازہ ژُھنُن از پا آویزان   نگاوَر دورہ نوٕوَن سوٗئے میدان[2]

ونہٕ تھٕوَن گرد وغبارہ دُورہٕ ڈیوٹھن   دوَن دورَن پیوان فغفورٕ ڈیوٹھن

پیکن ہیتھ فوج لشکر بادلِ شاد   اوٚنِکھ ڈیرہ ببا غِ طوُبیٰ آباد

---

[1] مُراد فردوسی   [2] یہ شار چھُہ دوٚیمہِ نسخہ منزٕ نقل۔

سُہ بیدل سام وَتھ مارِتھ پتے گو || بہ پیشِ تخت شاہ واتھ بتھر پیوٗ

سپُن خوش بادشاہ پرِٛژھنس حقیقت || بدردِ دِل گَیی ماکانھ تفاوت

دوپُس تمی قبلۂ عالم سلامت || بانعامت میٛہ چھُم خیرک علامت

رقیبن اَکی خبر دِنی بادشاہس || خدا گارلن مُنافِق داد خواہس

میٛہ بوزُم چھُوی جواں سام نریمان || بعشقِ درخ پرٛی آمُت ز ایران

ژ بِہ رنش روہ خصت میٛوتُن بیمار لاگِتھ || بوقتِ نصفِ شب یِتہ رُودُنا گتھ

یوانی پاسبان بے چارہ مورُن || بہ بزمِ درخ پری راتس دیتُن دوٚن

نِگاہ روٚٹ باغوانن ژِہ ٹھٔنہ تس سر || کورُن آویختہ از پاے تا سر

بہ چھُس زانان کری ماکینہ خواہی || گرٛھی برہم بہ ساری پادشاہی

جہاندارس یہ کتھ ٹیہ واژ درگوش || زِ چشمش خشمگی نارن دیتُن جوش

دِلس گو وتس کرس زنجیر درپاے || ولیکن کینھ تو بُن نہ یوٗشنک پاے

زِ دردِ سینہ تھوٚوُن کینہ در دِل || دیتُن فرمان کروٗ تدبیرِ محفل

اَوٚنُن ساقی وَوَنُن تس راز در گوش || جوانس دیتُن گرٛھی دارٗ بے ہوش

شراب و ساقی و مُطرب بہ یکدم || بمجلس جمع سپنہ بیٹھو باہم

کرِن زمزم بھرن ساقی مئہ یک دور || تہ ڈیشت زہرہ بیوٚہ از زہرہ و زور

کتھ نشہِ بے خبر بے ہوش گوٚو سام ۔ اَکھ بستین زٔٹن گوٚو ساقیس جام

بہ مستی گوس دستی شوٚی بہانہ ۔ سیٚون بے ہوش جیٚس روٗدس نہ دانہ

سیٚون تس ارغوانس سوٚنٛد رنگ ۔ بمستی شیشۂ دل پیوس برسنگ

دِلیرن کٔن سیٚون حکمِ جہاندار ۔ لدِن گرٛزِھ دستہٕ پابستہ یہ بردار

یہِ چھوٚپھ (شوٚی) زابلستانک پہلوان ۔ چھہ بوزن ناو چھُس سام نریمان

زِ ایران واوہ بستہ آمُت چھُھ بیرالت ۔ پکھن آمُت گکن دامانہ پیران

پٔنٛن گرہ بار ترأوِتھ باصد افسوس ۔ بٔیین رخنہ کران در ننگ و ناموس

بدن بد کوٚر لدان دارس کڈس تان ۔ وَدن وانیس منوچہر و نریمان

وزیرن تہٕ امیرن گوٚو دِلس ژس ۔ کھیوٚن افسوس ہے ہے مارہ مانس

منع کوٚر ہس یہِ مارُن چھوٚی نہٕ آسان ۔ ودہ تھی نہکے فساداہ تی گرٛزھیا جان

گٔژھِت پأٹھیٚن زٔٹھ تھاوٚن بندان ۔ پھٔٹتھ اندری ہٕٹتھ نیری اُمس جان

کرو یا مت اُیز پوز وارہ موٗلوم ۔ نہٕ کوٚوہ مارہ گرٛزِھ بے چارہ مظلوم

پذیرا گوٚو جہانگیرس یہِ تدبیر ۔ اَکھن کھوٚرن کرِن تس وارہ زنجیر

کلا باہ ناو تھ زندانِ جا نگاہ ۔ تھوٚوُن تتھ ٹھانہٕ کُنہِ دِتھ در سیاہ چاہ

نہنگ اوس کوٹوالاہ تتھ قلعدار ۔ نگہبان شوٚی تھوٚوُن تس آدمی خوار

چھ دُنیا بے وفا ظالِم سِتمگار — یہ بیوُمت کانٔسہ چھاوٕنسا وفادار
چھ ما بُچھس سیتھٕ ٹوٗپھ چھا یہ چشمن خار — چھُ نوٗرس سیتۍ ظُلمت گنجسی مار

زنبر گیٔہ ہوشہٕ بیتھ تسامس زیٖنہٕ رنگ — زندٕے پانس وُچھن گامُت قبر تنگ
پشن واراہ چھُ یہ بچھناوان پشیمان — ووشن ژامُت خدایس پان پُشران
ژ زندان کیٚنتھ نہ تس پرواے در دِل — ولیکن یار راوُن گوٚس مُشکل[1]
وٚدن واراہ لدن سگ کوٚسمن اوس — ژمن تس سُوی چمن یُس بُرسمن اوس
خیالِ روئے دِلبر روبرو ہیٚتھ — دمادم ہر زمان بی گفتگو ہیٚتھ
ووہ لو دِلدارہ وُچھ احوال میٚونُی — یتم وٚنہ ہے سِتم ماتم بنہ نوُی
ووہ لو دِلدارہ کرڈیشتھ دوبارہ — جگر پارہ میٚہ کوٚر تھٔم پارہ پارہ!
ووہ لو دِلدارہ ہا وُم ماہ رُخسار — گوٚمُت چھُم روزِ روشن چیُن شبِ تار[2]
ووہ لو دِلدارہ کُن نادن ژہٕ تھوٚوتم — وٚندے یادن بہ سر لادن ژہٕ تھوٚو
ووہ لو دِلدارہ باغِ نوبہارو — بہ لاگے تازہ بُلبُل گُل عذارو!
میٚہ چھُم درچاہِ زندان چاہ چیُنُی — جُدا گوٚہم مُداہ چھُم ماہ چیُنُی

---

[1] ولیکن بارِ ہجران پیوس مُشکل (دوٚیُم نُسخہ) [2] یہ شار چھُ صرف دوٚیمِس نُسخس منز درج۔

شب و روز اوس یی دُ ی دُ ی کَڈان آہ — وَدَن بے خواب و خور یک ماہ در چاہ

تمِس تیتھ حال گوٚو در چاہِ زندان — پری دُخت اَس ژاپن لب بندان

بنے مژ مژ تہ گژھ یش نالہ دیوان — کرن شُشر یا ئنی پانس اَس ریوان

شُراہ سنگار تس ڈولن مَلن خاک — شُراہ زَن باکہ دیوان کینہہ نہ تس باک

وَدَن گاہے لَدَن گہہ بر جبین چین — بہ نسرین آیہ پراٹن نافہٕ چین

اَتھَن یارس مقابل یِتھ کرن وائی — گلن چھس بو مدہ نہ چھم کلن جائی!

لوٚبم نہ دار چھم خونخوار زائگیتھ — نتہ پیتر لارہ ہے دیوانہ لاگتھ

ژہ ہو ہو ہو کرن چھک لولہ میانے — بہ لُو لُو لُو کرن کرن چھس لولہ چانے

ژہ ڈولمت راہہ وولمت مایہ زالن — بہ گامژ مایہ پےمژ پایہ مالن

ژہ یہ گومت داہ پیومت در سیاہ چاہ — میہ بستہ راہ ختہ بر سرِ راہ

ژہ گومت مارہ چھکھ میانی امارن — بہ کرمژ خار چانی خارہ خارن

ژہ چھک پابستہ میانے زُلفہ زالے — بہ چھس پابستہ چانے خوش جمالے

ژہ چھک مجنون جگر چون چھس لیلا — بہ چھس ہی پارہ کرتھم وارہ ویلا [2]

ژہ چھک شاہِ عجب تب عشقکوٚی ہیتھ — بہ ہم چون نوش لب غم تہ ستم ہیتھ [1]

---

[1] یتھ چھ شاعرن مشہور مثنوی گل ریزہ کن اشارہ کورمت۔ یتھ منز عجب ملک تہ نوش لبہ ہندہ عشقک افسانہ بیان چھ سپدمت۔ [2] بہ شار چھ صرف گوڈنکس نسخس منز یوت۔

ژٕہ چھک یوٗسُف بہٕ چھس چاٲنی زُلیخا ژٕہ وآمق (تہ) بہ لاشک چاٲنی عذرا
گیم کانٛہہ لٔبِھس بو لوگکہ پامن چھلن دامن وٕلن چھم شرمہ دامن
پیٹھے پاٹھین سرن گگ زن ہرن ٲسی برن دارین برن پیٹھ لیل کرن ٲسی
ہُندرِ گامُژ اندری گاہ ژیندر تس دوہ ہس آرام نہ راتس نیندرِ تس
پرتی نوش یود ونے تس ٲس غم خوار دِلاسایُٔژ دِوان تس نہ ژھیون نار

•

غمک سِہلاب سٔری پیٹھی گوم ساقی فراقک نار جگرس پیوم ساقی
دِتم چاپاہ برنگِ آب و آتش علاجِ آب و آتش چاے بیغش

•

دِپن یلہ شام سیٛن در قفس شیر شباہ اکھ آو گوو از زندگی سیر
یقین زوٗن بہ دِل موٗنن مرُن چھُم نثارِ پاے دِلبر سر کرُن چھُم
بآبِ دیدہ ؤدی ؤدی ژٕڈی برن اوس زمین و آسمانس گدٕی کرن اوس
پورُن ساتھاہ مُناجاتھا بزاری وَدِہ وٕنہ اُچھ تٔمِس ابرِ بہاری
خداوندا ژٕہ چھک معبود میونی خداوندا ژٕہ چھک مقصود میونی
کریما کارسازا بے نیازا رحیما رازقا عاجز نوازا

علیما چھک ژہ پانئے عالم الغیب
قدیما چھک ژہ پانے ساتر العیب

پھُسے بو بندہ شرمندہ چہ ژوُنی
بہ بندِ غم گوُمُت پابند چہ ژوُنی

پہ چھسے بے چارہ پے کس چارہ کرتم
پہ چھسَے آوارہ وارہ چارہ کرتم

قسم چھُوی انبیاہن او لیہن ہُند
قسم چھُوی مُرسلن تے املکن ہُند

قسم چھُوی بے دِلن تے بادلن ہُند
قسم چھُوی عالمن تے عاملن ہُند

قسم چھُوی عارفن تے عاشقن ہُند
قسم چھُوی مُقبلن تے صادقن ہُند

قسم چھُوی از یتیمان و صغیران
قسم چھُوی از کریمان و فقیران

قسم تہندوی ژٕیہ چھُوی یم چھی ژٕیہ ژھارن
قسم تہندوی ژٕیہ چھُوی یم چھی ژٕیہ گارن

دِتم از غم خلاصی یا ہیتم جان
نتہ ڈلِہ واتہ نادُم پیشِ جانان

ندارم طاقتِ تیمار چندیں
اغثنا یا غیاث المستغیثین!

اجابت گوُو دعائے مُستمندان
کوڈ وکھ از چاہِ زندان ماہِ کنعان

وَنے کیاہ کیتھ بچاہِ تنگ تنگ اوس
نگہبانی کران تس سوُی نہنگ اوس

دِین گورا نہنگس اَکھ زیبا
دلارا ماہ سعہ دِلبر دِلفریبا

قدش شمشاد زن تس سروِ آزاد
رٹن جنگل سعہ ڈیشت سروِ شمشاد

بہ بوُ مشکِ خُتن تس موے مشکین
خطا ڈیشِت گژھن تس نافہ چین

بچشم آہو کمان ابرو مژہ تیر — بیک غمزہ کرن شیرن سعہ نخچیر

پری روخ زن سعہ ماندِ پریٔ رخ — قمر روخ زن تمُس نامش قمر رخ

یِوان لیلہٕ اُسی ساس سوئے زندان — سعہ بر ایوان ویس عشی اُس گندان

نظر ترأوِن وُچھن روئے دِلاور — سپیٔ آشفتہ چُھن موئے دِلاور

دِلس شہباز عشقن وِتیس پنجہ — بہ تیغِ غم گیُس وأنجہ کھنجہ

سُہ تابِ سیم تن ڈیشِت سپُن آب — اُچھکو سیماب ہارن گیہ بے تاب

ننیر ولی ڈلی کرمن زون نہ حاصل — بتین بوون نہ ھوون راز در دل

دوپن کُنہ کُنہ بڈ ھ کلاون پہلوان — وَدَن رِیوان فرصت چھس نہ ایوان

دوہہ اکہ وزاو نخچیرس پدرتس — ژولُس رز گوو حذر از دل بدرتس

اُکھس کیتھ شمع ورشب ورایہ خاموش — چُون زُلف خود کمند اہیتھ سعہ بر دوش

چھس ہیتھ وأژ ڈیو ٹھٹھ ٹھار دھ سنگ — بزورِ سینہ شوی لوین بفر سنگ

کمندِ پُرشکن لاگن چھس زیر — خبر وُنس کہ اے یوسفہ نبر نیر!

خدایِن لو گنم مالک، وَنن شام — وُچھن بر بام آمُت ماہ در شام

رزے کھوت یان وُلی عشقہ پیچان — ننہ گُل پھول بسُنبل پیشِ ریحان

وچھن بر چاہ نخشب ماہِ زیبا — گژھن خورشید ڈیشِت بے شکیبا

چھو گُل تس روے قد آزاد سروا	خراماں در چمن نازُک تدرواہ
بہہِ دل پر ژھس سامن کرِ اے حُور	کنہِ چھک ناو کیاہ چھُوی چھک کتہِ کور
کرِتھ کو وہ یِژ خلاصی میاٰنی بے پے	وُزن چھم ماے در دِل راے کیاہ چھے
دوپُس تمہِ اے جوان مردِ جہان جو	قمر رُخ تس نہہ نگیخ کور چھس بو
چھہِ پُس تھو وُمت ژیہِ فتفورن نگہبان	یتھنکھ حاکم تمُس عالم چھہِ کھوژان
ژہ اوس نہہ کھہ قید یلہِ کور ہے بہانہ	ویمن ستیٖن وسن اکِس آخانہ
بتیم ناگاہ نظر پیئِ نس جمالس	گیئس بے دِل پیچُس رنگ زُلف زالس
بہ رمزہ تیرِ غمزن کرُس بسمل	بجان یم تیرِ مژگان گام قاتل
ژیہِ صیادس وچھت پانے گیئس صید	ژہ ژیتھ ہا نکھہ قید اچانے بوگیئس قید
ژیہِ اوسُوی بند برپا و میٖہ در دِل	ژیہِ اوسُوی پاے درچاہ و میٖہ در گِل
شکارس گیہ و نہہ ہانگ امروزِ تیر یتھ	گُذِشت ہفتنہ سہ رفتہ داتہ پھیرِتھ
لبُم فرصت دُون آیِس بہ امشب	خدا ین گوژھم تہ دِزاو مطلب
وَندے سر سیتہ دو چھُم یوٗ دوے گرِ ژھی خوش	بآب وصل کرتم ژھینہ آتش
ژیہِ چھُوی ناتھو وُمت دل بہ پری رخ	بخوبی ستی کرِ شوبی قمر رخ
ولیکن چھس گمژ مژ پیژ وُد آرسی	کرم کرِتم تہ برِتم ماے خاصی

وُنتھ یی تس کڈِن زنجیرا ز پا ‎ ‎ کوٚرُن نان و کباب و مئے مُہیا

کبابہ زن جگر سینٛوٗمی سُہ کھیوٗن ‎ ‎ شراب خونِ دِل زن داھہ چوٚرُن

تہٕ کھیتھ چیتھ رنگہٕ رُوئیس پھیوٗ تس رنگ ‎ ‎ رٕٹِن درچنگ بہراہ کارہ ٹُٹھ تنگ

کوٚرُکھ ساز و نیاز و ناز باہم ‎ ‎ اُکِس اکھ ہم کنار و بوسہ باہم

محبت بائے گراوان رتم بہ پاکی ‎ ‎ کرِن تام آفتابن تابناکی

تسلّی دِتھ (چھُہ) تس رخصت ہیوٗن سام ‎ ‎ سپُن دوٗریر گوارا کام ناکام

اُنتھ دِتنس سِلح دستا بدستی ‎ ‎ نگاوُر مرکبا با شور و مستی

سِلح پُورِن زرہ جوشن وٚولُن تیز ‎ ‎ مہہ تابندہ کھوٚت براسپ شب دیز

جبین پُر چین لبوٚے چین دوٗن گوٚو ‎ ‎ بباغِ یار پییہ وائتھ روا رَو

وُچھن ماہ زن پری رخ بر سرِ بام ‎ ‎ اندر کُن ژاو وُلی دِلی گیہ سپن شام

دوہ کھ لدِہ آسی ماتمُ جامہ برتن ‎ ‎ مہہ روشن سوہ وُچھِ کالہ اوٚبرن

وَنِ یارب سُہ دِلبر آز پیمنا ‎ ‎ پیم ورشُ پیتیم درشُن دِ یمنا

نہنگ اِمشب گژھان ڈیوٚ ٹھم شکارس ‎ ‎ قمر رُخ سوہ کلاوان تس نگارس

بقدرت پوٚز کرِکھنا خواب میو تُوٚمی ‎ ‎ وُچھن اُچھ گاش گاش امشب پینہ ژوٗی

تہٕ بوزِتھ دل حزین گوٚو سام مسکین ‎ ‎ وَنِ تس کُن بزاری کاے بت چین!

غریباہ چھُوی ژےٚ برتل بر مُژر تَس ٹھوٗت دِل بروفا دل برژہ کرتَس

چھِہ لارَن دُورِ پیٚٹھ آمت ژےٚ ژھاران دَزن، تَس سوٗر کوٗرمُت عشقہ نارَن

سپہن بے تاب ڈیشِت ماہ رُوہ خسار وُچھن ئیلہِ وارہ ڈیوٗٹھن یار غم خوار

کوٗرُن حمدِ خدا مسروٗر سپہن خرابِ غم گمُت معموٗر سپہن

بہ تُنتدی تَس وَوُنُن کاے عاشق پاک سیٹھاہ کر ئیتھس خجل شہ نی پور کوٗت یاکھ

پھٹوی تُچھک پختہ لاگن تُچھک تُھٹوی خام مُدا رودوی ژےٚ کیاہ کر ئیتھس تہٕ بدنام

ہوائی پاسبانَس ڈاسس کوٗرتھم وُہر تھم پھاس بہٕ ڈ اخلاص بوٗرتھم [۱]

بہٕ باڑی باغبان بے چارہ موٗرتھ پرٚیزے منز یان ہنتوٗی رزہ کھوٗرتھ

بہٕ اُمیس تاوہ پیٚتس چکہِ حاوس ژھیس کرانے یہ چانے لیجسر داوس

سیٹھاہ تُچھک دوٗر پیومُت موٗرہ چھُوی نار پتے لارن ژےٚ ژھارن آسہ نوٗ یار

ژہٕ تُچھک خوٗرشید رُخ شوٗبی قمر رُخ چھِہ دوہ کھ ہم خانہ انسانس پری رخ

ہنی تراوِتھ ژےٚ پرٚدی توٗشنے دوہ نی خدا بوٗزِن قمر رُخ پوٗشنے دوہ نی

چھہ زاڑی چانی ناحق میانی باڑی پتِمے پرٚزہ نےٚ پتمے ژھارکھ بہٕ یاڑی

یہ کتھ بوٗزِتھ سامس لوٗگ دلس نار وَدَن دوٗ نتس کہ اے ظالم [۲] ستمگار

بہ چانی عشقن کوٗرُس ازدین و دل صاف ژےٚ در دل دانہ چھُوی نا عار انصاف

---

[۱] یہ شار چھہ دوٚیمس نُسخس منز اضافہ [۲] ظالِم

ستم کم کم میہ ہاوِم جائی عشقن — دِلس ژزی داغ نھاوِم جائی عشقن

بہ چھس از جانِ خود پنئوی گومت سر — ژہ چھکھ مردس میہ لایان زخمِ شمشیر

ژیہ روستوی در نظر چھم خار گلزار — ژیہ روستوی آب کوثر دوزخک نار

قسم چھم چانہِ گلرویک قسم چھم — قسم چھم سنبلِ مویک قسم چھم

قسم چھم چشمِ فتانک قسم چھم — قسم چھم تیرِ مژگانک قسم چھم

قسم چھم تیغِ غمزک یس چھ خونریز — قسم چھم پنجۂ نازک چھ یس تیز

قسم چھم چانہِ نورانی جبینک — قسم چھم برجبین بے وجہ چینک

قسم چھم از خمِ محرابِ ابرو — قسم چھم اے صنم از خالِ ہندو

قسم چھم خندۂ غنچۂ دہانک — قسم چھم شکرِ شیرین زبانک

قسم از مصحفِ آن حسنِ نیکو — قسم چھم الف لامِ قدِ گیسو

ژیہ روستوی یود ونے کانھہ آسہ جور — تھون کر دیدۂ غم دیدہ منظور

ژیہ روستوی یود ونے چھم کانسہِ ہنز رائے — ژیہ روستوی یود ونے چھم کانسہِ ہنز مائے

وچھک یانے گژھیم یود موزمیہ خاکی — نہ خاکس من نیابی جز بہ پاکی

دَین پھیر تھ چھ ژس ماہِ سمن بر — سمن چھا اڈہ رن بازہرو شکر

ژہ چھکھ عاقل نہ بیٔی غافل چھ ساری[1] — ژہ زانکھ پختہ گی بیٔی خام کاری

---

[1] ع ژہ چھکھ کاتل اگاہ بیٔی چھ ساری (دوئیم نسخہ)

اُچھن بوٚن کنٛ ہتھ وہتہ زٕھون کنٛ وُچھن چھک سرف لاگِتھ ژٕہ ژرہ زاگِتھ چھن چھک

ہیٚیہ کرٕم مکر مکارٕنی کرن ڈیٹھو ہیمے گے ہَہ کھش تے ہو نگینہ دنی میٹھو

تسلی گوم آیس تالہِ تامت خبر کیاہ لانہِ چھم آسیم وون شامت

گتن ناحق مہ لگ میانین وتن ووہنی متن کِتھ چھک ژٕہ گرژھ ہنٛزی وطن ووہنی

ژٕیہ سیتین ووہنی بہ کرزاہ پینے جور کتھن میانین ژٕہ پرژھ کر گژھ مہ کر شور

وٕنِتھ پِی ژٕج تیتن ووہنی ماہ از کنج کھوٚٹن ڈٕلی موٚختہ ہوٚختہ پھول ٹن درج

وُچھن یلہِ عاشقن لیے رحمی یار سیٚمن بر جانِ خویش زار بیزار

اُچھو کنی خونکی سیلاب ہورُن رٕتن تہنٛدی وتن بیٚر رنگ کھورُن

دِلس سورُس تمنّا شور تہو موٚل تکِنتھ مالی تہ تراوِتھ دِل تمی ژول

تنِ تنہا یکن در شب شتابان دِوان فریاد نالہ در بیابان

بدلِ تس غم کڈن آہِ جگر سوز شبِ ہجراں سہ زانن محشرک روز

کھسن مجنونِ صفت کوہن تہ بالَن لگن نارن تہ آرن کریٚڈہ زالَن

یکن رانس تہ ساتس تس نہ آرام زمانن یام اَتھس کیٚنتھ ہیوت اَتیک جام

وُچھن نیٚرِس اکس منٛز چشمہ سارا بگرداگرد پھولمت نو بہاراہ

پیٚتھ ووتھ زینہ نشہِ گریٚلہ ترووُن بہ آبِ چشم چشمہ شور ہ نووُن

ہیے تن تس گمژ زرد آرہ وَل ہش   غم دلبر بدل، دِل دِلبرس نِش

وَدن داراہ لدن بر رشیٔے خود خاک   بدن باخاک یکسان سینہ صد چاک

وَنن گوو باخیالِ یار زارٔی   وَنن ہر تن اچھو گوو خون جارٔی

غزل

زرہ زرہ ٹھوو تھم کیاہ بہ زرٔے یارہ مرأیو

برہ برہ پھیران گوس برٔے یارہ مرأیو

وبجر بمہ پیوستہ چھے باخنجرِ جادو

وأنجہ کرٔ تھمٔ پنجرٔے یارہ مرأیو

ارہ سرہ چھم کوہ آتشہ جانے دراس گرٔے بو

سرتابسر گوہم سرٔے یارہ مرأیو

تگہ یٔ زٔہ مارٔم دگہ ہارٔم رگِ رتچ جمٔے

لگہ کیاہ چھہ مژگان نسترٔے یارہ مرأیو

بُت روبہ یُتھ کیاہ لوگتھم سنگین دلِ بدخٔے

بے دین بہ کور تھس کافرٔے یارہ مرأیو

اَمبر کھیتم دادین دوہ کھن غم نیرہ یتامو
بوٗمبر بہ چھس مو عنبرے یارہ مرائیو

زاگے ہیتھے درباغ لاگے بُلبُلِ گُل رو
دوٗن وٗن دِوٗن نوٗن شار برے یارہ مرائیو

•

دِوٗن فریاد ژر ژر گوو روائی
نہ کھیوٗن چیوٗن تس تہ نِندرِ نیوائی

پتہ ووہ نی دُنخ پری گئیہ آرہ کرِتھ پیژ
کھیوان حسرت پیہ سی دیوانہ تہ مُژ

وٗن ہے ہے وٗلم کرِتھ کیتھہ میہ یارس
نگارس بالہ یارس دلفگارس

تمس ما آسہ گوٗمت کینہ دردِل
درِتھ ہم تس پام کیاہ تہ آم حاصل

. . . .

تمس گوژھہ میون غم کھیوٗن اوس غم کھیوٗن
تہ تس دل دی ہتس گوژھہ زلہ بو ک دیتھن

خبر چھنہ شور کھیت ووہ نی کور کُن گوو
دِ ہنیتھ دوٗل ژوٗل میہ نش کیتھ پیٹھ لژن دوو

مُتس ینس گژھنا پتہ لارن
لگس وُندہ دُنن وُنی دِلہ بہ ژھارن

بذوقِ دل تمس شوٗقن اوٗس سخت
زنانہ دژایہ مردانہ کرِتھ رخت

دوٗلن جوشن ٹُکن تیغ و کمان تیر
کمند و گُرزہ نیزہ کورنہ تدبیر

ؔ یہ شار چھنہ گوڈنکس نسخس منز درج۔

سوارِ بادپا سیہِز چو آتش　　رِجلوٗ تروٗون بمیدان تند سرکش
بیاباٗن ونن پھیرن سعہ کٔنی زٔنی　　سیٹھاہ پھیرن تتھس وٗن وٗن یکن زٔھینز

غزل

لولہ وٗزایس لالہ لولو لالہ کرہٕ یو مالہ لو لو
ہولہٕ گنجسو حالہ لو لو حال وٗنہ یو حالہ لو لو

کامہ دِیوٗ لِجسہٕ پامٔن وٗجسہٕ دامن عشقکی
گامہ شہرہ گیمہٕ کامٔن بالہٕ بالہٕ دِمہٕ ڈالہٕ لو لو

وٗمہ وٗمہ چھُم چون تمنا وٗنہٕ ہمدم کمہٕ پھے
سمہ ژٔیی سِتی مے چیمہٕ ناسالہ برہ یو پیالہ لو لو

بنہٕ یس قس کیاہ وٗنہٕ ژٔہی کان سنہ ژٔہی جگرس
وٗنہٕ نے پیہٕ پان یہنہٕ ژٔہی نار زٔا لِتھ زالہ لالو

باشہٕ کرِتھمٕ شرٔی باشے ماشہٕ مأزِتھ ژٔو لِہمو
آشہٕ بُلبُل والہ واشے لالہ لأجتھس زالہ لو لو

ٰ یہ سوروٗی غزل چھُہ گوڈنکس شخص منز محذوف

بہ یک ہفتہ دوہفتیح ماہ بے تاب — پیسیجہ وا اصل بخورشید جہان تاب

وُچھن کھوڑی دِچھنہ باغن تہ زاغن — وُچھن تتھ ناگہ راوس بیٹھ شہ زاگن

وُدن تس چشمہ ڈیشِن چشمہ خوُن — گوُمت چشمہ زچشمش خوُن جیحوُن

وُدن گوُلمُت بدن وولمُت کچھن تس — کچھن رٕہ رخ رُخ پری یا مست وُچھن تس

دوپُن پادَن پتیمس دادین کرس دوُر — ننہ گوہ آزماوس مردی و زور

گرِس بیٹھ رُوز تس استادہ برسر — دلاور مرد زن باتیغ و خنجر

بہ ہیبت تس دوپُن اے مردِ رہزن — بتیتھ کیاہ چھک کران کتہ چھک ژٕہ روزن

دوپُس تمی چھس نہ رہزن سن بہ لوُرن — ولیکن لوُٹمُت چھس عشقہ ژوُرن

دوپُس تمہ وَن ژٕ کمی ژوُرن نیوُی رخت — دوپُس امی ژوُر چھم حوُر پری دخت

دوپُس تمہ یژھ مہ کتھ کر بو بہ فغفور — دوپُس امی یوٚت یہ کتھ گامژ چھہ مشہور

دوپُس تمہ مارہ نے کوٚرہ چھک متشوٚمُت — دوپُس امی چھس بہ از جان سیر گوُمت

دوپُس تمی تراو از جان ماے تمی ہنز — دوپُس امی چھم منیہ در دل جاے تمی ہنز

دوپُس تمہ کر سہ زا شہ ہاوی ژٕ دیدار — دوپُس امی چھس وُچھن دیدار ہر بار

دوپُس تمہ بے وفا ظالم سہ لاگی — دوپُس امی وانہ ژالن عاشقن ہی

دوپُس تمہ چھکھ عاشق چھک ژٕ فاسق — دوپُس امی منچھ بنیا پروانہ صادق [1]

---

[1] یہ شار چھ دویمہ نسخہ منز نقل

دوٗپُس تمہٕ چھوٗی ژٕیہٕ ژھاران شاہِ فغفور تمہٕ ووٚنی دستہ پابستہ ژٕہ چھُک ژوٗر

دوٗپُس تمہٕ چھا میٚیہٕ گنڈنس کانٛہہ طاقت اما کیاہ کانٛسہٕ سیٚتنٕ چھُم خصومت

بہ عالم روزِہ ہے کر زندہ فغفور شفیع یوٗد آسِہٕ ہَس نہ ژٕ خیری حوٗر

دوٗپُس تمہٕ نیرِہ کیاہ اتھہ مکروٗ رنگس پھُچھے طاقت میٚیہٕ سیٚتنٕ نیر جنگس

ژٕ اُتھہ ہَن ہَن ژٕ ژٕھتہ تراوٕے بہ شمشیر پکیا روباہ بازی چانٛی با شیر

میٚیہٕ ہیوٗ مرد اسمکھ مت چھوٗی ژٕ از تام دِون چھُک لاف مردی ژوٗر تھیکن نام

کرٕ اتھہ خستہ نمتھہ بستہ بہ زنجیر بہ پیش شاہِ فغفور جہانگیر

تہٕ بوٗزِتھہ درغضب گوٚو سام دل تنگ گرِس لعتھہ لٔزٕ نہ چارِن تنگ تس تنگ

کڈِن تیغ از میان زن ابرہِ نش برق وُچھت گوٚو نار در آب عرق غرق

فکاور بادِ صرصر دورِہ نوٚوٗن بخاک و گردِ گردوں شورہ نوٗوٗن

سپُن دُشمن بدُشمن یار با یار اُکس اکھ پانہ وانٛی غمخوار و خونخوار

پری پیکر سمندس بیٚیٹھ کرِن جوش کمنداہ ہیٚیتھ چوٗ زُلفِ خویش بردوش

رٕٹِن وُلوٗلی دِیتھ لانٛین سو وُلوٗلی بگردن آیہ سامس ولنہ وُلوٗلی

پھرِن گرُ لولکیوٗ زور و لمن تس خمن آیس لمن شاخِ سمن تس

ژٕٹِن سامن کمند از تیغِ ہندی سیٚیٹھاہ ھتار یوٗدتہ لاریوٗ تس تندی

دِژِن تھپ ژۄٹہٕ دلبندس کمربند   گرٕن تابندٕ خورشیدن قمر بند[1]

چہٕ گلدستہٕ زرین واٲجن بدستی   پھِرِن بالائے سرواجن بہ پستی

کوٚڈِن خنجر زٕہ لالیس زخم کارٕی   ونن چھیس دنچِرِی تامت بہ زارٕی

کہ اے ساقم نکونامہِ وفادار   پرٕی ورخ چھس بہ چاگنی یار غم خوار

کوٚرُوی مے امتحانِ عشق و مردی   یقین سپنم گمانِ عشق و مردی

ہیوٚتُہی بوٗزِتھ ساقمن نالہ تروٗن   پتھر بے ہوش پیہ ویلہِ پرزٕہ نوٗن

کوٚٹھس پیٹھ کلہِ چھُس ومنی للہٕ وٗن نار   گلاباہ تس چھکن از چشمِ بیمار

زبوئے دلبرِ خود پھیوٗر تس ہوش   اوٚنن سرو روان ولٕی ولٕی در آغوش

وندن زوٗ پانہ واٲنی گندن چھہ اسرار   دلن اٲسی اکھ اکس ژندن کلن مار

شکرنا بد ژہن شیرین لبو سٲتی   بلن بیمار سیبِ غبغبو سٲتی

•

موٚدُر قہواہ دِتم ساقی وندے سر   اَدٕ دُرسمسار وٚنکین چھُوی میہ یاور

وصالک دم غنیمت یار با یار   کران گرٹھ پیالہ پُرحالے سماوار

مجھکے خوش واتہِ یوٚد مے یار یارس   وٕہ میداہ یرٕہ خوش امیدوارس

•

---

[1] قمر (= زوٗن)

مۆدِن ترٛاوتھ زٕ عاشق یٮ۪ژ رون اۄسی   زِ تشنہ و کھلچی شربت چیون اۄسی

بناگاہ گٔیہ اکھ گرداہ نموٗدار   سیۄن گردوٗنِ گردان تیز تہٕ نار

گٔمہٕ یِزن نقارٕ زن شورِ قیامت   کڈن گگراے بوٗزِتھ یٮ۪ژ ندامت

پکان اکھ لشکرا دریاے پُر جوش   رِسلح پھیرِتھ تِمے سارِی زِرہ پوش

دٔنی سامِ نریمان اوس یارس   حسد در دِل چھُ کیاہ پیتھ روزگارس

یہ لشکر آسہِ غفغوٗرن دۄن یوٗمت   دۄن دورن پوان آسن اۄسی پتھ

رِکابس لٮ۪تھ لزن لاریو شہ در پیش   سہ ماہ پیکر تہٕ بٔنیہ کوہِ پیکرِ خویش

نکھٕ تل ووت یِلہ دریائے پُرٕ موج   وُچھن قلواد و قلوش سۭتی ہیتھ فوج

پہلوان بوٗز مۆت اوسکھ چھُ درجاہ   جنگس تِم آمتین با حشمت و جاہ[1]

زِ خاور اۄسی تِم لارن بصد کین   تِمٕس رٕٹھارن شہرِ چین ماچین

وُچھک یِلہ روے تِمی تُند آکھ زن گاش   تو بٕکھ زن راش دژ ایکھ مطلبچ آش

دِیتک سجدہ ہیتِک تس پاے بر سر   ونن گے پانہٕ واٗتی احوال یکسر

بیاپانس اندر لوگ خیمہ خرگاہ   پہ پتھ ووتھ ہیوِٹھ تختس بیٹھ شہنشاہ

بیٹھِس تختس مُرصع موخۃ در تاب   پری ہا دخت بیٹھ تتھ بیٹھ ہم چو مہتاب

مُہیا گوو مئے مُطرب تہٕ ساقی   زِزن عنبر دِزن سازو دف وتے

---

[1] یہ شار چھُ صرف گوڈنکس نسخس منز درج

بجشنِ جمم سپنہ مسرور بے غم — اکس ہفتس کہ رکھ شادی دمادم

زغم آزاد سپن سام رنجور — کوڈن جامہ لیکھن نامہ بہ فغفور

کہ اے شاہِ جہانگیر و جہاندار — جہاں داور تہ یہ بوتے درجہاں بار

بہ چھوی بندہ چھس سام نریمان — بہ تقدیرِ خدا آمت ز ایران

پیپن مدتھ چھس آوارہ گومت سخت — بعشقِ روئے نیکوئے پری دخت

تسندی عشقِ شہبازن دِلم چنگ — تسندی غنچہ دہن کور مے دل تنگ

ز ایران در اس تنہا بار ژھارن — کدم کائنیاہ صفر[1] نارن تہ غارن

بدربا زنگیو تل شور و افغان — بیکدم رتم کرم با خاک یکسان

در گنجینہ دِچ چھٹرت اندر ژاس — گرس بارس کور م جادو گرس ڈاس

شہ یاو پتھ انمہ مہ کلاو پتھ پری نو — مکو کالن تہ بوز پتھ گوت کور جوش

شہ موکل دوزخک تم دیو چین منتھ — بہ دوزخ وانتہ ناوم در دو ساعت

کرِ پتھ تم کار وتس چون دربار — بخدمت تہ دو مے سر جھک زہ سردار

پہ کرنوم چھم زاگن بہانس — فرِ سیاہ دِتھ بہ تھو وتھس قید خانس

خدا یاو سپن کرنم خلاصی — لبن صبرک جزا پائے چھہ عاصی

بتیم پتھ گہ ولے وہ نی صاف تھو پتھ — پری فرخ چھے منیز نش دربندِ عصمت[2]

---

[1] سفر [2] یہ شار چھہ دویمہ نسخہ منزہ نقل

بفرزندی قبول یُتھ ژٕہ کرہَم
میٚہ گوٚ برس مول لاگِتھ لول برہَم

چھُسے بے شک غلامِ زر خریدہ
منوٚچہرن پٔہ چھُسے بۆ نورِ دیدہ

گنُوی بنہٕ پانہٕ والی ایرانٕ و تورانَ
اُگِس اکھ نِتھ پھیوٚک آسوٚ نہٕ دوٗران

ژٕ یِہ ہیوٚ[1] بُہِس میٚہ ہیوٚ یُوٚد آسہِ فرزند
خداخوش روزِہ خلقِ اللہ خورسند

ژٕ بٔہ چھُسے یُوٚد بیاکھ دولت کریٖی گٔژھ
نتہٕ لیچھ اد گرِس یُوٚد چھُوی ژٕ یِہ طاقت

بمیدانِ نبرد مردانہ مہ کر تاگٔر
رسلِج خانس مُزار دروازہ نٔنیے داگٔر

خدایِن چھُوی ژٕ یِہ دِیتمُت فوج لشکر
بہٕ چھُس کم کُنہٕ جماعتاہ ہیٚتھ زِ خاوَر

خدایس دِیِہ تس قادر چھُ پانٕے
فقوٗن و فوج و لشکر چھُوی بہانے

نہٕ بے پروا کرِ ہم یُوٚد دوے میٚہ یارٕی
چھُ کیاہ پروا میٚہ یُوٚد جائی چھ سارٕی

کرےٚ رتی پٔہ ہلی زبس کرن ہیہہ
کرےٚ رتی پٔہ گگر چھُنبس کرن دٕہ

ببادِ تیز از آتش برے مُر
بخاکِ چین کرے دریاے چین پُر

بہ چھارِتھ گرٕی بچھیرن چوٚن ایرانٕ
شُرین باگٕژن کرے رز سوےٚ ایرانٕ

چھُسے پرارن اکھن دوٚن کینٛہہ بوز وُنی
اکِس پیالہ بٔییِس تیغِ جہان سوز

صلح یُوٚد وے کرکھ باہم چھیوٚ مے
کرکھ یُوٚد جنگ چھے شمشیر در پے

خطس سر خط لیکھِتھ ہیٚتھ قاصدن وُتھ
بشاہِ چین دِیتُن مضمون یُتھ تتھ

---

[1] ہیوٚس

پَرن بے ہوش گوو خوٗن دِیتُس جوش — سیٹھن اَندری شہ دَم پھٹو رُدو خاموش

بدستِ خود جواب نامہ لیکھُن — وُنیک دانہ اَندری دامہ لیکھُن

کہ اے خورشیدِ بُرجِ کامرانی — خدا ہتو ٹونے زیادہ زندگانی

زِ بعدِ اشتیاقِ بے نہایت — چھُے لیکھُن حکایت پُر شکایت

سیٹھاہ چھُکھ شوخ بے پرواہ ژہ گو مُت — شرابِ جہل و مستی چیتھ چھو ہُمت

بعضُے دون چھُکھ لافِ مردی — ژیٚہ وُچھم ژھُچھے نہ ژانٹھہ سردی تہ گرمی[۱]

دَپِن چھُکھ دوہ کھٹ تلیتھ دالن رُکھتہ زون — دیان چھُکھ بر مجہ جھانٹے پازہ جیحوٗن

چھُہ دریا شور ہے ناوٚن چھُوی سزا دَر — ژُکوٚہی در دستِ مُفتی دُرِ شہوار

میٚہ کیاہ کور مے ژیٚہ چھُوی تقصیر پانس — بہ پردہ اُس کتھ پھلو تہ جہانس

بہ ناوانی ژیٚہ ترو وُچھتہ شیشہ بر سنگ — گو رُکھتہ برباد میو نوٚہی نام تے ننگ

گو ڈُنی ہیو وُچھتہ میٚہ بُتھہ تھو وُچھتہ کھٹھ ناد — لُکو دوہ بیم زِ خاور یوت جوان آو

گُرِ ہتہ حیلہ ژُو لگھ از جاے نخچیر — بباغِ دِلچری ووُتھ ژہ شگیر

گو رُکھتہ تیتھہ کار یتھہ اوس شوٗبان — گو ڈُنی دربان مور رُکھتہ ہیتہ دہقان

کھرِ یُم ژِکھ چھِن مارُن کرِ مُبرِ خوش آم — بزندان تھو مکھ ڈیو سینکھ رام

خبر چھم نہ ژیٚہ کمو کرُنے خلاصی — پرِی در دستِ کتھ پاٹھین ژیٚہ آیی

---

۱ گرمی تہ سردی

میٚیہ ووٚنی بوزُم ژٕہ چھک سامِ نریمان تسلی گوٚم جانس گوٚو ییٚٹھاہ جان

ژٕہ چھک از نسلِ پاکِ شاہِ جمشید اَمِہ کِنہِ چھُکھ ہُند گاش لوٚ کُن جاے اُمید

کُنی اُسی پانہٕ واٚنی کینہہ پھاودِیی منز نریمان کُس تہٕ اُسی کم ہا دوی منز

ژٕیہ ہیوٚ فرزند بیاکھ آسیا ہُنر مند تِمس سیتین کرو دُخترِ پیوند

ولیکن تند خو چھک چھُم ووٚزن ماز کوٚرِتھ پانے بشوخی نوٚن ییٚن راز

پیہ گوٚو پیتھ کُن گوٚوِی اوس تقدیر لَدو کیاہ راہ پانس یاژٕیہ تقصیر

وٕنے ووٚنی دراے یِہ چھوی رایہ روزن پری دُخ ژٕھایہ پاٹھین یو سوزن

ژٕیتھاہ گرِتھ پانہٕ واٚنی در غم زداٸی بہ خوشنودی کرو ادہٕ آشناٸی

کرِتھ فرزند مالِک شہرِ چینس بتوران وات گرِتھ ایران زمینس

نتے پیتھ کُن بعالم روزہٕ مشہور چھِہ ساتن ژوٚرہٕ نیمژ دختِ فغفور

گرِتھ بدنام در ظلم و جہالت رٹی در روزِ محشر ذوالجلالت

پہنی رٹیکھ ووٚنی نیہ لیکھوی پونز پوزوی پری دخت ژٕھایہ پاٹھین یورِ کُن سوز

لیوکھُن میکہ نامہ سوزُن نامہ برنام پرن پیٚتھ واتہٕ نوٚن گوٚو پرن سام

پرِتھ ووٚن چھُہ سوٚدی مکر تہ فن پرِتھ تدبیر ووٚنی یارن شفیقن

رٹمو دو پہس یہ کتھ مانہِ چھُہ مشکل خبر چھینہٕ شاہِ چینس کیاہ چھُہ در دل

دۄ یِتھ تِمی آسہ یوٚدتس بازٕ دربسر — کریا پرواز یازس نِشس کبوتر

چھُہ بہتر تی گژھن در برجِ خورماہ — نہ یِیہِ دِیہ طول چھُم نہ دست کوتاہ

سزا اُجرک لبن پائے گنہگار — گژھ ہو نہ روزِ محشر اُسی گرفتار

سیٚن فرمان تُلکھ ڈیرہ ز میدان — لبوئے چینن ہیتھ تکھ لاٹرن شتابان

پری دٔرخ بروٚنٹھ سوزِن اکھ زٔ منزل — پتہ ہیتھ فوج لشکر گوٚو نہ بیدل

پری ٹیلہٕ واژِ ہینس محلہ خانس — تسلّی گوٚو دِلس شاہِ جہانس

خبر بوزِتھ تہ سامس پیشوا گوٚو — امیر اُمرا تہ لشکر ہیتھ رواں گوٚو

مُلاقات گوٚو کھ باہم بَرکھ ماے — اسی تہ یِیر دِسن شہرس اندر ژاے

کٔرکھ آمادہ بزمِ عیش و عشرت — چینن گے پاینازک مے بکثرت

اندرِ کنہ شاہِ فغفورس چھہ بدراے — بلا چارٕ ینبرک اوسس بَرَن ماے

بخلوت اوس سامس سیٚتھ خورسند — وَدن ووٚنُنس کہ اے فرزانہ فرزند!

گنیکھ اندیشہ دردِل چھُمنہ الحال — ولیکن پر حذر چھس از نہنگال

تمس دیوس چھہ دریاواہ لبن جاے — ہیہ تس سیتین لو بہ چھم نہ پوشک ہاے

سیٹھاہ چھس فوج لشکر دیو تہ جن — تمی کم کم جوان شہزادہ مارِن

یوان چھینس اندر ہر سالی یکبار — گژھان لوکن کرتھ چھُم گوٹہ تمار

وَنے کیاہ چھک اُچھن ہتہ گاش میہ نوی   بہ نُن زا آنتھ ژیہ وۆ نمے سر پینہ نوی

کَرَکھن ہمتاہ لشکر دمے سیتھ   دِلاور شیرِ دِل شمشیر زَن کیتھ

گرِنہ ھک تمُسی نہنگس سیتھ جنگس   کھ پالنگ در گردن پلنگس

کَرَکھ مردٕ دٕ ییلہِ نابودِ عالمَ   ژلیم وَسوس بدل روزیم نہ کانہہ غم

کرّے پیوند باحورِ پری دختٕ   دِمے ژیہ راج سورُوی تاج تہ تخت

دوپس ساتمن کہ اے شاہِ جہان فر   سعادت چھُن فرمان چھُم میہ برسر

بجان یتہ دوے میہ ہیتھ روزکھ مہربان   نہنگالس نکالس جان بیکآن

کرن بستہ بزخمِ تیغِ خستہ   انن جستہ بہ   دست بستہ

کریم کانژاہ میہ یاری چون لشکر   گنوی زَفن چھس بہ بس بافوج خاور

تسلی تس دِتِن رخصت ہیوتن دراو   رکابس ہیتھ لَرِن کیتھ ہیتھ کوٚرن داو

دِتن فرمان بقلوآدو بغلو کشس   ہیوتن ہمراہ فوجِ تند سرکشس

پکن گوٚو فوج چھوں دریاے پُر موج   دون آب زمین زن موج بر موج

شہہ چیٖن اوس ہمراہ تا بدریا   جہازس ہیتھ ترم تمی پھٔنہ کوڈن پا

تکس سٕتھ ساس ہیتھ گو ساتم پُرزور   خبر گو زتھ نہنگالن کوٚرن شور

لو دٕن یا غام دیون آے لارَن   تزاژول بییہ و پہارن کوہسارن

---

۱ یہ شار چھُ صرف دوٚیمس نسخس منز درج۔

سمن گئے زنان دمن اجدر بہ گفتار — شمارس آیہ ست لچھ دیو خونخوار

جہانن ہیتھ کینہہ ٹھانہ لارن — پکن گے آیہ ہیتھ کنز نار ہارن

زعالم بر فلک کھوت شورتے شر — سپن دریائے چین صحرائے محشر

یون تم تورہ یم گئے یورہ لادن — وچھت سام نریمان اوس تھادن

در اندیشہ سپن ڈیشت بد اندیش — دوپن کم چھم میہ لشکر دشمنس پیش

زہ ہیتھ چھن ین مقابل دوہن منوش — چنس کنہی نہ دہ ساس انسہ پوشن

بفضل حق میہ چھم نہ کینہہ تہ پروا — وچھو تہی دورہ تھو زیتھ اکھ تماشا

تمو دوپہس کہ اے شاہ جوان بخت — خدادی نئے ہمیشہ تاج تہ تخت

زہ چھکھ سانئین بدنن جان اچھن نور — یہ چھا کانہہ کتھ[1] زہ اسو روزو ژیہ نش دور

یتی تراوکھ زہ کھوہ تراوو تتی سر — مرن سارئین مرن سون از چھ بہتر

کرو کانہہ چارہ کانہہ تدبیر و مردی — لبو دیو دشمنس ہیتھ دست بردی

حکیماہ اوس دانا دل بہ لشکر — زفرہنگ از قضا آمت ز خاور

فسوں گر در طلسم سحر کاری — کرن بستہ بحکمت آب جاری

کھوہ رن تل کلہ ترون پہلوانن — دعا واراہ کورن شاہ جہانس

---

[1] دوہس شخس منز چھ یہ تعداد تو لچھ شہ یہ چھا کانہہ کتھ، محاورہ چھ اتھ یتھ معنی یس منز استعمال سپدمت زہ یہ ہیکہ نہ سپدتھ۔

دوپن تس اے شہہ شاہان عالم — مہ تھو اندیشہ از دشمن مبر غم

میہ چھم اکھ روغناہ کوٚرمت میسّر — دپان چھی ناو تتھ آذہان آذر

شہ یوٚدوے تراوی زیٚن بر روٗے دریا — ہیوان آبس چھ رٹیتھ نارس سراپا

دزان آب رواں زن ہیو ٹھمت تیل — وو تھن تھوٚد شعلہ از دریا بیک میل

دتم فرمان بہ سوٗی غبارہ تراوکھ — بیک دم دیو جن ساری وڈاوکھ

دوپس ساحن یہ کرمردی چھ پتھ کا — ولیکن چھم عجب آلس ہیا نار!

گوٚ زٕ چھم ہاون میہ بے شک یتھ تماشا — سرافرازی دِمے چھک بوڈ الکاشا

حکیمن پھوٚک دوا آبس زٕ وہ پارٕی — دوپن لوکن کڈو پتھ ناو ساری

کجنیکھ پتھ ناوہ شٕن میلن دتیکھ تار — تہ ڈیشت دیو لاران آے یکبار

سپن زٕ آبِ روان آتش فروزان — زدریا برفلک کھوٚت نارِ سوزان

کرن سوٗی نار پیٹھی پیٹھ شور سنگن — تلن تٕلی تٕلی گرٛزھن گاڈن نہنگن

تمہٕ نارن کوٚرکھ بریان بیک آہ — چہ ماہی آسمانچہ تاوہ پیٹھ ماہ

قضا رٕٹ رٕٹی انان دیون دوان رخ — گنہگارن لدن در نارِ دوزخ

نتہ مالوگ برزخ آسمانن — برزن دیون جنن زن کنکہ دانن

گرن زن تیلہ کرائن منز دزن اسی — بوہ چھ ہنتی تی و چھت وارہ برن یاسی

دزن گوو نار ژوءن یہرن برابر — بُسر پیٹیہ سرکشن گوو شور یکسر

نہنگاں اوس نارس دوٚرہ وارا — جِنس دٔ ساس ہیتھ خاریہ سُہ ہمراہ

وُچھن یلہٕ شور گوو دیون در آتش — پھِتر پھتر کرِن پیوو گوو تمُس غش

بہ ہیبت دیوچن تراٚوِتھ تمُس ژٔلی — ترژر از دُور دٔلیشت موم زن گو

چراغانہ وُچھن سامِ نریمان — سیٹھاہ گوو در تعجب روٗد حیران

سرفرازی دِژن داراہ حکیمس — "ندیم خاصِ خودٕ" تھووُن لقب تس

بشادی بیٹھی در شغلِ مئے ونے — پرن مُطرب غزل ساقی بھرن مئے

جہازن پیٹھ سیٚن بوٚڈ شادیانہ — بعشرت فوج لشکر در ترانہ

•

دِتم ساقی پیاپے جائے شیری — بہ دُشمن ماوہ ہے شیری دلیری

سُہ یوٚد در خوابِ مستی گوو گرفتار — بہ جانے جایہ سیتیٚن روزہ بیدار

•

تُلاکھ لنگر سیٚتن یلہٕ صُبح روشن — پلنگہ ساروی ووٚل زِرہ جوشن

بدریا گے یکن دریائے پُرجوش — نہنگاں اوس پیومُت مست و مدہوش

زبیراہ[1] اکھ وُچھاکھ ہفتاد فرنگ — پیومُت تتھ پیٹھ سُہ ژیون کوہ گراں سنگ

---

۱ جزیراہ، یتھ کاشرِ پاٹھی "ڈُر" چھ وَنان۔

کرہہن پانژن ستن بیٹھاوس دِتھراد
کرہہن سخت وسیاہ مانندِ فولاد

صفت تس بدصفت دیوس وَنے کیا
ڈُنبھ زانے تہ بوزکھنہ کنے زانبھ

تمِس ڈیشِت سیُن لشکر ہراسان
دوپُکھ تس نش دُرُن مُشکل چُھ باسان

کمان ترکش گنڈِتھ گے بڑ ونبھ لاران
ستو ساسو کوَرُکھ تس تیر باران

ڈومتس ریزی وتھی وتھی آئے تم تیر
تمِس درخواب گوو نہ کینہہ تہ تأثیر

تہ وُچھ وُچھ اوس اُسن سام نریمان
لودُن ہارِنجہ بیٹھ تیرا دو پیکان

برابر نستہ دِتنس تیر زہر گیر
وُتھتھ گیہ برہوا تس نست باتیر

بضربِ تیر کاری ٹھوو دُکھتھ گوو
گمان گوو آسمان ما برزمین پیوو

وُچھک نزدیک آمت فوج خونخوار
جہازس بیٹھ کوَرُن آہین پکار

نہ ڈیوٹھُن کانبھ رفیقاہ سیتی باس
نہ ڈیوٹھُن کانبھہ تہ دیوا اکھ مکانس

تِن تنہا کنوی زوَن زالہ لوگمُت
نتہ تقدیرہ نے جنجالہ لوگمُت

بُتھس بیٹھ لس تہ ژھینہ مُرتُولہ معبجے
گرژھان اُسس اندر تس خُونہ کھنجے

زبدمستی سیُن وارا ہ غضب ناک
قدم تروون جِنبیل پیوُن برافلاک

بدریا دوہ ٹھ ژھینی باشور و مستی
تُلنہِ برسر جہازاہ لوگ دُودستی

دوپُن تل بیٹھ کرن لاین بدریا
نتہ داَرِتھ دمن بر روے صحرا

تہ ڈیشِت سام یکدم آو درجوش — تُلن دستی دُو دستی گُرزہ بردوش

مَژھن دوان پیٹھ تمِس لوٗین گُرزہ — اَکی وبہ شیر شرزس ژاو لرزہ[۱]

نرے ویسرِ تھ جہازاہ پیوس در آب — خلل کینژھ کانہ گوو نہ گوو سہ بیتاب

نزین دوان کش کڈِ تھ سرکش یلس پیٹھ — دِلاور ووتھ تُلتھ بوٗتھس کلس پیٹھ

اَکھو سیتی بہ سختی رٹنہ تس ہنگ — لتن سیتین مونھن وارہ کورُن تنگ

نہ نرُ وایہ بنیس نہ تُلن کھور — سپُن کمزور تِمی لاچاری کم زور

اوٗنُن تس چار گوو لاچار در دم — پہلوان سام یِمہ سر ہیتھ دیتُن دم

کوٗرُن تل پیٹھ سیٹھاہ در آب دریا — دِوان ژھرٹ اوس کُنہ کینہ تھپہ تیمنا

دلاور اوس قائم دِل ہیوتُن تاب — ستن پہرن سہ دم دِتھ اوس در آب

وَدن لشکر تہ ڈیشِت گئیہ بے تاب — سیٹھاہ تھارن بدل ہارن اُچھو آب

دوین ہیہ ہے صنایع گوو شہنشاہ — نہنگالن شکالتھ تس کورُن کیاہ

تسلی چھک دوان قلواد و قلوٗ آتش — سہ زاہ پوشینہ سامس تہی زِہو خوش

دیان اُبلہ سام تراوِتھ ژوٗل تھنگال — ژھن آسی دوٗرہ رُوزِتھ ژوٗرہ سوٗی حال

پتہ گیلہ سام نیرہ دوین بدریا — تجکھ کر نیکھ بر خلک کھوت شور و غوغا

کوٗر کھ بر فوج خاور حملہ یکسر — زجیرس پیٹھ مقابل گئے برابر

---

[۱] یہ شار چھنہ گوڈنکس نُسخس منز درج

دتیکھ دائربتہ جہازن کوہ تے پل
چھوکہ لدکینہ سپہز کینہ گے پلن تل

زلیکھ وخت پیتہ زلیکھ امید ازجان
دوان اسہ دور روز بتہ دشمن کان

چہ جنگی قلوش وقلواد جسنگن
زٹن سنگن رٹن مارن نہنگن

خدنگن تل رلیکھ تم جن و اخراس
بہ تیر آتشی ساسن کوزکھ ڈاس

بجشتی آبر بیٹھو فوج شہنشاہ
مرن کائتیاہ تہ مارن اسہ کائتیاہ

بیہ ڈومنت کاد لوگ درچینگل باز
سیٹن بے بال و پر رود مس نہ پرواز

بلاجاری زدریا دڑاو برگون
اُچھن ناخن لدن اسس دسن خون

پہلوانت وچھن پلہ حال لشکر
سیٹن ازجان دل بے تاب مضطر

کمان ترکش تلن تروون اکوی تیر
پٹرن ساسس جنس یکبار تکبیر

دویم تیرن بٹیس ساسس کوزن ڈاس
بٹیرن ساری چہ داسہ دسہ زاکھ تلواس

بیان زغلی بلی سیٹھاہ گوداریاہ زلی
گوہین غارن پلن تل زائے ولی ولی

وچھت گوو دارہ آوارہ نہنگال
یقین زون مرن بے شک تچھ الحال

ونتہ گوہ و برہوا لوگن سیٹھاہ زور
دیتن فریاد در عالم کوزن شور

سوہ کربیکھ توزبتہ چینکی لگی الہ نے
کرن فغفور چیتن جیس جیس زلہ نے

پلن گرزہ گراں لوین کلس بیٹھ
بیتر بیہ و برزمین داراہ دیتن زھرٹ

پھر کن ژوٚر ژوٚر کرنکن ستین کھوٗتُس رِتھ — سپُن بے ہوش حتیس رُودُس نہ طاقت

زوریا فوج لارن آو چوٗل تیر — اَلھن کھورن کرِکھ تس وارہ زنجیر

زنجن ہنگن کئی زنجیر کرٕہس — بگردن پالہنگ الماسکوٗہی تَس

بدرگاہِ خدا زارٕی دِتن سام — خداوندا ژیٚہ رَژھ چھُم ننگ تے نام

تھوٚن قلواد قلواش رٔٹے پر خاک — کرن حمد و ثنا مر خالقِ پاک

بگردا گرد لشکر آیہ سامٕس — دُعا وارہ کورِکھ تس نیک نامٕس

بتاوی اُسی واین طبلِ عشرت — شہ غم تراوِتھ یہ دم ژونکھ غنیمت

پگاہ پھول گاش سینی ٹیلہ تیارٕی — بخوشنودی جہازن بیٹھ سارٕی

نہنگاس کرِکھ رز باجہازہ — کران حمداہ پرن اُسس جنازہ

پکن گے بیرہ وَن تس، واتی درچین — سپُن فغفورِ چین بوزِتھ یہ غم گین

دوٚپن دِیتُت بلاے آو پھیرِتھ — تھوٚو کیاہ وہ نی اُمس منصوبہ شیرِتھ

سینی مشہور کتھ چھینس ژُے پاٹھی — نہنگال اوٚن رٔٹتھ سامن بخارٕی

وچان گے لوکھ از بہرِ تماشا — ہمہ شہری سپاہی تا بدریا

ژھیت ظاہر شہ فغفورِ ستوں گھر — باستقبال گوہ و با فوج و لشکر

خلایق برلبِ دریا سمِتھ آے — گکن گیہ بر زمین بستہ پکن جاے

وُچھن کینہہ اَسی سامُن بال گوپال
وُچھن کینہہ حال احوالِ نہنگال

بِہِتھ بر تختِ زرِ سامِ نریمان
خلایق تس کرن قربان دل و جان

شہِ چینن گوہ پکن پیشِ دلاور
دِلاور وو تھ تھووُن برپا تمس سر

بغل گیری کرِکھ باہم سینہ خوش
مے بیغش پھرِن در جامِ دلکش

خبر بوزِتھ پری دخت آیہ درتاب
زِ بے تابی سینہ مانندِ سیماب

کُلاہ بر سر قبا در بر کوڑن تیز
سوہ ماہ روزانہ کھڑ بر پُشتِ شبدیز

بشوقِ روئے دِلبر آیہ لاران
گُلن سیتین پکن تنے ژھالہ ماران

وُچھن دیدارِ دلبر دُورہ دُورے
لَلہ وُن تس زلہِ وَن نار مُورے

وَنَ دیوانہ گاٹمژ پانی پانس
دِمس نادر بغل تن جانِ جانس

ولیکن شرمہ کرِ نس لھٹپ بدامن
گیِس کامُن سو کھوژان گوکھ پانُن

بوقتِ شام نیرِتھ آیہ چُوں ماہ
شباشب واتژ پھیرِتھ در وطن گاہ

بشکرانہ غریبن دیتنہ خیرات
کوڑن کیاہ سازِ پی رانس مناجات

پگاہ پلہِ آفتابن ترووہ پر تو
خلایق آے شہرس کُن روا رو

پکن ہیتھ خیمہ خرگاہِ شاہی
وزیر اُمراء ہمہ لشکر سپاہی

اَکِس ہتِس شہِ چینن با کر و فر
بِہیِس بر تختِ زرِ سام دلاور

نہنگاکس کوڑ کھ پالنگ سنگین   اڈ مچھ ہتھو کھکھرہ تا دروازہ چین

لُہُد تھوڈ کھ شہ در زندان فولاد   خلایق چین ماچینکی سیدی شاد

بسالِ نو کوڑکھ نوروزِ فیروز   سیٹھن شب عید لوکن روز نوروز

منادی دژایہ در ہر کوے بازار   خلایق بیٹھنہ جز شادی کرن کار

بہ بزمِ شاہِ چین سامِ نریمان   بہیتھ بر تختِ زر خورشیدِ تابان

چیوان از دستِ گل رو یانہ دلخواہ   مئے گلگوں بیادِ دُختری ماہ

دِوان وُڈی کر سنا ڈیشن شہ دلبر   ژلیم شر لوکھی ہونگ بلیم زر

دِلس تس بے دِلس امید واری   کریم دوہ نی شاہِ چین عقدچ تیاری

شہ ظالم چارہ ژھاران مارہ نگ توتس   خیالاہ تہ ابرن خون مارنگ تس

•

ہیتم ساقی بہ موڑس انتظارن   اکھس کیتھ پیالہ ہیتھ چھس چایہ پاران

پھران گژھ پژھ مہ کرو لٹس زمانس   تھِم دنیا بے وفا زاگن بہانس

•

شہِ چینس چھ در دِل کینہ کامن   یتھو اکھ کینہ بالس دراو بامن

وزیرا پیرِ عاقل منگہ نووُن   بخلوت تس دِژنگ اسرار یووُن

دوپُن تس چھُم اُچھن ہُند گاش اکھ کوٗر — بہ رُسوائی یمی کوٗرنس بہ مجبور

گژھیم یودوے میہ آیرانگ تمس ہیتھ — میہ روزیم داغ بردِل تا قیامت

خصومت یود کرو پوشو نہ جنگس — بہ چینی شیشہ ہشر کیاہ چھ سنگس

بہ چھسے لاچار کرتم چارۂ کار — گژھیم یتھ سام پانے دست بردار

دوپنس تدبیر تمی کامل وزیرن — اَدے باپتھ وزیر آسن امیرن

کھُلت لھادُن اَنہِتھ کینژن دوہن ماہ — تیتھوی یتھ آسہ نہ بنیہ کانہہ تہ آگاہ

نیبر کینہ گژھ کتھ ترادِی بابازار — چھ ہیہِش دخترِی از سخت بیمار

گژھت دوہ تارِ دِنی بار و ملنی خاک — عزیزجان معدیم ہے ہے ہیم شراک

وُدن داراہ لدُن گژھ روضہ حالی — کفن ہیر ہتھ کرُن تہ بوت خالی

کرُن گژھ دفن در روضۂ تابوت — جرِی سنگ مزارس لعل و یاقوت

تمی سیتین تسلی گژھ سامس — کر کھ صبحن اتہ پانے گژھ شامس

بہ کتھ بوزِتھ سپُن خرم شد دلِ جہاندار — دوپُن تس چھوی ژیہ پانس منہ بتھ کار

وزیرس اوس فرزند اہ قمرتاش — خرد مندا گنوی تس دوہ ان اچھن گاش

بوقتِ نصف شب سوی نیون ہمراہ — رقیبن ژورہ گوہ درخانۂ شاہ

بخلوت خانہ ڈیٹھن دختری حور — پلنگس پیٹھ بخواب ناز مخمور

پلنگس ژاے دوہ شوے تم نکھ خواہ
نیکھ در خانۂ خود سرو قد ماہ

بچاوِ تنگ بتھاد کھ ٹھانہ دِتھ سنگ
وُچھن گرِتھ آسمانک کھُو وۆنوی رنگ

خبر از محلہ خانہ درایہ مشہور
پری رُخ حُور گاہ شرا از چھِ رنجور

ہوہ کھن چھس لب ہمہ شب آئس در تب
گمتھ بم ژٔو نٹھی ہی تس سینب غبغب

چھِ نہ بیمار چشمس کینہہ تہِ طاقت
دوہ تھن کھیِ نام از سختی عصا ہتھ

دوا ژھارن حکیمن آسی گارن
ملن بابن بتیہ پرہیز گارن

حکیم آمتی سمتھ لگمتی چھِ چارس
کران دارو دوا جمس بخارس

کران آسی بابہ صاحب شانہ ریشن
دوان تعویذ تسخیرن اویشن

منجم فال ترچھ وچھ حال باوان
زحل مریخ ستارہ الٹہ جایہ بتھاوان

بھکن ساری چھِ در تدبیر و تعبیر
یکن نہ کانسہ کینہہ در پیش تقدیر

زہ دوہ گے درحرم وۆتھ شور افغان
کہ ہے ہے جانِ جانن از دیتن جان

کران زاری مغن ساری ٹھکین خاک
وَدان در دل بدردِ دل دِوان چاک

کرن گگرہ بہ نسرین سُنبلن دیر
ہلالو سیتی زوٗنن خون ہرن زیر

زہر فغفور چیتن تاج تروٗن
بزیر تخت شاہ بر خاک تھوٗن

دِوِن فریادہے مِیبانے عزیزو
بہ جان قربان کرے جانِ عزیزو

بہ پیری رُوٗدا لکھ رٔٹنس مییہ ارمان
اُنس تراؤ ہتہ تتھے کنٔی چھا ژلُن جان؟

خبر یوٗزِ ہتہ ساٗمس گوٚو دِلس خوٗن
وُچھن ماہِ تماٗمس لجٔ اُچھن زوٗن

غمکہ گوٚ ٹلٔی تہٕ ٹھتھ تروٗن شہ راٗیل
وَدن گوٚ یا مدہ تٔس یاسے درگل

رٹن اوس چانٛدہ گُلہ الماسی دَندَو
شکر ژاپان لبِ بعد تلخی سُہ قندَو

وَسن تٔس روغنِ بادام برگل
کھسن ازتابِ دال زٔہر آب برٕ مُل

گلاہ تراوٕن قبا از تن کوٚرن چاک
وَدن گوٚو بر درِ چیٖن ہیوٗٹھ غمناک

قدان از غم تِمس رٔٹ خم کوٚڈن آہ
وودن بیٚژ خاکِ رہ بر سر لدن کیاہ

کوٚڈکھ تابوٗت یاقوتی زرِ تاب
وٕرلیتھ دیبائے چیٖن زرلبفت کیمخواب

نکھن بیٖٹھ ہیٖتھ پکن بہ بادشاہ تتھ
شہ چیٖن بروٚنٹھ چیٖنکی لوکھ تتھ پتھ

کنیزٕ خاصہ خاصہ دایہ داسہ
وَدن پرانٹن بدن پھیہ پھ ہیٖنیہ ماسہ

پکن ساٗری چھکن تتھ لعل و یاقوت
کوٚرکھ در خاکِ روضہ دفن تابوٗت

جگر خوٗن ساٗم تام از دیدہ تر
چھکن بر تربتِ دلدار گوہر

منیٖن روٗدُس نہ اوٚش کنیٖن دیٖتن پیش
کھیوٗن حسرت چیٖون خونِ جگر تر پیش

ونان باحسرت و فریاد زاٗری
ستم گر یارہ یی چھا شرطِ یاری!

دیوٕ ہوٕی چھا وعدہ یی چھا عہد و پیمان
پشن کیتھ تھوو تس کوٚر تھٔن پشیمان

وفادار وجفا کور تھم نفا ژہیئ؟ — وفایی گوہ وفایی گوہ وفایی؟

اوے بایہھ میہ تراؤم پادشاہی — کرم دیون تہ جنن کینہ خواہی

اوے بایہھ نہ ایران آس در چین — خطا گنزرم تہ بنز رمم میہ دل ودین

نہ دستِ دردِ غم رگو دمتہ کینہ پاے — نہ روزن جاے نے پوت پھیریخ راے

وہ لو معشوقہ وہ نی چھوی وعدہ محشر — رٹے جامن ژیہ دامن پیشِ داور

تتی دِن جن ملک آدم گواہی — میہ کیاہ کورمے ژیہ کیاہ کر تھم دعائی

تہ ہتھے یا گٹھین ودن تے پان مارن — زنرگس سگ دِون سوسن مزارن

زروحتہ دراے ماتم زد بخانہ — کرن ہے ہے ہرن اوش دانہ دانہ

رٹن دیوانہ سامن راہِ صحرا — جنونن تس کرن زنجیر دریا

خبر نہ تس ہمنتس از فوج لشکر — نہ فوجِ لشکر آگاہ از دلاور

خیالِ یار تس ہمدم شب و روز — دمادم ہم نفس آہِ جگر سوز

جنونن لوگ مجنون کوہ و بالن — کرن ہم خانہ گی شیرن غزالن

پیٹوان گنہ بارہ کنڈین بیٹھ ڈوان ڈاف — نہ زانن خشک نہ تر تیر نہ تاپ

پیتو رگو دس نہ طاقت گوہ سہ ازکاؑ — پتھر پیوہ بر زبان اے یار اے یار

بیئیس طرفس گمژ لشکر پریشان — تمس ژھارن بکوہ و دشت میدان

پرژھن گارن لوٚکھ نہ تس نشانہ — سپُن بے پادشاہ زنبورِ خانہ

پتو سارِی سیاہ قلواد و قلوش — بمیدان گےٚ بہتھ ناشاد و ناخوش

پرِی آدخت کاژہ گژھ در سیاہ چاہ — ہلالِ یک شبہ زن تخشیچ ماہ

کرن فریاد از بے دادِ دُنیا — بزندانِ غمِ یوسف زلیخا

شزاہ سنگار ترأوِتھ ہفت خانہ — سپنِ لاچار بیٚژ اندر زمانہ

کرن دِل سوختٕ وُدی وُدی موہ خستہ انبا — دِپن یُو آسہ یمِ لاگس خریدار

نتہ خانس نتہ زینُ العرب زن — وزن درناب بتہ تب کیتاش ژھارن

ونن یارو ژیٚہ کوٚرہے ناکنن میون — ژیٚہ کیاہ گوی بوون چھکنا پرژھن میون

بہ مکرو شید تھوہس قید خانس — خبر چھے ناقبر چھم زندہ پانس

گیٚس بے نوٗر در دوزخ پییس حوٗر — جفا کارو وفا ژیٚی (ما) کوٗر حضور

تھگیکن اوسکھ ژہ عشقِ مردِ دیو زور — یکن وہ نی کونہ چھُی کینہہ پیش فغفور

تھوو یکھ ٹیلہ ژہ در زندان جاناہ — زنانے یارہ ژھأرم چارہ کاٚنتیاہ[1]

گیُم وہ نی ماہِ چانے پاسے بندی — ژیٚہ مردا آستھ لبی نو دردمندی

وَنی بِی زالہ لبخرشا آسس رِویان — ستمگارس نہ تس بیتھ عار یوان

●

---

[1] یہ شار چھنہ گوڈنکس نسخس منز درج

ییتم ساقی دِتم اکھ چاپہ جوشاہ
فراقن تھوونم نہ کینہہ تہ ہوشاہ
دوہ کھوٚ داد یوٚ گژھم تن زان حالی
دوا داد ییٚن کرٚم دِتہ چاپے خالی [1]

•

دَیان گیہ اکھ سرِس محرم پری نوش — جِگر اندری دوٚدِس خونن دیتُن جوش
خرامان درایہ تنہا سروِ دلجو — ہر سو چینکس مُشکس ہیوان بو
پرِیز لوُن خوش ییہان ماہ جوانی — شوُبن کیاہ تس لباسِس زندگانی
پکن گیہ مایہ ستی راہ بر راہ — نو توٚی ییتہ اُس گژھُن ماہ در چاہ
دُچھن لعلِ بدخشاں در سیاہ سنگ — بچاہِ تنگ آمژ تنگ دِل تنگ
اُچھہ کینہہ خونہ ہارن بر لبِ چاہ — کرن از ماجرا آگاہ آن ماہ
تسلّی دِتھ تمس گیہ ماہ پارہ — سپنہ بردر قمر تا شمس دو چارہ
جوانَن یام دُچھ روئے پری نوش — پریشاں گوو چہ گیسوئے پری نوش
سپُن بے خود ز جامِ عشق سرمست — پتھر از پاد رستھ ییو و گوو شسہ از دست
بہ پرواز آو یامت نازہ کوٚہی باز — روٚٹن در چنگل خود مرغ جانباز

---

[1] یِم زِہ شار تہ چھہ دوٚیمہ نسخہ منز نے نقل

کھوٚرَن تَل تَس دِتن زٕھرٕ ٹھم چوٚپِل   ژٔوٹِن سینہٕ روٚٹِن دامانِ قاتِل
بزآرٕ ئیٔ دِل اظہار کوٚرنَس   اُچھِو نِشہ دُرہَرن مُرموختہ بوٚرنَس
کہ اے آرام جانِ دل قرارم!   اُمیدِ خاطری اُمید وارم!
بیک رمزہ بغمزہ خستہ کوٚرتھَس   کمندِ زُلف لأیتھ بستہ کوٚرتھَس

لوٚگوٗہی زالَس میٚہ ہیوٗ لاغرِ شکارا   غریبا جان نِثارا دلفگارا
بوصلِ خویش کرتَم چارہٕ سازی   مہ کر بر جانِ غم گیس ترک تازی
یِہ کتھ بوٗزِتھ فکرن لٔج پری نوش   دوٚپُن تَس اے جوان ناحق مہ کر جوش
میٚہ ستیٚن کر ژٕ یہ شوٗبی عشق بازی   کہِ یا کبک و کبوتر کارِ بازی؟
میٚہ چھم لَگَم جوان شہزادہ پرارن   کتھن کُن کأنِہ چھس نہ وأنِہ دارن
ژٕ نوکر زادہٕ چھک موکر دلیری   ز روبہ کر چھہ آہٕژ شیر گیری
دوٚپُم چھُم وعدہ با سام نکوبخت   شہ وصلَس گرِتھ واتُن با پری دخت
تِمن دوٚن ہنر تابع چھس پرستار   یِہ تَم وَنمَ تہٕ چھُم مانُن بہر کارہ
دِتُن درہٕ داہنَس تس (گکیہ) ڈُنِھتھ یِی   دُوبارہ وأژ زن اندر چمن ہی
قمر تاشَس سپُن گاشس انہِ گوٹ   فرارچھہ شرا کہِ دِل چاکس جگر ژٕٹ
کھوٚتُس زرجوش گوٚو بے ہوش و آرام   دوادأدِس لوٚبُن نہ کینہ بجُز سام

گرُس کھوٚت دراو ژھارنہٕ فرخِ خاوَر بقلواد و بقلوٗش گوٚو برابر

تِمَن دوٚن ماجرا بووٗن سراسر زشیدِ شاہ وقیدِ ماہ پیکر

چھہٕ مبائی گرِہ مہ رُخ در سیاہ چاہ چھُنا کُنہٕ ساتھ نیرمُم گوٚو تمُس کیاہ

پکھوٕ ژھارون در دِل چھم مہٕ خاہش سُہ بے دِل واتہٕ ناوٗن دِلبرس نِش

نہٕ بوٗزِتھ موٗد مہتہ گے زِندٕ یکدم بزاٗری تس کھوٚرن تل سر کوٗرُکھ خم

کمر گنڈِتھ ہیوٚتکھ ہمراہ قرتاش پہنہٕ نوٗی سر کوٗرُکھ کاٗنسہٕ نِش فاش

بیابانن تہٕ میدانَن سشتابان وُڈان زَن باز بر پشتِ عقابان

کوٚہن نارَن تہٕ غارن اٗسی ژھارن کنہِن آرن تہٕ کوہسارن بہارن

لوٚبکھ نہٕ نامدارس کانْہہ نشاناہ نہ خشک و تر نہ بحروبر بٕتھ کانا

سپیٚہِ غمگین خدالیس کُن وُنِن زار ہیوٚتُن جورِ جفا بر خود وفادار

وُچھک اکھ صاحبا در کُنجِ غارے زٕ دُنیا رستہ و پرہیز کارے

ووٚہتھن نورِ سعادت بر جبین تس نہ رشک و نہ حسد در دل نہ کیس تس

کھوٚرن تل پیٚیی تمِس مردِ خدالیس بدردِ دِل پرژھک وارہ پرژھک تس

کہ اے درگاہِ مقبولِ خداوند[۱] جوانا ما وُچھت خوش رو تنومند

پرٕتیز لوٗن آفتاب ہ روے تمی شُند خراجِ چین پر از چین موے تمی شُند

---

[۱] گرُژھہ آسُن یعنی کہ اے مقبول درگاہ خداوند

ولیکن آسہ دیوانہ ووداعی سی
وۄدن تس چشمہ آسن خوٗنہ خاصی

تسند نیباہ نشلناہ یوٚد ژٔہ ہاوکھ
زدردِ غم جہاناہ موہ کہ لاوکھ

تہٕ بوٗزِتھ نیک مردس آو انصاف
اچھو وۄچھنے ووٚنکھ تمیٚ ازدلِ صاف

شُمالس کنٕ گژھو وِتھ ژور فرسنگ
تتی لعل بدخشان آسہ در سنگ

گیکھ سیتھ خوہ شنجر بوزِتھ چھہ لارن
سنیٚون وۄنہ گنیٚن گرٕٚن دالن تہ کھارن

یکن گئے واتی در دامان کہسار
کنو بوزکھ صدا اے یار اے یار

ونس عوٗنی دِتھ وۄچھک اکھ کریڈہ زالاہ
پتیو مُت چوٗن سایہ تنتھ تل سروِبالا

ہیے تن تس گمژ باخاک یکسان
کچھس گاسس اندر گومُت تُسہ پنہان

ژھہ داہم زوٗنِ یژ مُژ مژ ہلالاہ
نہ چیٚس حرکت نہ ہوشا تس نہ حالاہ

تُسہ گل رخسار گومُت زعفرانی
یمبرزٕلی چشمہ ودی ودی گدی کرانی

کلاہ بر سر نہ تس دربر قبا نالی
نہ والیٚن موختہ سون تس ہن نہ والی

تہ ڈیشتھ گوو وفادارن جگرخوٗن
وۄچھک لیلہ نجدہ بالس پیٚچھیٹہ مجنون

وۄدن ووٚنہس کہ اے شاہ جہاندار
جہان ترا وتھ گوو پانس پیٚی لار

ژٕہ چھکن مُلک ایرانک شہنشاہ
پتیو مُت گوو چھک مسافر بر سر راہ

رٕکمیو باپتھ گوچھن غارن لیتھ جاے
رکمیہ باپتھ ہیہن سرفن بُرتھ ہاے

رَمیُو باپَتھ ژٕیہٕ اَمیٚنِس موٚہ لُکھت سوز
رَمیُو باپَتھ ژٕیہٕ نیُوہ اَسِتھ ہیُو دور تُہتھ

پَرِی زادو پَرِی رُخ چھے ژٕیہٕ ژھاران
پرندہ زَن سٕتہ پَر لاگِتھ ژٕیہٕ لارن

چھُنو مُو مژ سٕتہ مژ دیوانہٕ چائی
ژٕہ موٗمت مایہ موکر زندگانی

مَرُن تَمی سُند چھُ سوروُی مکر تہ شید
چھ لُکھو مژ قید فغفوران سٕتہ خورشید

یہ کیتھ بوزِتھ ستا مَس ژوَل دِلس غش
لیپی مژ رِتھ وُچھن قلو اد وقاوش

دوٚن پیسِر لِتھ تمن از دِل کڈِتھ آہ
گژھان چھا زندہ وُنی تو موٗدمت زانتھ؟

دِلِتھ خورشید چھا روزان در گل
ژٕلِتھ تیر از کمان کروا تہٕ در چِل

بہ چھس زانَن یہ کتھ سارِی چھ بے جا
دوَن چھوہ جان غم گیتس دِلاساہ

تسلی دو دِتُمتس دِیُن کیا چھُ حاصل
ژٕلہ بوَک دِتُمتس دِیُن گوہ یہ فاضل

قمر تاشن دِژِیُس اے شاہِ عالم!
چھ پَژِی کنہ گرہ میانے ماہِ عالم

بہ چھُس فغفور نوُی فرزند دستوٗر
چھِ میٚنی لُکھو مژ پرِی رخ حور مستوٗر

مٕیہ سیٚتین پکھ ژٕہ تس نش وانناوِتھ
وِصالِچ شربت شیرین بہ چاوِتھ

ولیکن مطلب اکھ چھُم مٕیہ در دِل
کرُن گژھِہ چھون آسان میون مشکل

بہ چھُس گومت گرفتار پرِی نوش
بجان و دِل طلبگار پرِی نوش

تسندی ژُلفِ پُرچین چھُم دِلک نال
چھُس تمی کالہ شہماران وولُم نال

ژٕ یہٕ رٕوستٕوی کُس دِیم دادِین میٚہ مرہم　　توٚرے بوٗزُم ژٕ یہٕ غم خوارس ہیٚن غم

خدا بوٗزِن میو توٗی لب ژہ مطلب　　میٚہ گرٛژھہ بخشنہٕ پرۍ نوش شکر لب[1]

دوٚپُس سامن کہ اے غم خوارِ مطلق　　قسم چھُم از خدائے پاک مطلق

قسم از روئے گلفامِ پرۍ دخت　　قسم از موئے اندامِ پرۍ دخت

شہ دلبر یوٚدوٗنے ڈیشن بہ بے دِل　　گرٛژھی پانے ژٕ یہٕ وصلِ یار حاصِل

سہ ترٛاوِتھ آسہِ یوٚدوٗے حوٗرِ جنّت　　کنیز زاہ تھاونے تابع بخدمت

تہٕ بوٗزِتھ کوٚر قمر تاشن دُعاتس　　کھٕژن ڈِیتنس پیٚنن بادِ صباتس

بہ اُمیدِ وصالِ یارِ جانی　　گرِس کھوٚت نوٚلُبن تمی زندگانی

دِچھنی کھوٚر ورۍ تمِس خلوٚش تہٕ قلوآد　　یکُن بروٚنٹھہ بروٚنٹھہ قمر تاش اوس دلشاد

شبا شب وائتی در زندانہٕ حوٗر　　نہٕ دستوٗرس خبر گیہِ نہ بہ فغفور

ترٛژن سامن بہ نیرو سنگ از چاہ　　دِژِن دائرِتھ بدرگاہِ شہنشاہ

پچین گوٚو چینہ خانن واریاہ شوٗر　　زخوابِ خوش یُژن بیدار فغفور

کڈِن تمی آفتابن ماہ از چاہ　　نیبر یامت اَمِن ییٚیہِ و اَنہ کیٚہ گاہ

وُچھک تس یاوٕنیٚہ ہی بروٚنٹھ گامِژ　　سنیمِژ گرٛژھ بینمِژ آرہ ولِ تیژ

---

[1] دوٚیمِس نسخس منز چھُ یہ شار یتھہٕ پاٹھۍ سہ

کرِتھ خوشنوٗد از وصلِ پرۍ درخ　　گرٛژھیم بخشنی پرۍ نوش پرۍ رخ

گوٚمُت لعلِ لبَن تَس کہرُبا رنگ
زَرن کرُمژ سۄ سیمیں تن سیہ رنگ

وُچھت تَس لیلہِ مجنونَس ژۄ لوٗی شر
بدستِ خوٚد لُژن در محفلِ زر

پکن در فورجِ خاور گوٚو سۄ خوٚرشید
مہِ تابندہ ہیٚتھ مانندِ جمشید

بہر شوٚ چنگ بربط ، اَعِسی واین
بشاڈی اکھ اَکِس کُن ناد لاین

گکِن دستہ دَلن تم زَن پھوٚلن پوٚش
زدستِ گلعذاران مُل کرن نوش

درنگی کیاہ چھہ ساقی جاے ڈُلی کر ○
چھُنہِ دوٚد تھَنی نمک تہٕ ڈُلی مُغلی کر

چھُہ درسرِ آسمانَس بدخیالاہ
گوٚزُم کیاہ یوٚد دہم اکھ قہوٕ پیالاہ

شہِ چینَس اوس ہیٚومُت مست در خواب ○
صدائے سنگ بوٗزِتھ گوٚو سۄ بیتاب

اگرہ ہُن لوٗگ تَس وُچھِن لیلہِ ساس من کھوٗ
خبر دارٕ و شہَس تامت خبر ڈِیٚ

کہ اے شاہ بے خبر از سامِ ہیٚتھ ہیوٚ
پرہی درخانہٕ[1] دستور ہیٚتھ گوٚو

بہ سعی کُنی چھےٚ پھیس لیہ سہٕ اَعس ہٹہٕ ناٗنہ
دژہِن دارِتھ سۄ ژوٗل مارِتھ نشانہ

زینن در لشکرِ خوٚد سروِ قد ماہ
تمہس سہٕ تیٚن قمرتاش اوس ہمراہ

خبر بوٗزِتھ شہَس زیرو زبر گوٚو
پھُٹِس ہتھ وارہ ہتھرہ ژابس ہیٚتھ ہیوٚ

سپُن جوشند چوں دریائے پُر شوٗر
اُنن ژارِتھ سپہداران پُر زور

دیتُن فرمان کڈِتھ لشکر بصحرا
براوژ آسمان کھوٗت موجِ دریا

۱؎ از خانہٕ

پکن تُتکانِ چِینَن خونخوار چُوں شیر
نکھَن تیر و کماں در دست شمشیر

گرزن نقارہ چوں ابرِ بہاری
زِ کھٕبارٕ وَسَن بارانِ یارٕ‌ی

تہٕ ڈِلیشتِ سامِ نیرم آو در جوش
دِیُنُن فرمان سپٕہیَن لشکر زرہ پوش

دلاور شیر دل پُرکار ساری
برزمِ دُشمناں خونخوار سارٕ‌ی

جبین پُر چِین و چشم و سینہٕ پُر کین
دَوِن گَے رو برو بالشکرِ چِین

بصد تُندی ز دریا میلی باہم
وُٹھِنگ سیلاب کھوَت گوٚو غرقِ عالم

سپُن گرد دوِن گرداں تیرہ از گرد
زہیبت آفتابس روٗ رخ سپُن زرد

فلک از گرد ہم رنگِ زمین شُد
زخون صحرائے چِینَن دریائے چِین شد

دَہِے ساس اَسی رِتم خاورٕ زمینکی
سوار او پیادہ ستھ لچھ شہرِ چِینکی

خدایِن بخشِنکھ ہمت کرِکھ زور
دِمِنگ دِل چِینکس فوجس اوٚ نکھ زور

بجنگِ دُشمناں قلواد و قلواتش
سُپنمُت تُند سرکش ہم چھ آتش

بکین خواہی کمر گَنڈِتھ قمر تاتش
کڈان برخونِ خویشاں تیز مژ ھن و واش

ہُنرمند شیر کُش سامِ دلاور
بیک حملہ ژٕٹِن ساسن ژٕ‌وٕٹھ سر

سپٕہی کمزور چینکی سپُدی وارٕ‌اہ
پژ گکھ نہ کینہ تہٕ تدبیراہ نہ چاراہ

ژٕلَن رِتم خاورکی لارن بدُنبال
سپُن سر سرکشن پامال در حال

شہِ چین اوس ہُتس ہیتھ دِون ژھرٹ دَوَن گوو ساَم لاَیِن تس توتوِی ووٹھ

بزخم تیغ کورنس سر زتن دور سپُن پُر شور عالم مُود فغفور

پریشان گیہ تہ ڈلیشت لشکرِ چین ژلن گے تا بچین ناشاد غمگین

ژھینتھ ہیہ میوہ خستہ لر زن چھاگرے گیہ تکرہ بوٗمبر وَلن زَن بانبرے گیہ

کتِھ زَن شیر لاَرن خاور کِ.. بل کِہ کھ کینہہ خستہ کینہہ پابستہ درگل

موٗنگکھ آخر امان ترد وُکھ کمان تیر کران زاَری پران اے توبہ تقصیر

تُنی شمشیر تراو از دست ساَمن امان بخشُن بجان خاصن تہ عامن

خبر در چین ماچین گیہ مشہُور بدستِ ساَم نیرم مود فغفور

سپہ کینہہ شاد کینہہ ناشاد درغم ہیہ تکھ در خانۂ فغفور ماتم

پرے درخ مالی دوہ کھ ہینہہ رخ چھہ براٹن گیس ہیچ کاَر لیچ بیچین تہ لاٹن

بدن غم ناک نرگس چشم نم ناک لدن کرتھ خاک پیٹھ جامن دون چاک

ہیہ ٹوریو کرن سُنبل پریشان گلالن ہیتھ سیمبر ژالہ شبنم افشان

پری نوش آیہ بوز تھ یان ماران دوہ کھ لد خبر یہ واے ژھاران

وَدن دوہ شوٗرے دِوَن تم نالہ فریاد گرتھ ہت ماتم ہیہ تکھ در طوبیٰ آباد

سپُن ساَم نریمان شاد و مسرور بچین گوو بیوٹھ خوش بر تختِ فغفور

اَتہِ ساری امیر اُمرا کلان تہ — بزر بخشی کرِن خوش شنود یکسر
امیرن مال و دولت قدر بخشن — یمِس یُتھ قدر تِس تِیتھ صدر بخشن
غریبن پیٹھ کرِکھ خالی خزانہ — بعدل و داد تھاوِن زرفشانہ
موٗ تھک فغفور موٗ نکھ امر سامن — خزان دیدہ گُلن نوٗن دِراو بامُن
ریتھا گوٚو ژھینتھ سِیُن مانتمک نار — بوصلِ یار گوو عاشق طلبگار
امیر اُمرا تہ لشکر ہیتھ سُہ قلواد — روانہ گوو بباغِ طوٗبیٰ آباد
بشوکت در عماری ہائے زرپوش — اَتہِ در چین پری آو رخ تہ پری نوش
بروزِ خوش کرِکھ عقدچ تیاری — مُنادی دِرایہ مُلکس شر ژھ یاری
سپُن درچین ماچین مینہ بازار — کرِکھ دیوار و در ساری طلاکار
وزن سازا کرزن سیتار و سنطوٗر — بنازو دلبری حوران مستوٗر
قمر رخ گیہِ قلواد تس مُقرر — قمر تا شمس پری نوشِ سمن بر
ملکِ ضمر اوس یُس گوٚدٚ خاوَرک شاہ — دپن تس اُس کورا شمسہ چوٗن ماہ
تمس پیٹھ اوس تنہ مفتوٗن سُہ قلوش — بسوزِ عشق روز و شب در آتش
نکھ خورشید رو از مُلکِ خاوَر — کوٚرکھ تس عقد با قلوش مقرر
بوصلِ دُختری سامِ نریمان — سپُن خوش حال خورسند از دل و جان

کوٚرُن زر خرچ لُوکن ییٚتھ بہٕ سمت — غنی سپٕنۍ گدا از مال و دولت

سپُن شاہانہ جشنک حکُم برپا — خلایق مُتۍ گمتۍ وُچھنس تماشا

قدم ترووُن بخلوت خانۂ یار — سپُن تس کامِ دِل حاصل ز دلدار [له]

چراغانہ کورُکھ باشادیانہ — ہمہ یار ژاے بیٚون بیون محلہ خانہ

دِنُکھ مطلب لبتھ از وصلِ دلبر — مُرادس واتۍ بایارانِ دیگر

•

چھِ ہر شیہ یارہٕ روستُوی یار لاچار — خدایی یوت چھُوی بے مثل و بے یار

ولیکن یار تیٚلہِ کیٚہ نہٕ اَزکی یار — وُچھن از یارہ چھی آزار یِم یار

•

غرض تتہٕ کیُونس کالاہ رُود دلشاد — کورُکھ آباد ییٚتین از عدل و داد

دوہا اَکھ ییٚیہ ژیٚتس حُب الوطن تس — کورُن تدبیر ایرانس گژھہٕ نس

گنیٚ یس تور گژھنچ دارہ واسن — توٚتُوی گژھہ مردیتہٕ آمت چھُہ آسن

قمرتاشس وُچھن یلہ نیک خواہی — دِژن نس مُلکِ بیٚینچ پادشاہی

بدستِ خود تھووُن تس تاج برسر — کرِن محکوم تس شاہی و لشکر

بجاور کورنہ سُوی قلوش شہنشاہ — ہیٚوتُن باخود تمی قلواد

له یہ شار چھُ دوٚیمس منزِ یوت درج۔

زِ ملکِ چین کوٚرُکھ ڈیرٕہ بصحرا — عملدارن علم دِژ بر سراپا

گژِھس کھوٚت سام زانہ پانس پرۍ رُخ — پکن ہیٚنتھ ساسہ بزہ آبہ قمر رُخ

روان و فوج لشکر گوٚو پس و پیش — خز و دیبا زر و سیم از عدد بیش

عجائب تحفہ چینکی مُشک تاتار — بخور و عنبر و اَدفر بخروار

گرٚن ہیتِن تہ دُوٚنٹھن لعلہ موختہ — طلائی تختہ بیٚییہ الماس لختہ

بصد شوکت پکن از راہِ خاور — زِ دریا گوٚو ترٚتھ سام فلک فر

منوچہرس لیچھن عرضی بہ تعظیم — بُبس تۍ ماجہ بیٚییہ واراہ بہ تسلیم

خبر بوٗزِتھ گۍ خوشنوٗد یکسر — باستقبال گۍ با فوج لشکر

بشوقِ دِل کوٚرُکھ باہم ملاقات — بشکرانہ دِوان نذرانہ خیرات

پکن گۍ واتۍ در ایران کرُکھ شادی — ژوٚو لگُھ زر لولہ ہیمارن بلیۓ دادی

گژھتھ بیچھ رٕتۍ وری سام جوان بخت — بہ عشرت بیوٗٹھ با حور پرۍ دخت

کرُن ییژ کال از فضلِ الٰہی — زِ ایران پہلوانی بلکہ شاہی

یتو بار رحمتِ حق میلی ساری — کتھا تھاوِکھ بدُنیا یادگاری

❁

ۓ بُلبُلِ گلزارِ کشمیر — مہ کر پر پہ یہ قصہ مختصر کر

وَنُن یوٚد شار چھُوی ادہ فارسی وَن — تِتھے گرٕزِھ چایہٕ ہوشُک شمع روشن
نتہ گۓ اَنہٕ گٹہٕ آلہٕ وٕنی گٔو — کھٕٹتھ تھاوٕنی سوٕیے اندر ہیٚیے گو
بکشمیری زبان کیاہ وَنزِہ مضمون — سہ زٕل سیٚن راوہ راوٕن تیٖل تہٕ نوٗن
ولیکن بوزٕنکی دروازہ گۓ بند — مُجن شوٕی سادٕلیٚس نیرن چھُہ انہٕ قند
دوہ ہیہ اکہٕ دِرمقام قصبہ ناگام — وَنَن زٕنی یانشہ ڈِیٚھم قصہ تمام
ہٹیٚن وایٚن ہٹیٚن پنٕنیٚن زٕٹن تم — ہیٚوان وٕسی وٕسی بیھٕر اُسی اُسی پھٕٹن تم
نہ تیتھ ربطاہ نہ تیتھ آغاز انجام — زمینس آسمانس صُبحس وٕنان شام
بغیرت سام نامہ منگہ نوٗ دوم — شبیچ نندرٕ دُیک آرام ترٕووام
کورُم از فارسی تیُتھ ترجماتھ — سیٚزر ترأوِتھ زٕٹم دریش ہُج دٕلتھ
خدا وہ نی یِتھ وَنُن مقبول کٕرِتن — کھوٚٹس تراٚمس قبوٗلک سوٗن چھُہ بٕرتن
وچھن تاریخ یوٚد زانکھ نظر کر — بہاری روضنہٕ چیٖن گوہ وہ بہتر
دِتَم ساقی میہ کرتَم دستگیری — بشکرٕ ختم قصہ چایے شیری

چھہ لازِم قصہ وہ براوِتھ ختم چایے
چھہ خالی نعمرٕ شن بیٚتھ چایہ ہنٕز جایے